سراجِ تحقیق

ابو سلمان مولانا ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی سوانحِ حیات، تصنیفات اور علمی خدمات

تحریر و تحقیق:

ڈاکٹر سعید الرحمٰن بن نور حبیب

پوسٹ ڈاکٹریٹ (ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد)

پی ایچ-ڈی علوم اسلامیہ (شعبۂ علومِ اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی مردان)

اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ علومِ اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی مردان



مجلس تحقیقات اسلامیات مردان

واٹس ایپ ربطہ نمبر: 0313-9700523، فیس بک پیج: www.facebook.com/isrfpk

تالیف:
سراجِ تحقیق (ابو سلمان مولاناڈاکٹر سراج الاسلام حنیف: سوانحِ حیات، تصنیفات اور علمی خدمات)

مؤلف:
ڈاکٹر سعید الرحمٰن بن نور حبیب

مؤلفِ کتاب کااجمالی کوائف نامہ

- **اسسٹنٹ پروفیسر**، شعبہ علومِ اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی، گارڈن کیمپس، مردان، خیبر پختونخوا، **2015**ء تاحال
- **لیکچرر**، شعبہ علومِ اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی، گارڈن کیمپس، مردان، خیبر پختونخوا، **2009**ء تا**2015**ء
- **انٹر نیشنل پوسٹ ڈاکٹریٹ**، ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد، **2019**ء
  عنوانِ تحقیق: **پاکستانی جامعات میں علومِ اسلامیہ کے اردو تحقیقی مقالات کا اشاریہ (ایم فل، پی ایچ ڈی)**
- **پی ایچ-ڈی علومِ اسلامیہ**، شعبہ علومِ اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی، مردان، خیبر پختونخوا، **2015**ء
  عنوانِ تحقیق: **پاک وہند کے منتخب اردو اسلامی جرائد کی نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج کا علمی و تجزیاتی مطالعہ**
- **ایم-فل علومِ اسلامیہ**، شعبہ علومِ اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی، مردان، خیبر پختونخوا، **2012**ء
  عنوانِ تحقیق: **علومِ اسلامیہ میں منہجِ تحقیق پر اُردو کتب وتراجم کا تنقیدی و تقابلی جائزہ**
- **ایم-اے علومِ اسلامیہ**، پشاور یونیورسٹی، پشاور، **2008**ء
- **ایم-اے ایجوکیشنل پلاننگ اینڈ مینیجمنٹ**، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، **2006**ء
- **ایم—ایڈ ٹیچر ایجوکیشن**، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد
- **بی—اے درسِ نظامی** (الشہادۃ العالیہ)، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد، **2004**ء

تشکر وامتنان برائے جزوی معاونت:

مولانا محمد قاسم صالح (پی ایچ ڈی سکالر)، **سلمان حنیف** (ایم ایس)، **عمیر طیب** (ایم فل سکالر)، **احمد الرحمٰن** (ایم فل)، **حسّان حنیف**، **انس طیب**

پیش کش:
مجلسِ تحقیقاتِ اسلامیات، 112، سیکٹر-C، ایگزیکٹیو بلاک، فیز-II، گرین ایکرز، مردان، واٹس ایپ نمبر: 0313-9700523

برقی اشاعتِ اول:
محرم 1445ھ = اگست 2023ء

صفحات:
120



انتساب

ہماری یہ طالب علمانہ ادنیٰ سی جمع و تدوین کی کاوش

- خیبر پختونخوا کے ایک جیّد عالمِ دین، مفسر قرآن، محقّقِ حدیث: ماہر علمِ جرح و تعدیل و فنِ اسماء الرجال
- مصنفِ کتبِ کثیرہ: قرآنیات، حدیث، فقہ، عقیدہ و منہج پر 60 تصنیفات و تالیفات، تعلیقات و تراجم
- محکمۂ ابتدائی و ثانوی تعلیم، خیبر پختونخوا کے تحت (مختلف سکولز میں) سابقہ معلّم اسلامیات (T.T)
- محکمۂ ابتدائی و ثانوی تعلیم، خیبر پختونخوا کے تحت (مختلف سکولز میں) سابقہ معلّم عربی (A.T)
- محکمۂ اعلیٰ تعلیم، حکومتِ خیبر پختونخوا کے تحت (مختلف کالجز میں) سابقہ لیکچرر علومِ اسلامیہ
- شعبۂ علومِ اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی مردان، خیبر پختونخوا کے سابقہ اُستاد: اسسٹنٹ پروفیسر
- دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، تحصیل رستم، ضلع مردان کے رُوحِ رواں: بانی و منتظم
- راقم الحروف کے واجب الاحترام ماموں جان: مشر ماما جی
- راقم الحروف کے شعبہ علومِ اسلامیہ (AWKUM) میں سابقہ رفیقِ کار
- راقم الحروف کے ایم فل نگرانِ کار (سیشن: 2009ء-2011ء)، شعبہ علومِ اسلامیہ (AWKUM)
- راقم الحروف کے پی ایچ ڈی نگرانِ کار (سیشن: 2012ء-2015ء)، شعبہ علومِ اسلامیہ (AWKUM)

ابو سلمان مولانا ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف دامت برکاتهم العالية

کے نام

؎ کبھی نصاب کبھی انتساب میں رہنا
کسی بہانے محبت کے باب میں رہنا

فہرس مندرجات

اہلِ علم ودانش (بقیدِ حیات) کی تذکرہ نگاری کی اہمیت ومعنویت

دنیائے علم وتحقیق (Academia) میں جو اہلِ علم ودانش بحمد اللہ حیات ہیں اور اپنے اپنے میادینِ علم وفن میں سرگرمِ عمل ہیں (اللہ کریم ان کو نیک ومقبول اعمال اور کامل صحت وعافیت کے ساتھ درازیٔ عمر نصیب فرمائے، آمین)، ان کا تذکرہ و احوال تحریر کرنے کی اہمیت ومعنویت کے حوالے سے مولانا عبد القیوم حقانی (مہتمم، جامعہ ابوہریرہؓ، نوشہرہ) لکھتے ہیں:

> "میرے اس سلسلۂ تحریر میں زندہ لوگوں پر لکھا جارہا ہے۔ میرے نزدیک زندہ باکمال لوگوں کی قدر وقیمت اور اربابِ فضل وکمال سے عام انسانوں کو متعارف کرانا ضروری، بے حد مفید اور نافع ہے تاکہ ان سے بھرپور استفادے اور فیض یاب ہونے کے راستے کھلیں۔ زندوں کو ان کی زندگی میں اچھی طرح سمجھنے، خراجِ تحسین پیش کرنے، ان کے کارناموں کو اجاگر کرنے اور ان کا حوصلہ مزید بڑھانے کا موقع ملے۔ نسلِ نو کو ان کی راہ کی تلقین کرنا ایک بہت ہی ضروری امر ہے۔ وہ لوگ بہت ہی زیرک، دانا اور لائقِ صد تقلید ہیں جو زندوں کے زندہ رہتے ہوئے ان کے کمالات، صلاحیتوں اور ہنر کی معرفت کے بعد ان سے بروقت اور بلاواسطہ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ کیوں کہ زندوں کی "نظر" اور "نمونۂ عمل" دونوں موجود ہوتے ہیں جب کہ مُردوں کی سیرت وکردار کا ریکارڈ صرف "نظریہ" تو دیتا ہے لیکن متحرک "نمونۂ عمل" نہیں دیتا[1]۔"

امریکی ادبی نقاد رینے ویلک (Rene Wellek) اس حوالے سے یوں لکھتے ہیں:

> "اگر ماضی کے دوسرے، بلکہ دسویں درجے کے ادیبوں پر کام کیا جاتا ہے تو حال کے پہلے یا دوسرے درجے کا ادیب بھی مطالعے کا مستحق ہے۔ صرف یہ اعتراض ہو سکتا ہے کہ ابھی اس کے کام مکمل نہیں ہوئے۔ یہ اعتراض فعّال مصنفین کی حد تک ہے۔ دوسرے زندہ مصنفین پر کام کرنے کا فائدہ یہ ہے کہ ہم ان کے عصر وماحول سے واقف ہیں نیز ان سے ملاقات ومراسلت کر سکتے ہیں[2]۔"

مولانا ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب باضابطہ ادیب تو نہیں البتہ آپ ایک جیّد ومحقق عالم دین اور درجۂ اوّل کے فعّال مصنف ہیں مگر فطرتاً چونکہ سادہ خُو، منکسر المزاج، درویش منش، بے لوث اور شہرت کو ناپسند کرنے والے انسان ہیں لہٰذا اکثر لوگ ان کی علمی کاوشات وکمالات، تصنیفات وتالیفات سے واقف نہیں ہیں اسی لیے اس موضوع پر قلم اٹھایا گیا۔ امید ہے ہماری یہ طالب علمانہ کاوش شائقینِ علم کے معلومات میں اضافے کا باعث بنے گی، اِن شاء اللہ۔

---

[1] **ماہنامہ القاسم**، ج:18، ش:12، ص:29 (تلخیصاً)، جامعہ ابوہریرہؓ، خالق آباد، نوشہرہ، خیبر پختونخوا، دسمبر 2014ء

[2] **Literary Theory & History in Thoeory Literature**, Rene Wellek, pp:44, Penguine Books, London, 1963

بحوالہ: **تحقیق کا فن**، ڈاکٹر گیان چند، ص:331، مقتدرہ قومی زبان پاکستان، پطرس بخاری روڈ، ایچ ایٹ فور، اسلام آباد، طبع سوم: 2007ء

ابو سلمان مولانا ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب کا سوانحی خاکہ

دین اسلام نے علم اور اس سے وابستہ افراد کو بڑی قدر و منزلت بخشی ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ[3]"

"ترجمہ: جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے اللہ ان کے درجے بلند کرے گا۔"

ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا ہے:

"قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ[4]"

"ترجمہ: کہہ دیجئے: کیا علم والے اور بے علم برابر ہیں؟"

رسول اللہ ﷺ بذات خود ایک عظیم معلم تھے۔ آپ ﷺ نے اہل علم کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

"مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ[5]"

"ترجمہ: جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کرتا ہے۔"

اسلام کے عہد زریں سے لے کر تاحال اہل علم و دانش کی حیثیت اور خدمات مسلّم رہی ہیں۔ ان حضرات نے ہر دور میں مختلف جہتوں سے دُور رَس علمی، سیاسی اور سماجی خدمات انجام دیں اور اپنے قول و فعل، کردار و اخلاق سے لوگوں کو متاثر کیا جو تاریخ کے اوراق میں محفوظ ہیں۔ یہی اہل علم ہی ہیں جنہوں نے لوگوں کی رشد و ہدایت کے لیے ادارے قائم کیے جہاں سے اساتذہ، مبلغین، اہل قلم اور قانون کے ماہرین پیدا ہوئے۔ اس کے ساتھ انھوں نے مختلف سماجی اور سیاسی محاذوں پر معاشرے کے سدھرنے اور لوگوں کی رہنمائی کا بیڑا بھی اٹھایا۔ ان کا کردار بے داغ اور عمل لوگوں کے لیے مشعل راہ بنا رہا۔ رسول اللہ ﷺ نے انہی لوگوں کو انبیاء کرام علیہم السلام کا وارث بتایا ہے، فرماتے ہیں:

"إِنَّ الْعُلَمَاءَ هُمْ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ[6]"

---

[3] سورۃ المجادلۃ 58:11

[4] سورۃ ص 38:09

[5] **الجامع المسند الصحیح المختصر من اقوال رسول الله ﷺ و سننه و ایامه**، أبو عبد الله محمد بن إسماعیل بن ابراہیم البخاري الجعفي، کتاب العلم، باب مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ، رقم الحدیث: 71، ج: 01، ص: 31، مکتبہ الطاف اینڈ سنز، کراچی، سنِ اشاعت: 1429ھ = 2008ء

[6] **الجامع المسند الصحیح المختصر من اقوال رسول الله ﷺ و سننه و ایامه**، أبو عبد الله محمد بن إسماعیل بن ابراہیم البخاري الجعفي،، کتاب العلم، باب الْعِلْمِ قَبْلَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ، ج: 01، ص: 24

"ترجمہ: علماء انبیاء کرام کے جانشین ہیں۔"

رسول اللہ ﷺ نے ان کے لیے یہ دعائے خیر فرمائی ہے:

"نَضَّرَ اللهُ اَمْرأً سَمِعَ مَقَالَتِیْ فَبَلَّغَهَا[7]"

"ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس شخص کو تروتازہ رکھے جو میرے قول کو سنے اور اسے دوسروں تک پہنچائے۔"

" نَضَّرَ اللهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَحَفِظَهُ حَتَّى يُبَلِّغَهُ[8]"

"ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس شخص کو تروتازہ رکھے جس نے ہم سے کوئی حدیث سنی، پس اسے یاد کیا اور یہاں تک کہ آگے پہنچایا۔"

دنیا کے دوسرے خطوں کی طرح پاکستان کی سرزمین کو یہ طُرہ امتیاز حاصل ہے کہ اس کی آغوش میں ان گنت علماء، فقہاء، سیاسی ماہرین اور سماجی کارکنوں نے پرورش پائی۔ خیبر پختون خواہ وطنِ عزیز کا دینی وفکری اعتبار سے انتہائی زرخیز خطہ ہے جہاں پر سینکڑوں مشاہیر علماء وفضلاء، نامور مشائخ و مفکرین پیدا ہوتے چلے آرہے ہیں جو اپنے علم وادب کی ضیاء پاشی سے جہل کی تاریکیوں اور ظلمتوں کو کافور کردیتے ہیں، تحقیق و تدقیق کے نئے نئے زاویے روشناس کرادیتے ہیں اور اسلامی علوم وفنون کو سینوں سے سفینوں میں منتقل کرتے رہتے ہیں۔ اسی سلسلۃ الذہب کی ایک کڑی ہماری زیر بحث شخصیت ابو سلمان مولانا ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب بھی ہیں جن کا تعلق بھی اسی مردم خیز خطے سے ہے۔ آپ ایک مستند عالم دین، کثیر التصانیف محقق، مترجم، مدقق اور استاد ہیں۔ تفسیر وحدیث بالخصوص فن اسماء الرجال اور جرح وتعدیل میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں، چونکہ آپ ضلع مردان کے ایک نواحی علاقے ہوسئی سے ہیں اس لیے قدرے گم نام ہیں یا بہت کم لوگ آپ کے بارے میں جانتے ہیں۔

اہلِ علم و تحقیق کی معلومات اور علمی استفادہ کے لیے زیر نظر کاوش میں آپ کا مفصل کوائف نامہ، خاندانی پسِ منظر، حصولِ تعلیم اور علومِ اسلامیہ میں تدریسی، تعلیمی، تصنیفی، علمی و تحقیقی کاوشات کا تعارفی جائزہ لیاجارہاہے بالخصوص قرآن وتفسیر، علومِ حدیث اور منہج وعقیدہ اور دیگر علوم کی مختلف جہات پر 1981ء سے 2023ء تک کے چالیس سال سے زائد عرصے میں آپ کی تحریر کردہ دینی تصنیفات وتالیفات کا جامعیت کے ساتھ تذکرہ انتہائی قابلِ توجہ امر ہے جو زیر نظر کاوش کا اصل قضیہ اور مقصود ہے تاکہ ان کے بارے میں آگہی، رسائی اوراخذ میں سہولت کا موقع مل سکے۔

---

[7] **سنن ابن ماجه،** أبو عبد الله محمد بن يزيد ابن ماجه القزويني ،باب فَضلُ الْعُلَمَاءِ وَالحَثُّ عَلى طَلَب الْعِلْم، رقم الحديث: 230، مکتبہ لدھیانوی، کراچی:، سنِ اشاعت: 1438ھ = 2017ء)ص:45

[8] **سنن ابی داؤد،** ابوداوَد سلیمان ابن الاشعث السجستانی، کتاب العلم ،باب فضلِ نشرِ العلم، رقمِ الحدیث :3660، المکتبۃ العصریۃ، صیدہ، بیروت، لبنان

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی تاریخِ ولادت وجائے سکونت

ابو سلمان مولاناڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی ولادت 16 محرم 1375ھ بمطابق 4 ستمبر 1955ء کو بروز اتوار ضلع مردان میں ہوسئ[9](رُستم روڈ پر واقع ایک تاریخی گاؤں)میں حکیم مولوی عبد المعبودؒ صاحب کے ہاں ہوئی[10]۔جائے ولادت کے ساتھ ساتھ یہی گاؤں آپ کی جائے سکونت بھی ہے۔

ہوسئ(براستہ شہباز گڑھی، تحصیل رستم، ضلع مردان)کا تعارفی جائزہ

ہوسئ ضلع مردان کا نواحی علاقہ'مردان شہر سے تقریباً25 کلومیٹر کے فاصلے پر رستم روڈ کے قریب واقع ہے۔یہ دراصل مردان کے قدیمی مضافاتی قصبہ شہباز گڑھی سے تقریباپانچ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ایک تاریخی گاؤں ہے۔یہاں پر"ہوسئ ڈیرے"کے نام سے بدھ مت کے قدیم آثار آج بھی ایک ڈھیری کی صورت میں موجود ہیں جسے چند سال قبل محکمہ آثارِ قدیمہ وعجائب گھر، حکومتِ خیبر پختونخوا نے"آثارِ قدیمہ ہوسئ ڈھیری"کے نام سے سائن بورڈ، چاردیواری اور حفاظتی باڑ لگاکر اپنی تحویل میں لے لیاہے[11]۔

مولاناڈاکٹر ضیاء اللہ خان جدون ہوسئ کے تعارف میں لکھتے ہیں:

> "(ہوسئ) علاقہ سدھوم کاایک چھوٹاساگاؤں ہے جس کی وجہ تسمیہ ظاہر ہے کہ پہلے زمانے میں خصوصاًدلہ زاک کے دور میں یہاں پر کافی زیادہ ہرن پائے جاتے تھے جس کی وجہ سے یہ جگہ ہوسئ کے نام سے موسوم ہوئی۔یہاں پر ہندوشاہیہ وقت کی ایک مصنوعی ڈھیری ہے جس کی تفصیل یہاں کے سلمان حنیف صاحب نے اپنی کتاب میں لکھی ہےڈاکٹر سراج الاسلام (حنیف) جنہوں نے ساٹھ کتابیں لکھی ہیں،کا تعلق اسی گاؤں سے ہے[12]۔"

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کا مختصر سلسلۂ نسب

سراج الاسلام بن عبد المعبود بن خیر محمد بابابن گل محمدؒ المعروف بہ گلُے بن فقیر محمد،ڈاکٹر صاحب کے قبیلہ "فقیر زئی" کا مفصل شجرۂ نسب یانسب نامہ حسبِ ذیل ہے:

---

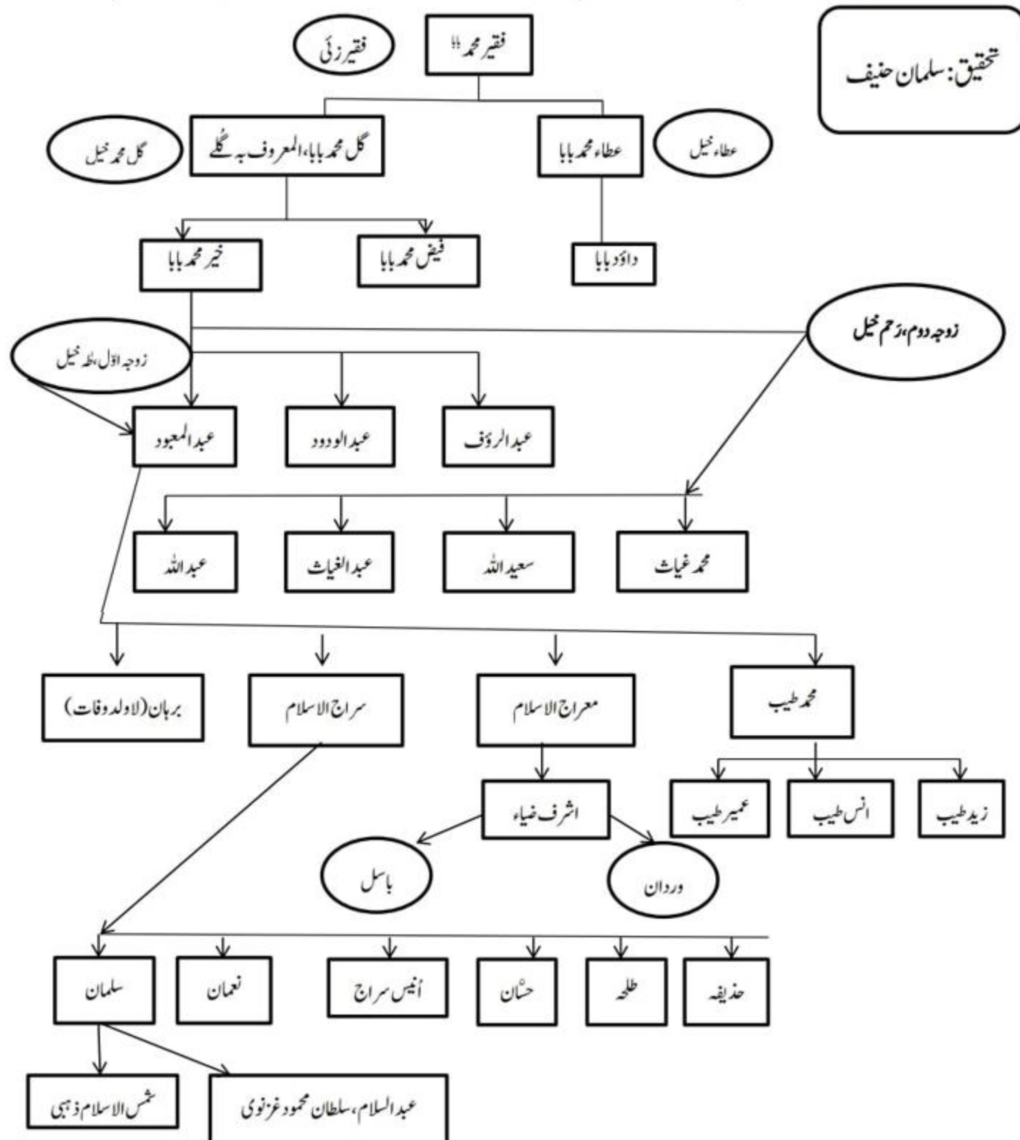
[9] **ذاتی مشاہدہ وتاثرات**، ڈاکٹر سعید الرحمٰن بن نور حبیب/**سائن بورڈ**، آثارِ قدیمہ ہوسئ ڈھیری، ڈائریکٹوریٹ آف آرکیالوجی اینڈ میوزیمز، حکومتِ خیبر پختونخوا

تاریخ مردان(مختصر ومدلل)، مولاناڈاکٹر ضیاء اللہ خان جدون، ص:242،نوار خان جدون ریسرچ سنٹر، پشاور، طبع اوّل:اپریل 2020ء

[10] **معرفت علوم الحدیث**،ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص120، دارالنوادر، اردوبازار، لاہور، اشاعت چہارم:2011ء

[11] **ذاتی مشاہدہ وتاثرات**،ڈاکٹر سعید الرحمٰن بن نور حبیب/**سائن بورڈ**، آثارِ قدیمہ ہوسئ ڈھیری

[12] **تاریخ مردان(مختصر ومدلل)**، مولاناڈاکٹر ضیاء اللہ خان جدون، ص:242



والدِ محترم حکیم مولوی عبد المعبودؒ صاحب کے احوال حیات اور خاندانی پس منظر

ڈاکٹر صاحب کے والد محترم حکیم مولوی عبد المعبودؒ صاحبؒ (1928ء-1993ء) بن خیر محمد بن گل محمد موضع ہوسئی، ضلع و تحصیل مردان میں پیدا ہوئے[13]۔ ابتدائی تعلیم گھر پر حاصل کی اور اپنے بھائی مولانا عبد الودود عرف مولوی جی کے ہمراہ موضع ادینہ (ضلع صوابی) چلے گئے اور وہاں اپنے نانا کے ہاں پرورش پائی۔ معمولی (جماعتِ ششم تک) لکھے پڑھے تھے۔ دینی ذہنیت رکھتے تھے[14]۔ آپ نے 1970ء میں شیخ القرآن سید عبد السلام رستمی کے دورۂ تفسیر (محلہ رستم خیل،

---

[13] **تذکرہ علماءِ خیبر پختونخوا**، محمد قاسم بن محمد امین صالح، ص:334، دار القرآن والسنۃ، سلطان آباد، ادینہ، صوابی، سنِ اشاعت: ستمبر 2015ء

[14] **100 منتخب علمی مکاتیب**، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص:634 (مکتوب نمبر:93 نام شمس الدین، مردان) دار القرآن والسنۃ، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان، طبع ہفتم:2018ء

رستم، ضلع مردان) میں شرکت کی جس کی کتابت کرکے اپنے پاس محفوظ کیا جو اب بھی مخطوط کی صورت میں موجود ہے[15]۔ آپ جامع مسجد تقویٰ ہوسئی میں پیش امام تھے۔ زکوٰۃ کے چیئرمین بھی رہے[16]، ساتھ میں مطب (حکمت وطب) اور گاؤں کاڈاک خانہ (بھی) چلاتے تھے[17]۔ گاؤں میں "دارُعلاجِ الغرباء" کے نام سے اُن کا مطب تھا۔ نہایت متقی، پرہیز گار، شب زندہ دار، مخلص، سادہ، باہمت وخوددار[18]، حق گو، حق پرست، ایمان داراور امانت دارانسان تھے[19]۔ (ابوسلمان) مولاناڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب، پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء صاحب اور ڈاکٹر محمد طیب (ہومیو) صاحب آپ کے فرزند ہیں۔ آپ کے پوتوں میں ڈاکٹر اشرف ضیاء، سلمان حنیف، نعمان حنیف، انیس حنیف، حسان حنیف، طلحہ حنیف، حذیفہ حنیف، عمیر طیب، انس طیب، زید طیب اور نواسوں میں ہومیوڈاکٹر احمد سعید، مفتی قاضی محمد فاضل ادینوی، مولانامحمد قاسم ادینوی، قاری ضیاء اللہ، ڈاکٹر سعید الرحمٰن (راقم الحروف)، حامد الرحمٰن، احمد الرحمٰن، عرفان الرحمٰن اور شاہد الرحمٰن شامل ہیں۔ آپ **25** دسمبر **1993**ء کو وفات پاگئے اوراپنے آبائی گاؤں ہوسئی (قبرستان نزد ہوسئی سٹاپ) میں دفن کیے گئے[20]۔

ڈاکٹر صاحب کے دادا (خیر محمد بابا) کاشت کار تھے۔ بھیڑ، بکریاں بھی پالتے تھے۔ والدہ قرآن مجید اوررشید البیان پڑھی ہوئی تھی[21]۔ آپ کی والدہ ادینہ کے قاضی خاندان سے تعلق رکھتی تھیں جو گھر پر گاؤں کے بچوں کو پڑھاتی تھیں۔ ڈاکٹر صاحب نے ابتدائی تعلیم اپنے والدین سے حاصل کی[22]۔

ڈاکٹر سراج صاحب کے بقول ان کا بچپن نہایت غربت میں گزرا۔ اُس وقت کی تلخ یادیں اس قابل نہیں کہ تحریر کی جاسکیں[23]۔ سلمان حنیف نے اپنے فیس بک پیج "سلمان" پر دارالقرآن والسنۃ کے تعارف میں **29** جنوری **2023**ء کو ڈاکٹر صاحب کی بچپن، لڑکپن میں گھریلو حالتِ زار اور مالی مشکلات کا تذکرہ ایک پوسٹ میں کیا ہے جسے زبان وبیان کی ضروری

---

[15] **تفسیرداجی: التفسیرالمختصرمن سورۃ الفاتحۃ الیٰ سورۃ الناس (التفسیرالاملائی عن الشیخ عبدالسلام رستمی)**، ترتیب وتدوین: حکیم مولوی عبدالمعبود بن خیر محمد بن گل محمد ہوسوی (متوفیٰ: 1993ء)، مقام درس: مردان، سن املاء ودورہ: 1970ء

[16] **علماء ومشائخِ مردان**، ڈاکٹر ضیاء اللہ خان جدون، ص: 151، 152، مکتبہ ابن مسعود، محلہ اسلام آباد، نہر چوک، مردان، طبعِ اوّل: 2023ء

[17] **تذکرہ علماءِ خیبر پختونخوا**، ترتیب وتالیف: محمد قاسم بن محمد امین صالح، ص: 334

[18] **100 منتخب علمی مکاتیب**، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: 634 (مکتوب نمبر: 93 نام شمس الدین، مردان)

[19] بحوالہ: **سلمان حنیف** (فیس بک پوسٹ)، دارالقرآن والسنۃ ہوسئی شہباز گڑھی مردان (فیس بک پیج)، مورخہ: 28 مئی 2023ء

[20] **تذکرہ علماءِ خیبر پختونخوا**، ترتیب وتالیف: محمد قاسم بن محمد امین صالح، ص: 334

[21] **100 منتخب علمی مکاتیب**، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: 634 (مکتوب نمبر: 93 نام شمس الدین، مردان)

[22] **علماء ومشائخِ مردان**، مولاناڈاکٹر ضیاء اللہ خان جدون، ص: 151، 152

[23] **100 منتخب علمی مکاتیب**، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: 634 (مکتوب نمبر: 93 نام شمس الدین، مردان)

اصلاح کے بعد یہاں پر تلخیصاً درج کیا جاتا ہے:

"بالآخر دا جی (حکیم مولوی عبد المعبودؒ صاحب) نے وراثت میں ملنے والے اپنی بھیڑوں کو فروخت کیا اس نیت اور خواہش سے کہ میری اولاد تعلیم حاصل کرے گی۔ ہماری غربت کا یہ عالم تھا کہ دوات اور سیاہی تک میسر نہیں تھے۔ ہماری والدہ چولہے کے کوئلے کور گڑ کر دوات میں ڈال کر پانی ملا دیتی جس سے ہم لکڑی کے تختہ پر لکھائی کرتے۔ ہمارے سکول یونیفارم کی حالت بھی انتہائی ابتر تھی جو بار بار استعمال سے خستہ حال ہو کر اس کا رنگ تک اُتر جاتا۔"

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی کنیت، لقب، علاقائی نام

آپ کی کنیت "ابو سلمان (بڑے فرزند کے نام پر)" اور لقب "حنیف (دینِ حنیف یعنی اسلام اور توحید سے وابستگی کی بناء پر)" ہے۔ علاقہ کے عوام الناس میں آپ "سراج اُستاذ" کے نام سے مشہور ہیں۔

ابتدائی وثانوی تعلیم

مولاناڈاکٹر سراج الاسلام حنیف نے عصری تعلیم کی ابتدائی تین جماعتیں گورنمنٹ پرائمری سکول گڑیالہ (ضلع مردان) میں پڑھیں[24]۔ اپریل 1966ء میں گورنمنٹ پرائمری سکول ہوسئ (ضلع مردان) سے جماعتِ چہارم کا امتحان پاس کیا۔ جماعت پنجم (1967ء) سے جماعت دہم (1972ء) تک کی تعلیم گورنمنٹ ہائی سکول خیر آباد، ضلع (مردان) سے حاصل کی جس میں پشاور تعلیمی بورڈ سے 1972ء میں میٹرک (آرٹس گروپ) کا امتحان 582/900 نمبرات کے ساتھ فرسٹ ڈویژن (65 فی صد مجموعی سکور) میں پاس کیا اور سکول بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ آج بھی مذکورہ سکول (گورنمنٹ ہائی سکول خیر آباد، تحصیل رستم، ضلع مردان) کے پرنسپل کے دفتر میں دیوار پر آویزاں آنر بورڈ میں ٹاپرز/پوزیشن ہولڈرز لسٹ میں ڈاکٹر صاحب کا نام مع رول نمبر، حاصل کردہ نمبرات اور گریڈ جیسی تفصیلات درج ہیں[25]۔ واضح رہے کہ اس زمانے میں خال خال طلباء ہی فرسٹ ڈویژن تک پہنچتے اور اس کے باوجود تعلیم کا معیار آج کے مقابلے میں زیادہ بہتر تھا۔

اریبک آنرز، BISE پشاور، 1978ء

آپ نے 1978ء میں پشاور تعلیمی بورڈ کے تحت آنرز ان اریبک (مولوی فاضل) کا امتحان 379/500 نمبرات کے ساتھ فرسٹ ڈویژن (76 فی صد مجموعی سکور) میں پاس کیا۔

---

[24] **سوال نامہ من جانب مستقیم خان** (ایم فل سکالر، سیشن: 2012ء-2013ء، شعبہ علوم اسلامیہ، جامعہ عبد الولی خان مردان)، جواب دہندہ: ابو سلمان مولاناڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: 1، بتاریخ: 17 ستمبر 2012ء

[25] **Honour Board-SSC Examination**, Government High School Khairabad, Mardan, S. No: 07, Year: 1972

انٹرمیڈیٹ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، 1983ء

ڈاکٹر صاحب نے فاصلاتی نظامِ تعلیم کے تحت علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد سے 1983ء میں ایف اے کا امتحان 247/400 نمبرات کے ساتھ فرسٹ ڈویژن (62 فی صد مجموعی سکور) میں پاس کیا۔

بی-اے، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، 1988ء

آپ نے 1988ء میں فاصلاتی نظامِ تعلیم کے تحت علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد سے بی اے (علومِ اسلامیہ و عربی) کا امتحان 578/900 نمبرات کے ساتھ فرسٹ ڈویژن (64 فی صد مجموعی سکور) میں پاس کیا۔

الشہادۃ العالمیۃ فی العلوم العربیۃ والاسلامیۃ، وفاق المدارس، ملتان، 1987ء ودورۂ تفسیر

ڈاکٹر صاحب روایتی اور عصری دونوں سطح پر علومِ اسلامیہ و عربیہ کے فاضل ہیں۔ 1972ء میں دورانِ میٹرک آپ اپنے چچا مولانا عبد الودود سے مختلف علوم وفنون کی کتابیں پڑھتے رہے۔ اس دوران مولانا عبد السلام رستمی سے بھی استفادہ حاصل کیا۔ دو سال مزید پڑھنے کے بعد 1974ء میں دارالعلوم تعلیم القرآن، راجہ بازار، راول پنڈی جاکر شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان سے کسب فیض کیا۔ 1976ء میں وہاں سے دورہ حدیث مکمل کر کے فراغت حاصل کی[26]۔ آپ نے وفاق المدارس العربیہ ملتان سے 1987ء میں الشہادۃ العالمیۃ فی العلوم العربیۃ والإسلامیۃ کا امتحان 420/600 نمبرات حاصل کر کے فرسٹ ڈویژن (70 فی صد مجموعی سکور) میں ممتاز درجہ سے پاس کیا۔ علاوہ ازیں الجامعۃ العربیۃ ضیاء العلوم سرگودھا میں شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کی کتابیں پڑھیں اور باضابطہ طور پر دورۂ تفسیر مکمل کیا اور سند الفراغ حاصل کی۔

ایم اے اسلامیات، جامعہ پشاور، 1992ء

آپ نے جامعہ پشاور سے 1992ء میں ایم اے اسلامیات کا امتحان 709/1100 نمبرات کے ساتھ فرسٹ ڈویژن (65 فی صد مجموعی سکور) میں پاس کیا۔

ایم فل علومِ اسلامیہ، جامعہ پشاور، 1998ء

ڈاکٹر صاحب نے شعبہ اسلامیات، جامعہ پشاور سے ایم فل مکمل کر کے 25 مارچ 1998ء کو ڈگری حاصل کی۔ ایم فل سطح پر آپ کے تحقیقی مقالے کا عنوان "**التحقیق والتخریج للاحادیث الواردۃ فی الکتاب المجروحین من المحدثین والضعفاء والمتروکین**" تھا اور نگران پروفیسر ڈاکٹر عبد القادر سلیمان تھے۔ (تعارف اگلے صفحات میں پیش کیا گیا ہے)۔

پی ایچ ڈی علوم اسلامیہ، جامعہ پشاور، 2006ء

آپ نے شعبہ اسلامیات، جامعہ پشاور ہی سے پی ایچ ڈی علومِ اسلامیہ 3.79CGPA کے ساتھ مکمل کر کے 08 اگست

---

[26] **علماء ومشائخ مردان**، مولانا ڈاکٹر ضیاء اللہ خان جدون، ص:152

2006ء کو ڈگری حاصل کی۔ آپ کے ڈاکٹریٹ مقالے کا عنوان "**تحقیق ودراسة علمیة لمخطوط شرح المصابیح للقاضی ناصر الدین عبداللہ بن عمر بن علی البیضاوی الشیرازی المتوفی685ھ = 1286ء**" تھا اور نگرانِ کار پروفیسر ڈاکٹر محمد عمرؒ (متوفیٰ:24 نومبر 2018ء) تھے (تعارف اگلے صفحات میں پیش کیا گیا ہے)۔

دینی تعلیم وتربیت اور شیوخ واساتذہ

ڈاکٹر صاحب اپنی دینی وروحانی تعلیم وتربیت اور اساتذہ کا تذکرہ ان الفاظ میں کرتے ہیں:

"ابتدائی اسباق اپنے چچا مولوی عبدالودود سے پڑھے۔ شیخ سید عبدالسلام رستمی، شیخ احسان اللہ زور آبادی، شیخ عبدالباقی ہزاروی، شیخ القرآن غلام اللہ خان راول پنڈی، قاضی شمس الدین گوجرانوالہ، قاضی عصمۃ اللہ قلعہ دیدار سنگھ، شیخ الحدیث سید محمد حسین شاہ نیلوی سرگودھا اور شیخ الحدیث محمد ایوب تیلوسی سے کسب فیض کیا۔ باطنی اصلاح وتربیت سید عنایت اللہ شاہ بخاری گجراتی اور سید محمد حسین شاہ نیلوی سے لی۔ موقوف علیہ میں شیخ عبدالسلام رستمی نے تفسیر بیضاوی، تفسیر جلالین، سراجیۃ اور مشکاۃ المصابیح پڑھائیں۔ شیخ احسان اللہ زورآبادی نے ہدایہ اول اور شیخ عبدالباقی ہزاروی نے ہدایۃ آخر کا درس دیا۔ دورہ حدیث تعلیم القرآن راولپنڈی میں کیا جہاں شیخ غلام اللہ خان، شیخ الحدیث محمد ایوب تیلوسی اور شیخ نور محمد ہزاروی نے کتب احادیث پڑھائیں[27]"

اگرچہ ڈاکٹر صاحب کے سب ہی اساتذہ کرام صاحبِ علم اور قابلِ احترام ہیں تاہم آپ جن اساتذہ سے زیادہ متاثر ہوئے ان کے بارے میں لکھتے ہیں:

"عصری علوم میں محترم سید حبیب صاحب بن نور حبیب صاحب (پرائمری سکول ٹیچر) سے زیادہ متاثر ہوا۔ دینی علوم میں سے اکثر میں شیخ سید عبدالسلام صاحب میرے استاد رہے ہیں۔ ان کی قرآن دانی، خطابت اور خوش اخلاقی سے بہت متاثر ہوا[28]۔ شیخ سید محمد حسین صاحب نیلوی کی تحقیق، تدقیق اور سادگی سے بہت متاثر ہوا۔ میری تحریر پر ان کا اثر نمایاں ہے[29]"

مولاناڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب کے بعض اساتذہ کا تفصیلی تعارف

درج ذیل سطور میں ڈاکٹر صاحب کے چند اساتذہ کا مفصل تعارف (سوانحی خاکہ وعلمی خدمات) پیش کیا جارہا ہے:

---

[27] **معرفت علوم الحدیث**، ڈاکٹر ابو سلمان سراج الاسلام حنیف، ص:120 (تلخیصاً)

[28] "اگرچہ آپ نے کئی اساتذہ کرام سے پڑھا ہے لیکن راقم کو بتایا کہ میرے خاص استاد مولانا عبدالسلام صاحب تھے جن سے میں نے بہت کچھ سیکھا ہے لہٰذا آپ پر ان کا رنگ غالب ہے۔" [**علماء ومشائخ مردان**، مولانا ڈاکٹر ضیاء اللہ خان جدون، ص:152 (حواشی)]

[29] **سوال نامہ از مستقیم خان (ایم فل سکالر)**، جواب دہندہ: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص:83، 17 ستمبر 2012ء

1. **شیخ احسان اللہ زور آبادیؒ (زور آباد، رستم، ضلع مردان)**

مولانا احسان اللہ زور آبادی بن مولانا رحمت اللہ دیوبندی موضع زور آباد علاقہ رُستم ضلع مردان کے رہائشی تھے۔ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے فاضل تھے۔ فراغت کے بعد پہلے مولانا محمد احمد کے مدرسہ دارالعلوم اسلامیہ عربیہ شیر گڑھ میں مدرس مقرر ہوئے اور پھر شیخ عبد السلام رُستمی کے مدرسہ تعلیم القرآن موضع رُستم ضلع مردان اور بڈھ بیر' پشاور میں دورہ حدیث کے مدرس تھے۔ گاؤں میں تدریس کے ساتھ ساتھ کھیتی باڑی بھی کرتے تھے۔ آپ 22اکتوبر 2013ء کو وفات پاگئے۔ مولانا قاسم (سڑک حادثہ میں وفات پاگئے تھے)، مولانا محمد قیوم اور مولانا عبد الرحمن آپ کے بھائی جب کہ مولانا انعام اللہ (فاضل دارالعلوم، کراچی)، مولانا عنایت الرحمن (فاضل دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک) اور حماد آپ کے بیٹے ہیں[30]۔

2. **شیخ القرآن ابوزکریا مولانا سید عبد السلام رستمیؒ**

شیخ القرآن مولانا عبد السلام رُستمی بن مولانا عبد الرؤف رستمی بن مولانا قدرت اللہ بن مولانا سید محمد شاہ 1354ھ = رمضان 1936ء کو رُستم، ضلع مردان (علاقہ سدھوم) میں پیدا ہوئے۔ آپ کے جدّ امجد پشین (بلوچستان) سے یہاں منتقل ہوئے تھے۔ موضع رستم میں پورا محلہ آپ کے خاندان کا ہے جو پولیس سٹیشن، رستم کے قریب ہے۔ آپ کے والد تھانہ مسجد میں امامت کے فرائض انجام دیتے تھے۔ مولانا میاں گل جانؒ (ساکن گڑیالہ، مردان، تلمیذ مولانا شاہ انور شاہ کشمیری) آپ کے ماموں تھے۔ آپ چار سال کی عمر میں مدرسہ فیض الاسلام، رستم میں داخل ہوئے جہاں پانچویں جماعت تک تعلیم حاصل کی اور ساتھ ہی یہاں پر اردو، فارسی، ناظرہ وترجمہ قرآن کریم بھی پڑھا۔ اس میں تقریباً چھ سال صرف ہوئے۔ اس زمانے میں مدرسہ میں شعبہ علوم عربیہ کا آغاز کیا گیا اور مولانا عبد الرب (شہباز گڑھی)، مولانا محب اللہ گبرالی اور مولانا عبد الرزاق ادینوی مدرسین مقرر کئے گئے۔ 1953ء میں آپ نے اپنے ماموں مولانا میاں گل جانؒ سے کچھ کتابیں پڑھیں اور ساتھ ہی ساتھ مولانا عبد الہادی شاہ منصوریؒ سے قرآن کریم کی تفسیر پڑھی۔ 1956ء میں مولانا غلام اللہ خانؒ سے دارالعلوم تعلیم القرآن، راول پنڈی میں تفسیر قرآن کی تعلیم حاصل کی۔

شعبان و رمضان 1957ء میں اپنے گاؤں رستم کے تھانہ مسجد سے تفسیر قرآن کی تدریس کا آغاز کیا۔ 1957ء سے قبل آپ نے درس نظامی کی کتابیں اپنے علاقے میں پڑھی تھیں۔ 1957ء میں دورہ حدیث کے لیے جامعہ اسلامیہ، اکوڑہ خٹک آئے اور مولانا عبد الرحمن بہبودی اور مولانا عبد الشکور بہبودی (فاضلین سہارن پور، انڈیا) سے حدیث پڑھ کر سند حاصل کی۔ 1959ء میں شیخ القرآن مولانا محمد طاہر پنج پیریؒ سے تفسیر القرآن کی تعلیم حاصل کی

---

[30] **تذکرہ علماءِ خیبر پختونخوا**، ترتیب وتالیف: محمد قاسم بن محمد امین صالح، ص:84 (مع اضافہ جات)

اور اس کے بعد ان کی قائم کردہ جماعت اشاعۃ التوحید والسنۃ سے منسلک ہو گئے۔ آپ کے اساتذہ میں مولانا غلام اللہ خان (راولپنڈی)، مولانا محمد طاہر پنج پیری، مولانا عبد الہادی شاہ منصوری (عرف کوکا مولوی صاحب)، مولانا میاں گل جان (گڑیالہ، مردان)، مولانا عبد الرازق بن محمد نعمان اَدینوی، مولانا عبد الرب (شہباز گڑھی)، مولانا محب اللہ گبرالی (سوات) مولانا عبد الرحمن بہبودی اور مولانا عبد الشکور بہبودی (فاضلین سہارن پور) قابل ذکر ہیں۔

فراغت کے بعد گاؤں علی (رستم) کے مولانا عبد الرزاق کی بیٹی سے شادی ہوئی۔ 1958ء میں مدرسہ فیض الاسلام کے مہتمم کی درخواست پر آپ نے دارالعلوم اسلامیہ عربیہ، رستم میں اپنے اساتذہ کے ساتھ تدریس کا آغاز کیا۔ پھر اپنے اساتذہ اور علاقہ کے علماء سے اختلافات پیدا ہوئے تو اسی مدرسے سے استعفیٰ دے دیا۔ 1960ء میں مدرسہ اسلامیہ عربیہ میانوالی (پنجاب) میں مدرس مقرر ہوئے اور دو سال تدریس جاری رکھی۔ 1961ء کے اواخر میں علاقہ کی بزرگ شخصیات اور مہتمم مدرسہ کی درخواست پر دوبارہ دارالعلوم اسلامیہ عربیہ، رستم چلے آئے لیکن اس بار مخالفت نے مزید شدت اختیار کی تو آپ نے ڈیڑھ سال تدریس کی اور مستعفی ہو گئے۔ بعد ازاں رفقاء کے مشورہ سے ایک گھر میں مدرسے کا آغاز کیا جس کا نام تعلیم القرآن رکھا۔ 1963ء میں مدرسہ محمودیہ، قلعہ دیدار سنگھ (گوجرانوالہ) میں مدرس مقرر ہوئے اور تین سال تدریس کی۔ اس دوران آپ نے پنجاب بورڈ سے مولوی فاضل کا امتحان بھی پاس کیا۔

شعبان و رمضان 1385ھ = 1965ء میں اپنے گاؤں میں تفسیر قرآن پڑھانے کے بعد رفقاء درس کی کوششوں سے اگلے سال 1966ء کو مسجد شمشاد خان میں دارالعلوم تعلیم القرآن لاشاعت التوحید والسنۃ کی بنیاد رکھی۔ چھ سال یہاں درس و تدریس کا سلسلہ جاری رکھا۔ بعد ازاں بونیر روڈ رستم میں ایک مدرسے کی بنیاد رکھی گئی اور اس کے بعد مردان روڈ پر ایک دوسرے مدرسے کی بنیاد بھی رکھی گئی۔ 1982ء میں مولانا غلام اللہ خانؒ کی وفات کے بعد دارالعلوم تعلیم القرآن راجہ بازار (راولپنڈی) میں دورہ تفسیر القرآن پڑھایا۔ موضع سپین کانی ضلع صوابی میں آپ اور مولوی حمد اللہ جان داجوی بن مولانا عبد الحکیم کے مابین دعاء بعد السنہ بالہیئۃ الاجتماعیۃ المروجۃ کے موضوع پر مناظرہ ہوا تھا۔ اس مناظرے کے ثالث مولانا نور الحق شیووی تھے۔ مولانا سلطان غنی عارف نے اس مناظرے کی روئیداد "دودھ کا دودھ پانی کا پانی روئیداد مناظرہ سپین کانی" کے نام سے مرتب کی۔ آپ ابتداءً میں مسلکاً حنفیت سے تعلق رکھتے تھے لیکن مولانا عبد العزیز نورستانی سے مصالحت کے بعد مسلک اہل حدیث اختیار کی۔ 1989ء میں آپ کے جامعہ کے قریب آپ کے مخالفین نے اپنا اجتماع منعقد کیا۔ واپسی پر جب اجتماع کے لوگ جلوس کی شکل میں جامعہ کے قریب پہنچے تو بعض شر پسندوں نے مخالفین پر فائرنگ کی جس کی وجہ سے ان میں سے دو افراد مارے گئے اور دس زخمی ہو گئے۔ آپ کے بیٹے اور ڈرائیور کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا اور آپ بھی سنٹرل

جیل، مردان بھیج دیئے گئے۔ جیل میں آپ نے تحفۃ السجن نامی کتاب لکھی اور تفسیر احسن الکلام کا آغاز کیا۔ بالآخر صوبہ کے اس وقت کے وزیر اعلیٰ میر افضل خان کی کوششوں سے آپ مقدمات سے بری ہو کر جیل سے آزاد ہوئے اور مخالفین سے اس شرط پر صلح ہوئی کہ رستم میں بونیر روڈ پر واقع مدرسے میں آپ تدریس نہیں کریں گے۔ رہائی کے بعد آپ نے بونیر روڈ رستم میں تدریس چھوڑ کر رُستم میں مردان روڈ پر واقع مدرسے میں تدریس شروع کی۔ اس مدرسے میں آپ نے دارالاطفال الاسلامی کے نام سے مڈل تک سکول بھی قائم کیا اور ساتھ ہی حفظ وتجوید کا سلسلہ بھی شروع کیا۔

1991ء میں آپ پشاور چلے گئے اور دلہ زاک روڈ پر واقع موضع سعید آباد میں رہائش اختیار کی اور تدریس کا آغاز کیا۔ تین دن کے لئے آپ رستم آتے اور یہاں صحیح بخاری کی تدریس کرتے اور قرآن کریم کی تفسیر پڑھاتے۔ اس کے بعد آپ نے سیفن چوک سے آگے کوہاٹ روڈ پر واقع موضع بڈھ بیر میں جامعہ عربیہ لاشاعت التوحید والسنۃ جس کا سنگ بنیاد 1989ء میں رکھا گیا تھا میں تدریس کا آغاز کیا۔ آپ نے اسی جامعہ میں 1992ء میں دورۂ تفسیر کا آغاز کیا۔ آپ ہر سال شعبان ورمضان کے مہینے میں دورۂ تفسیر القرآن پڑھاتے تھے۔ آپ ابتداء میں جماعت اشاعۃ التوحید والسنۃ کے صوبائی امیر تھے۔ اپنے شیخ مولانا محمد طاہر پنج پیریؒ کی وفات کے بعد اسی جماعۃ سے کچھ اختلافات پیدا ہوئے۔ رنجشیں بڑھ گئیں اس لئے آپ نے 1993ء میں ایک تنظیم بنام جمعیۃ اشاعۃ التوحید والسنۃ علیٰ منہاج السلف الصالحین کی بنیاد رکھی اور اس کے امیر مقرر ہوئے۔ پھر طلباء کی ذیلی تنظیم طلباء اشاعۃ علی منہاج السلف کے نام سے قائم کی۔ آپ نے "سیرۃ السلف" کے نام سے ایک ماہوار مجلہ بھی جاری کیا لیکن بعد میں حکومت نے اس کی اشاعت پر پابندی لگائی۔ آپ نے شاہ لطیف ٹاؤن کراچی میں بھی جامعۃ الاسلامیۃ السلفیہ قائم کیا جس کے مدیر آپ کے تلمیذ مولانا محب اللہ ہیں۔ کئی سالوں کی رنجش کے بعد بالآخر آپ کے تعلقات مولانا محمد طیب پنج پیری اور جماعۃ اشاعۃ التوحید والسنۃ کے اراکین سے پھر استوار ہو گئے اور رنجشیں ختم ہوئیں۔

شیخ صاحب نے کئی کتابیں عربی، فارسی، اردو اور پشتو زبان میں لکھیں، علاوہ ازیں مختلف مجلات میں علمی اور تحقیقی مقالے بھی لکھ چکے ہیں۔ آپؒ کی اہم اور مشہور تصنیفات و تالیفات مندرجہ ذیل ہیں:

الف): شیخ القرآن مولانا عبد السلام رُستمیؒ کی ذاتی تصنیفات و تالیفات

1. **تفسیر احسن الکلام** (پشتو)، الجامعۃ العربیۃ لاشاعۃ التوحید والسنۃ، بڈھ بیر، پشاور (یہ تفسیر 09 جلدوں پر مشتمل ہے، مختلف اوقات میں دارالسلام سمیت مختلف اداروں نے اس کو شائع کیا ہے، پشتو زبان میں اس کی تلخیص بھی شائع ہوئی ہے جب کہ اس کا اردو ترجمہ بھی طبع ہو چکا ہے)۔
2. **تفسیر القرآن العظیم** (یہ ایک جلد میں ہے اور پشتو میں ہے، یہ قرآن کریم کا ترجمہ اور مختصر مگر جامع تفسیر ہے،

اسے دارالسلام نے شائع کیا ہے)۔

3. **أحسن الندى على من انتقد على النبى الصحابي** (یہ اردو زبان میں ہے اور شاید یہ وہی کتاب ہو جو اس قبل "**أحسن الندى فى رد المودودى**" کے نام سے مشہور تھی)۔

4. **انکار حدیث سے انکار قرآن تک:توضيح المحجة فى اثبات انّ الحديث الحجة** (اُردو)، شعبہ نشرواشاعت، جمیعۃ اشاعۃ التوحید والسنۃ وعلیٰ منہاج السلف الصالحین، پشاور (حجیتِ حدیث کی تائید اور منکرینِ حدیث کی مدلل تردید میں اس بے مثال کتاب پر نظرِ ثانی مولانا مفتی عبدالولی خان نے کی ہے، دارالسلام سے بھی شائع ہوئی ہے)۔

5. **بدرة الصلاة فى مستخرجات أحاديث المشكاة** (عربی زبان میں مشکاۃ المصابیح کی احادیث کی تخریج ہے)۔

6. **التبيان فى أصول تفسير القرآن/التبيان فى تفسير أم القرآن**، الجامعۃ العربیۃ لاشاعۃ التوحید والسنۃ، بڈھ بیر، پشاور (یہ تالیف عربی میں زبان میں جو اصول تفسیر سے متعلق ہے)۔

7. **تحفة السّجن** (یہ کتاب چار حصوں پر مشتمل ہے اور پشتو زبان میں ہے جو بنیادی عقائد وضروری مسائل اور امسنون اذکار کا مجموعہ ہے)

8. **ترتيب الجهاد بضدّ اهل الالحاد** (یہ پشتو زبان میں جہاد و مجاہدین کے فضائل اور احکام سے متعلق ہے)

9. **ترجمہ درر منظومات** (فارسی)

10. **تنشيط الاذهان فى اصول تفسير القرآن** (عربی)، دارالتفسیر، الجامعۃ العربیۃ لاشاعۃ التوحید والسنۃ، بڈھ بیر، پشاور (یہ "تفسیر احسن الکلام" کے لیے بطور مقدمہ لکھی گئی بہترین تالیف ہے)۔

11. **توجيه الناظرين الى مقاصد الكتاب المبين** (عربی)، دارالتفسیر، الجامعۃ العربیۃ لاشاعۃ التوحید والسنۃ، بڈھ بیر، پشاور/ مکتبہ جمعیۃ اشاعۃ التوحید والسنۃ علی منہاج السلف الصالحین، زریاب کالونی، سعید آباد، پشاور (یہ کتاب سورتوں اور آیات کے ربط ومناسبت سے متعلق ہے)۔

12. **الخطبات القرآنية فى الاصول الايمانية** (عربی اور پشتو)

13. **الدُّرر المنظومات فى ربط السور والآيات** (یہ کتاب پشتو زبان میں ہے اور قرآن کریم کی سورتوں اور آیات کے مابین ربط سے متعلق ہے)۔

14. **رسالة فى ترجمة الاذكار والصلوٰة** (پشتو)

15. **رہنمائے قرآن** (فارسی)

16. **سهام الصياد على قلوب الحساد** (اس کتاب میں جماعتی اختلافات کی وجوہات مفصل بیان کئے گئے ہیں)

17. **سيرة ازمرعن دسيسة سوشلزم** (عربی اور پشتو)

18. **غيث السحابة على امة الإجابة وذكر شان جماعة الصحابة**(عربی)، مکتبہ جمعیۃ اشاعۃ التوحید والسنۃ علی منہاج السلف الصالحین، زریاب کالونی، سعید آباد، پشاور (اس میں صحابہ کرامؓ کی عظمت وفضیلت کا بیان ہے)۔
19. **لطائف القرآن فی تفسیر ام القرآن**(عربی)، ایوب مکتبہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور
20. **مخمسات فی لطائف سورۃ الفاتحۃ**
21. **المسائل المتفرقة بالسوال والجواب**
22. **المنهاج المستقيم فی دعوة فی القرآن الكريم** (قرآنی دعوت کے منہج واسلوب پر یہ کتاب عربی زبان میں ہے)
23. **الموسوعة القرآنية' الفرائد الربانية والفوائد القرآنية**(ویلیه المنهاج المستقيم للدعوة فی القرآن الكريم)، مکتبہ جمعیۃ اشاعۃ التوحید والسنۃ علی منہاج السلف الصالحین، زریاب کالونی، سعید آباد، پشاور (یہ عربی زبان میں پانچ ضخیم جلدوں میں قرآنی علوم کا انسائیکلوپیڈیا یادائرۃ المعارف ہے۔ یہ دراصل " **تنشيط الأذهان فی أصول تفسير القرآن** "کا تکملہ ہے، جیسا کہ شیخ صاحب نے موسوعہ کے مقدمہ میں اس کا ذکر کیا ہے[31])
24. **مونږ دَحدیث په رنړا کښې (نماز: حدیث کی روشنی میں)**
25. **نظریہ توحید وجودی اور ڈاکٹر اسرار احمد**(نوٹ: یہ چار مختلف علماء کرام کی مشترکہ تصنیفی کاوش ہے جس میں شیخ الحدیث مولانا عبدالسلام رستمی، ابو محمد شیخ امین اللہ البشاوری بھی شامل ہیں)
26. **هدى القارى من سيرة الامام بخارى مع حل حديث الزبير**ﷺ، دار التفسیر، الجامعۃ العربیۃ لاشاعۃ التوحید والسنۃ، بڈھ بیر، پشاور

ب): شیخ القرآن مولانا عبدالسلام رُستمیؒ کے افادات/تصنیفات وغیرہ سے مرتب کی جانے والی تالیفات

27. **اصولِ تفسیر: سوالاًجواباً**(فہم قرآن کورسز، مدارس وجامعات اور دورہ تفسیر کرنے والے طلباء وطالبات کے لیے یہ رہنما کتاب دراصل مولانا نعمان بشیر احمد کی تالیف ہے جس پر نظر ثانی شیخ عبدالسلام رستمی نے کی ہے، اس کتاب کو دارالسلام نے شائع کیا ہے)۔
28. **امثال القرآن**(یہ کتاب ابو خدیجہ فضل اکبر نے آپ کی تفسیر سے مرتب کی ہے)۔
29. **انٹرویو**(مولانا امداد الحق شیووی بن مولانا نور الحق شیووی نے مولانا عبدالسلام رُستمی سے ایک انٹرویو لیا تھا جسے بعد میں آپ نے اس نام سے شائع کیا)۔
30. **الدور المفتون فی أحوال لسجون۔ د شیخ عبدالسلام د جیل حالات**(پشتو میں جیل جانے کے اسباب اور رہائی کے

---

[31] شیخ فرماتے ہیں: "**إن هذا الكتاب عندی مثل التكملة للكتاب الذی أَلَّفْتُه منذُ زمنٍ قديمٍ يُسمّٰى تنشيط الأذهان**"[**الموسوعة القرآنية**، شیخ عبدالسلام رستمی، ج:1، ص:10، مکتبہ جمعیۃ اشاعۃ التوحید والسنۃ علی منہج السلف الصالحین، زریاب کالونی، سعید آباد، پشاور]

بارے میں شیخ صاحب کی انٹرویو ہے جس کو مولانا محمد ایوب (پشاور) نے مرتب کیا ہے)۔

31. **الطریقة الوسطیٰ فی تحقیق مسئلةِ الدعاوسماعِ الموتیٰ، من افادات: الشیخ علامہ عبد السلام** (یہ کتابچہ پشتو زبان میں ہے جس کے مرتب حبیب الرحمٰن ہیں۔ اس کتاب میں مسئلہ دعا بعد السنن بحیثیتِ مروجہ کی شرعی حیثیت کی وضاحت کی گئی ہے اور مخالفین کے اعتراضات کے جوابات بھی دیے گئے ہیں۔ اس میں مسئلہ دعا بعد الفرض اور سماع موتیٰ کی بھی وضاحت کی گئی ہے اور سماعِ موتیٰ کی نفی میں دلائل بالاختصار ذکر کیے گئے ہیں)۔

32. **غیر مقلدین کا آپریشن** (آپ نے موضع پلوسئی میں غیر مقلدین کے خلاف ایک تقریر کی تھی جسے عبد اللہ توحیدی نے مذکورہ کے نام سے قلم بند کیا اور نوجوانان اشاعۃ التوحید والسنۃ کراچی نے اسے شائع کیا۔

ج): شیخ القرآن مولانا عبد السلام رُستمیؒ کے مخالفین کی جانب سے تحریر کردہ کتب

1. قاضی حبیب الحق نے شیخ سید عبد السلام رُستمی کی کتاب "التبیان فی تفسیر ام القرآن" کے بارے میں ایک تنقیدی کتاب لکھی تھی جس کے جواب میں مولانا امداد الحق شیووی نے "الترجمان لمدائح التبیان" لکھی۔

2. مولانا خان بادشاہ بن شندی (اوچت، کرم ایجنسی) نے آپ کی تنقید میں تین کتابیں **سبیل السلام لغوایۃ المولوی عبدالسلام، تدقیق الکلام علیٰ تحقیقات المولوی عبدالسلام** اور **السیف الشهیر علیٰ من ترك المذهب للدراهم والدنانیر** لکھیں۔ مولانا امداد الحق شیووی نے اپنی کتابوں "**قوموں کی عروج وزوال میں درہم و دینار کا کردار**" اور "**الامداد المزید**" میں اور مولانا عبد المقدس باچا جلبئیؒ نے اپنی کتاب "کشف اللثام الحثیث عن وجوہ بعض اهل الحدیث" میں مولانا عبد السلام رُستمی کی زندگی کے بعض واقعات کی طرف اشارے کئے ہیں۔

3. آپ کی تفسیر احسن الکلام پر عبد القوی محمد ظہیر الدین نعمانی نے فارسی زبان میں **تنویر الافہام بتوضیح مافی احسن الکلام نقد علمی بر تفسیر احسن الکلام رستمی** کے عنوان سے 241 صفحات پر مشتمل ایک کتاب تحریر کی جو کہ فضل کتب خانہ (افغانستان) سے شائع ہوئی۔ اس میں زیادہ تر آمین بالجہر، مسئلہ توسّل، تقلید، شفاعت، حیاتِ انبیاء، قرات خلف الامام، سماع موتیٰ اور استوا علی العرش جیسے موضوعات کو زیر بحث لایا گیا ہے۔

آپ کی سوانح سے متعلق مولانا سید الابرار ہاشمی رستمی نے ایک کتاب مسمّٰی بہ "**تحریر ماغبر من حیوٰۃ المعبر لمن اعتبر** یعنی: **د شیخ القرآن والحدیث علامہ سید عبد السلام رستمی د ژوند حالات**" پشتو زبان میں لکھی۔ پروفیسر گوہر علی نے "**تذکرہ شیخ القرآن علامہ عبد السلام رستمی**" نام سے آپ کی حیات و خدمات پر ایک کتابچہ تحریر کیا[32]۔

د): شیخ عبد السلام رُستمیؒ (بالخصوص تفسیر احسن الکلام) پر پاکستانی جامعات میں اُردو مقالات:

یہ امر خوش آئند ہے کہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے شعبہ قرآن و تفسیر میں تفسیر "احسن الکلام کے اُردو ترجمہ،

---

[32] **تذکرہ علماءِ خیبر پختونخوا**، ترتیب و تالیف: محمد قاسم بن محمد امین صالح، ص:290 تا294 (مع اضافہ جات)

تخریج و تحقیق اور توضیحی حواشی" پر ریسرچ پروجیکٹ کا آغاز کیا گیا ہے۔ اسی طرح دیگر جامعات میں بھی آپ اور آپ کی تصانیف کے حوالے سے کئی مقالات تحریر کیے گئے ہیں جن میں سے بعض درج ذیل ہیں:

1. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبد السلام رستمیؒ کا اردو ترجمہ، تخریج، تحقیق اور توضیحی حواشی: سورۃ آل عمران آیت نمبر 21 تا 63[MPhil]**، مقالہ نگار: حافظ عبد الوہاب، نگران: ڈاکٹر ثناء اللہ حسین، شعبہ قرآن و تفسیر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد، سیشن 2015ء-2017ء، تاریخِ مناقشہ: 13 فروری 2020ء (ص 144)
2. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبد السلام رستمیؒ کا اردو ترجمہ، تخریج، تحقیق اور توضیحی حواشی: سورۃ آل عمران آیت نمبر 64 تا 120[MPhil]**، مقالہ نگار: عبد الحیط، نگران: ڈاکٹر ثناء اللہ حسین، شعبہ قرآن و تفسیر، کلیہ عربی و علومِ اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد، 2017ء (ص 228)
3. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبد السلام رستمیؒ کا اردو ترجمہ، تخریج، تحقیق اور توضیحی حواشی: سورۃ آل عمران آیت نمبر 121 تا 171[MPhil]**، مقالہ نگار: رفاقت علی خان، نگران: ڈاکٹر ثناء اللہ حسین، شعبہ قرآن و تفسیر، کلیہ عربی و علومِ اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، سیشن 2015ء-2017ء، (ص 176)
4. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبد السلام رستمیؒ کا اردو ترجمہ، تخریج، تحقیق اور توضیحی حواشی: سورۃ آل عمران آیت نمبر 172 تا سورۃ النساء آیت نمبر 23[MPhil]**، مقالہ نگار: محمد کفایت اللہ، نگران: ڈاکٹر ہدایت خان، شعبہ قرآن و تفسیر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد، سیشن 2015ء-2017ء، مناقشہ: 29 مارچ 2019ء (ص 152)
5. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبد السلام رستمیؒ کا اردو ترجمہ، تخریج، تحقیق اور توضیحی حواشی: ابتدا سورۃ الاحقاف تا اختتام سورۃ الطور[MPhil]**، مقالہ نگار: عبد الرحمٰن بن حبیب الرحمٰن، نگران: ڈاکٹر ثناء اللہ حسین، شعبہ قرآن و تفسیر، کلیہ عربی و علومِ اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، سیشن 2020ء-2022ء
6. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبد السلام رستمیؒ کا اردو ترجمہ، تحقیق، تخریج اور توضیحی حواشی: سورۃ الانبیاء، سورۃ الحج، سورۃ المؤمنون[MPhil]**، مقالہ نگار: سیف الرحمٰن، نگران: پروفیسر ڈاکٹر علی اصغر چشتی، شعبہ قرآن و تفسیر، کلیہ عربی و علومِ اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد، تاریخ مناقشہ: 12 اکتوبر 2021ء
7. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبد السلام رستمیؒ کا اردو ترجمہ، تخریج، تحقیق اور توضیحی حواشی: سورۃ البقرۃ آیت نمبر 01 تا 29[MPhil]**، مقالہ نگار: محمد اسحاق، نگران: ڈاکٹر ثناء اللہ حسین، شعبہ قرآن و تفسیر، کلیہ عربی و علومِ اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد، سیشن 2015ء-2017ء، تاریخِ مناقشہ: 12 جولائی 2019ء (ص 310)
8. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبد السلام رستمیؒ کا اردو ترجمہ، تخریج، تحقیق اور توضیحی حواشی: سورۃ البقرۃ آیت نمبر 30 تا 61[MPhil]**، مقالہ نگار: فیض الرحمٰن، نگران: ڈاکٹر ثناء اللہ حسین، شعبہ قرآن و تفسیر، کلیہ عربی و علوم

اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد، سیشن 2015ء-2017ء، مناقشہ: 29مارچ 2019ء (ص336)

9. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبدالسلام رستمیؒ کا اردو ترجمہ، تخریج، تحقیق اور توضیحی حواشی: سورۃ البقرۃ آیت نمبر 62 تا 94** [MPhil]، مقالہ نگار: لیاقت علی خان، نگران: پروفیسر ڈاکٹر علی اصغر چشتی، شعبہ قرآن و تفسیر، کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد، سیشن 2015ء-2017ء (ص244)

10. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبدالسلام رستمیؒ کا اردو ترجمہ، تخریج، تحقیق اور توضیحی حواشی: سورۃ البقرۃ آیت نمبر 97 تا 147** [MPhil]، مقالہ نگار: شاہد عالم، نگران: پروفیسر ڈاکٹر علی اصغر چشتی، شعبہ قرآن و تفسیر، کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد، سیشن 2015ء-2017ء (ص189)

11. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبدالسلام رستمیؒ کا اردو ترجمہ، تخریج، تحقیق اور توضیحی حواشی: سورۃ البقرۃ آیت 148 تا 188**[MPhil]، مقالہ نگار: اسفندیار، نگران: ڈاکٹر ہدایت خان، شعبہ قرآن و تفسیر، کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، سیشن 2015ء-2017ء (ص240)

12. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبدالسلام رستمیؒ کا اردو ترجمہ، تخریج، تحقیق اور توضیحی حواشی: سورۃ البقرۃ آیت نمبر 189 تا 221**[MPhil]، مقالہ نگار: محمد اشرف بن محرم سید، نگران: ڈاکٹر ثناء اللہ حسین، شعبہ قرآن و تفسیر، کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد، سیشن 2015ء-2017ء (ص228)

13. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبدالسلام رستمیؒ کا اردو ترجمہ، تخریج، تحقیق اور توضیحی حواشی: سورۃ البقرۃ آیت نمبر 252 تا 281**[MPhil]، مقالہ نگار: امان اللہ، نگران: ڈاکٹر ثناء اللہ حسین، شعبہ قرآن و تفسیر، کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، سیشن 2015ء-2017ء (ص201)

14. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبدالسلام رستمیؒ کا اردو ترجمہ، تخریج، تحقیق اور توضیحی حواشی: سورۃ البقرۃ آیت نمبر 282 تا سورۃ آل عمران آیت نمبر 20**[MPhil]، مقالہ نگار: ذکاء الرحمٰن، نگران: پروفیسر ڈاکٹر علی اصغر چشتی، شعبہ قرآن و تفسیر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، سیشن 2015ء-2017ء (ص195)

15. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبدالسلام رستمیؒ کا اردو ترجمہ، تخریج، تحقیق اور توضیحی حواشی: سورۃ الشعراء آیت 120 تا آخر سورۃ، سورۃ النمل، سورۃ القصص**[MPhil]، مقالہ نگار: وحید نواز، نگران: ڈاکٹر ثناء اللہ حسین، شعبہ قرآن و تفسیر، کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، تاریخِ مناقشہ: 23نومبر 2021ء

16. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبدالسلام رستمیؒ کا اردو ترجمہ، تخریج، تحقیق اور توضیحی حواشی: سورۃ العنکبوت، سورۃ الروم، سورۃ لقمان، سورۃ الم السجدۃ**[MPhil]، مقالہ نگار: فہیم اللہ، نگران: ڈاکٹر ہدایت خان، شعبہ قرآن و تفسیر، کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد، سیشن 2017ء-2019ء، تاریخِ مناقشہ: 04جنوری

2022ء، PDF کاپی قابلِ رسائی (ص202)

17. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبد السلام رستمی کا اردو ترجمہ، تخریج، تحقیق اور توضیحی حواشی: سورۃ الکہف آیت 84 تا آیت 111 [MPhil]**، مقالہ نگار: حمیرا سنبل، نگران: ڈاکٹر ثناء اللہ حسین، شعبہ قرآن و تفسیر، کلیہ عربی وعلومِ اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، تاریخِ مناقشہ: 16 اگست 2021ء

18. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبد السلام رستمی کا اردو ترجمہ، تخریج، تحقیق اور توضیحی حواشی: سورۃ المائدۃ آیت 01 تا 66 [MPhil]**، مقالہ نگار: انور حسین عابد (کرک)، نگران: ڈاکٹر ثناء اللہ حسین، شعبہ قرآن و تفسیر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، سیشن 2016ء-2019ء، تاریخِ مناقشہ: 14 اکتوبر 2020ء (ص180)

19. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبد السلام رستمی کا اردو ترجمہ، تخریج، تحقیق اور توضیحی حواشی: سورۃ المجادلۃ تا آخر سورۃ التحریم [MPhil]**، مقالہ نگار: واحد الرحمٰن بن شیر امان خان، نگران: ڈاکٹر ثناء اللہ حسین، شعبہ قرآن و تفسیر، کلیہ عربی وعلومِ اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، سیشن 2020ء-2022ء

20. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبد السلام رستمی کا اردو ترجمہ، تخریج، تحقیق اور توضیحی حواشی: سورۃ مریم و سورۃ طٰہٰ مکمل [MPhil]**، مقالہ نگار: شاہ اکرام اللہ بن شاہ ابراہیم (بٹگرام)، نگران: پروفیسر ڈاکٹر علی اصغر چشتی، شعبہ قرآن و تفسیر، کلیہ عربی وعلومِ اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، سیشن 2017ء-2019ء، مناقشہ: 12 اکتوبر 2021ء، PDF کاپی قابلِ رسائی (ص194)

21. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبد السلام رستمی کا اردو ترجمہ، تخریج، تحقیق اور توضیحی حواشی: سورۃ الملک تا آخر سورۃ المرسلات [MPhil]**، مقالہ نگار: فاروق احمد بن شبیر احمد، نگران: ڈاکٹر ظفر اقبال، شعبہ قرآن و تفسیر، کلیہ عربی وعلومِ اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، سیشن 2020ء-2022ء

22. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبد السلام رستمی کا اردو ترجمہ، تخریج، تحقیق اور توضیحی حواشی: سورۃ المؤمن، حٰم السجدۃ، الشوریٰ، الزخرف، الدخان و سورۃ الجاثیہ [MPhil]**، مقالہ نگار: حافظ عباد الرحمٰن، نگران: ڈاکٹر ثناء اللہ حسین، شعبہ قرآن و تفسیر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد، سیشن 2018ء-2021ء، مناقشہ: 17 فروری 2022ء

23. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبد السلام رستمی کا اردو ترجمہ، تخریج، تحقیق اور توضیحی حواشی: سورۃ النجم تا اختتام سورۃ الحدید [MPhil]**، مقالہ نگار: احسان الحق بن مولانا عبد المنان، نگران: ڈاکٹر قاری محمد رفیق، شعبہ قرآن و تفسیر، کلیہ عربی وعلومِ اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، سیشن 2020ء-2022ء

24. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبد السلام رستمی کا اردو ترجمہ، تخریج، تحقیق اور توضیحی حواشی: سورۃ النساء آیت نمبر 24 تا 74 [MPhil]**، مقالہ نگار: ندیم خان، نگران: ڈاکٹر ہدایت خان، شعبہ قرآن و تفسیر، کلیہ عربی وعلومِ اسلامیہ،

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، سیشن 2015ء-2017ء، تاریخ مناقشہ: 29مارچ 2019ء (ص 257)

25. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبدالسلام رستمیؒ کا اردو ترجمہ، تخریج، تحقیق اور توضیحی حواشی: سورۃ النساء آیت نمبر 75 تا 112** [MPhil]، مقالہ نگار: لطیف الرحمٰن، نگران: ڈاکٹر ہدایت خان، شعبہ قرآن و تفسیر، کلیہ عربی و علومِ اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، سیشن 2015ء-2017ء (تکمیل شدہ)

26. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبدالسلام رستمیؒ کا اردو ترجمہ، تخریج، تحقیق اور توضیحی حواشی: سورۃ النساء آیت نمبر 113 تا 176** [MPhil]، مقالہ نگار: ساجد جمال مروت، نگران: ڈاکٹر ثناء اللہ حسین، شعبہ قرآن و تفسیر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، سیشن 2015ء-2017ء، مناقشہ: 19 ستمبر 2019ء، PDF کاپی دستیاب (ص 203)

27. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبدالسلام رستمیؒ کا اردو ترجمہ، تخریج، تحقیق اور توضیحی حواشی: سورۃ النساء آیت نمبر 113 تا سورۃ المائدۃ آیت نمبر 13** [MPhil]، مقالہ نگار: محمد آصف، نگران: ڈاکٹر ثناء اللہ حسین، شعبہ قرآن و تفسیر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، سیشن 2015ء-2017ء، مناقشہ: 27 جون 2019ء (ص 290)

28. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبدالسلام رستمیؒ کا اردو ترجمہ، تخریج، تحقیق اور توضیحی حواشی: سورۃ النور آیت 1 تا سورۃ الشعراء آیت 159** [MPhil]، مقالہ نگار: سید انور علی شاہ، نگران: ڈاکٹر ثناء اللہ حسین، شعبہ قرآن و تفسیر، کلیہ عربی و علومِ اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد، تاریخِ مناقشہ: 08 جولائی 2021ء

29. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبدالسلام رستمیؒ کا اردو ترجمہ، تخریج، تحقیق اور توضیحی حواشی: سورۃ یوسف آیت نمبر 01 تا 38** [MPhil]، مقالہ نگار: امین اللہ، نگران: ڈاکٹر ثناء اللہ حسین، شعبہ قرآن و تفسیر، کلیہ عربی و علومِ اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد،، تاریخِ مناقشہ: 08 اکتوبر 2021ء

30. **تفسیر احسن الکلام از شیخ عبدالسلام رستمیؒ کا اردو ترجمہ، تخریج، تحقیق اور توضیحی حواشی: سورۃ یونس آیت نمبر 61 تا سورۃ ہود آیت نمبر 67** [MPhil]، مقالہ نگار: سمیع اللہ سعدی، نگران: ڈاکٹر ثناء اللہ حسین، شعبہ قرآن و تفسیر، کلیہ عربی و علومِ اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد، 2018ء (ص 155)

31. **تفسیر احسن الکلام اور تفسیر یسیر کا تقابلی جائزہ** [BS]، مقالہ نگار: اختر حسین، نگران: مجاہد شاہ، شعبہ علومِ اسلامیہ، گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، مردان، سیشن 2016ء-2019ء، الحاق: عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان

32. **تفسیر احسن الکلام (از مولانا سید عبدالسلام) میں کلامی مباحث کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ** [MPhil]، مقالہ نگار: غلام خان، نگران: ڈاکٹر ثناء اللہ حسین، شعبہ قرآن و تفسیر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، 2016ء (ص 171)

33. **حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ اور شیخ عبدالسلام رستمیؒ کے اصول تفسیر کا تقابلی جائزہ: الفوز الکبیر فی اصول التفسیر اور تنشیط الاذھان فی اصول التفسیر القرآن کے تناظر میں** [MPhil]، مقالہ نگار: عنایت اللہ بن سلطان محمد، نگران:

ڈاکٹر سعید الرحمٰن، معاون نگران: ڈاکٹر گل زار علی، شعبہ علومِ اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی، مردان، سیشن: خزاں 2018ء-2020ء، تاریخِ مناقشہ: 27 اکتوبر 2020ء، PDF کاپی قابلِ رسائی (ص 268)

34. **سورۃ الم السجدۃ اور سورۃ الملک کی تفسیر کا تین منتخب اساتذۂ تفسیر کی تعلیمات کے تناظر میں تحلیلی جائزہ: مولانا محمد طاہر پنج پیریؒ، مولانا عبد الہادی شاہ منصوریؒ، مولانا سید عبد السلام رستمیؒ [MPhil]**، مقالہ نگار: نظام اللہ بن عبید اللہ، نگران: ڈاکٹر محمد نعیم، شعبہ علومِ اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی، مردان، سیشن: خزاں 2013ء-2015ء (اس عنوانِ تحقیق کی بورڈ آف سٹڈیز اور ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ سے منظوری دی گئی مگر مقالہ نگار اسے ذاتی وجوہ کی بناء پر بروقت مکمل نہ کر سکے)۔

35. **سورۃ المؤمنون اور سورۃ فرقان میں مؤمنین کے اوصاف: تفسیر احسن الکلام کی روشنی میں [BS]**، مقالہ نگار: بلال احمد، نگران: ڈاکٹر بادشاہ رحمٰن الازہری، شعبہ مطالعاتِ اسلام و مذہبی امور، ملاکنڈ یونیورسٹی، چکدرہ (دیر پایاں)، سیشن 2018ء-2022ء

36. **شیخ عبد السلامؒ کی تفسیر احسن الکلام کے فقہی جوانب کا علمی جائزہ: سورۃ الفاتحہ تا اختتام سورۃ النساء [MPhil]**، مقالہ نگار: حزب اللہ بن ولی اللہ، نگران: ڈاکٹر گل زار علی، شعبہ علومِ اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی، مردان، سیشن: بہار 2017ء-2018ء، تاریخِ مناقشہ: 21 نومبر 2019ء، PDF کاپی قابلِ رسائی (ص 177)

37. **شیخ عبد السلامؒ کی تفسیر احسن الکلام کے لغوی جوانب کا علمی جائزہ: سورۃ الفاتحہ تا اختتام سورۃ النساء [MPhil]**، مقالہ نگار: گل شیر خان، نگران: پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر، شعبہ علومِ اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی، مردان، سیشن 2017ء-2018ء، تاریخِ مناقشہ: 16 جولائی 2019ء

38. **شیخ القرآن عبد السلام رستمیؒ کی دینی و علمی خدمات کا جائزہ [MPhil]**، مقالہ نگار: محمد سمیع الحق، نگران: ڈاکٹر سید نعیم بادشاہ بخاری، شعبہ اسلامک/پاک سٹڈیز، زرعی یونیورسٹی، پشاور، سیشن 2016ء-2017ء (تکمیل شدہ)

شیخ عبد السلام رستمیؒ کے تلامذہ میں مولانا عبد المعبود بن خیر محمد، ڈاکٹر ابو سلمان مولانا سراج الاسلام حنیف، مولانا حافظ لطف الرحمن عرف اَدینہ حافظ صاحب، مولانا عبد المقدس باچا (جلبئی)، مولانا حفیظ الرحمن بن عبد الحنان بیلیانی ہزاروی، مولانا عبد الحیٔ بن عزیز الرحمن عرف مشر استاذ (گدون 'صوابی)، مولانا عمر حیات ڈیروی بن سوھنا خان، مولانا مصباح الدین ملک پوری بونیری، مولانا قاضی یونس انور (خطیب جامع مسجد شہداء لاہور)، مولانا محب اللہ (مدیر، جامعۃ الاسلامیہ السلفیہ، کراچی)، مولانا نصیر الحق شیووی، مولانا امیر حسین باچا (جلبئی، صوابی)، مولانا نور حبیب عارف، مولانا قاری فیض الرحمن اسعد بن قاضی فضل الرحیم ادینوی، ابو خدیجہ فضل اکبر، مولانا فضل ربی ادینوی بن مولانا عبد الغفور، مولانا محمد نعیم حقانی شیووی، مولانا سید الابرار رستمی وغیرہ قابلِ ذکر ہیں۔

مفتی محمد ابو سعید، مولانا عبد البصیر، مولانا عبد الصبور، زکریا اور عبد الباسط آپ کے بیٹے ہیں،اوّل الذکر نے الفوائد التفسیریۃ السلفیۃ نام سے سلفی تفاسیر کو ایک جگہ جمع کرتے ہوئی ایک تفسیر بھی رقم کی ہے۔ آپ آخری چند سال آپ بستر علالت پر پڑے رہے اور بروز منگل بتاریخ 17 اکتوبر 2014ء = 24 محرم 1436ھ وفات پاگئے۔ آپ کا پہلا نماز جنازہ مولانا عبد العزیز نورستانی کے زیر امامت رات ساڑھے آٹھ بجے مدرسہ تعلیم القرآن سیفن چوک بڈھ بیر پشاور ادا کیا گیا۔ راقم الحروف (مولانا محمد قاسم صالح) نے بھی اس نماز جنازہ میں شرکت کی۔ آپ کا دوسرا نماز جنازہ آپ کے شاگرد مولانا عبد الشکور (خال، دیر) نے پڑھایا[33]۔

3. **مولوی عبد الودودؒ (سعید آباد نزد ہوسئ، ضلع مردان)**

مولانا عبد الودود عرف مولوی جی بن خیر محمد بن گل محمد، موضع ہوسئ ضلع و تحصیل مردان میں 1934ء کو پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے علاقے میں حاصل کی۔ غربت کے سبب محنت مزدوری کر کے اپنے گھرانے کا خرچہ پورا کرتے اور یوں علم کی تحصیل کا شوق ادھورا دکھائی دینے لگا لہٰذا اپنے گاؤں سے دور چلے گئے اور مشہور ہوا کہ آپ کہیں گم ہو گئے ہیں۔ بہر حال آٹھ سال بعد حصولِ علم کا شوق پورا کر کے واپس آ گئے۔ صوبہ پنجاب کے علاقے چچھ اور لالہ موسیٰ میں علم اور کچھ عرصہ گجرات تحصیل و ضلع مردان میں بھی کسبِ فیض کیا۔

آپ نے چھ سال محلہ کس کورونہ (مردان) میں بھی گزارے۔ آپ اپنی ننھیال موضع اینہ، تحصیل رزڑ، ضلع صوابی کے محلہ خدر خیل کے مسجد مظفر علی استاد کے پیش امام رہے۔ بعد ازاں آپ نے اپنے گاؤں میں مدرسہ تعلیم الاسلام کی بنیاد رکھی اور اس میں تدریس کرنے لگے۔ کچھ عرصہ آپ نے برکلے، گڑیالہ (مردان) میں بھی امامت و خطابت کے فرائض انجام دئے۔ آپ جب اپنے گاؤں ہوسئ کے قریبی قصبے سعید آباد (المعروف خورو) منتقل ہوئے تو وہاں گاؤں کے جامع مسجد میں 1990ء تک امامت و خطابت کے فرائض انجام دئے اور ساتھ ہی محنت مزدوری بھی کرتے تھے۔ آپ چونکہ ایک ماہر طبیب تھے اس لیے طبابت کو بھی بطورِ پیشہ اختیار کیا تھا۔

آپ چند روز علیل رہنے کے بعد 14 رجب 1410ھ = 11 فروری 1990ء کو بروزِ اتوار وفات پا گئے۔ آپ نے ایک کتاب اربعیناتِ ودودی کے نام سے شروع کی تھی مگر مکمل نہ ہو سکی۔ آپ کا بڑا بیٹا مولانا محمد انور نورانی اس کی تکمیل کے سلسلے میں تگ و دو کر رہے ہیں۔ آپ کے دیگر تلامذہ کے علاوہ مولانا ڈاکٹر سراج الاسلام حنیفؔ اور اُن کے بھائی پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاءؔ دونوں آپ کے بھتیجے اور شاگرد ہیں۔

مولانا عبد الودود صاحب کے تین بیٹے ہیں: مولانا محمد انور نورانی، محمد قاسم ربانی، اور مولانا محمد فائق حقانی، آپ کا بڑا بیٹا محمد انور نورانی جامعہ انوار محمدیہ شہیدان (مردان) سے فارغ التحصیل ہیں اور جامعہ پشاور سے علوم اسلامیہ اور

---

[33] **تذکرہ علماءِ خیبر پختونخوا**، ترتیب و تالیف: محمد قاسم بن محمد امین صالح، ص:294 (مع اضافہ جات)

عربی زبان وادب میں ایم اے ہیں' آج کل محکمہ تعلیم میں معلم عربی تعینات ہیں اور موضع سعید آباد کے قریب بمقام "چنڑ کوڈھیری" میں عرصۂ دراز سے امامت وخطابت کے فرائض بھی انجام دے رہے ہیں۔ آپ کے منجھلے بیٹے محمد قاسم ربانی بیٹے پاک آرمی سے ریٹائرڈ ہیں جب کہ سب سے چھوٹا بیٹا مولانا محمد فائق حقانی دارالعلوم حقانیہ سے فارغ التحصیل ہیں اور موضع نرشک، ضلع مردان کے مدرسہ انوار القرآن میں ناظم تعلیمات اور مدرس ہیں[34]۔

4. شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خانؒ (راول پنڈی)

شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان بن ملک فیروز خان بن ملک ستار خان 1322ھ = 1904ء کو دریہ نزد حضرو ضلع اٹک میں پیدا ہوئے۔ دارالعلوم تعلیم القرآن، راجہ بازار راولپنڈی میں درس و تدریس کی۔ جواہر القرآن کے نام سے تین جلدوں پر مشتمل ایک تفسیر اور دیگر کتب تحریر کیں۔ 26 مئی 1980ء کو دوبئی میں وفات پائی۔ 28 مئی کو راول پنڈی میں ان کا جنازہ پڑھا گیا اور اسی روز اٹک میں دفن کیے گیے[35]۔

الف): شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خانؒ کی اور ان کے حوالے سے لکھی گئی کتب

1. **تفسیر جواہر القرآن** (افادات: مولانا حسین علی الوانیؒ، ترتیب وتہذیب: مولانا غلام اللہ خان)
2. **حیات شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان**، میاں محمد الیاس، مولانا حسین علی اکادمی، صادق آباد، راول پنڈی
3. **ردِّ مرزائیت (مرزا قادیانی کی علمی خیانت کا تحقیقی جائزہ)**، شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان (مؤسس دارالعلوم تعلیم القرآن راول پنڈی)، دارالعلوم تعلیم القرآن، راجہ بازار، راول پنڈی
4. **سوانحِ حیات نیر تاباں، شیر یزداں، شیخ القرآن حضرت مولانا غلام اللہ خان**، مولانا محمد عبد المعبود، کتب خانہ رشیدیہ، مدینہ مارکیٹ، راجہ بازار، راول پنڈی
5. **عقیدہ شیخ القرآن (مولانا غلام اللہ خان) فی الحیات بعد الوفات لسید الانس والجان**، مولانا محمد عبد المعبود، کمیٹی چوک، راول پنڈی
6. **مقدمہ جواہر القرآن** (وحدت المدراس الاسلامیہ کے نصاب میں شامل کتاب)، مولانا غلام اللہ خان، اشاعت اکیڈمی، عبد الغنی پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر

ب): شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خانؒ (بالخصوص تفسیر جواہر القرآن) پر پاکستانی جامعات میں اُردو مقالات

پاکستانی جامعات میں بھی آپ اور آپ کی تصنیفات و تالیفات (بالخصوص مولانا حسین علی کی تفسیر جواہر القرآن

---

[34] **تذکرہ علماءِ خیبر پختونخوا**، ترتیب و تالیف: محمد قاسم بن محمد امین صالح، ص: 346 تا 347 (تلخیصاً)

[35] **تفسیر مطالعہ قرآن مجید**، مولانا ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ج: 01، ص: 44، اشاعت اکیڈمی، عبد الغنی پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر، اشاعتِ اوّل: ستمبر 2011ء

جس کو آپ نے مرتب کیا) کے حوالے سے کئی مقالات تحریر کیے گئے ہیں جن میں سے بعض درج ذیل ہیں:

1) **اردو تفسیری ادب پر تراجم کے اثرات: تفسیر جواہر القرآن از مولانا حسین علی کا خصوصی مطالعہ [MPhil]**، مقالہ نگار: فریال علیم، نگران: محمد ریاض، معاون نگران: ڈاکٹر فدا حسین، شعبہ علومِ اسلامیہ، سرگودھا یونیورسٹی، سرگودھا (تکمیل شدہ)

2) **اردو تفسیری ادب میں رسولِ اکرم ﷺ کے بارے میں کلامی مباحث: تفسیر جواہر القرآن، تفسیر نعیمی اور تفسیر معارف القرآن کاندھلوی کا اختصاصی مطالعہ [MPhil]**، مقالہ نگار: عابد عزیز، نگران: ڈاکٹر حافظ محمد حسین، شعبہ علومِ اسلامیہ، دی یونیورسٹی آف لاہور، سرگودھا کیمپس، سرگودھا، سیشن 2019ء-2021ء (ص161) PDF کاپی قابلِ رسائی

3) **اردو تفسیری ادب میں لغوی ونحوی مباحث: تفسیر حقانی، جواہر القرآن اور تفسیر تبیان القرآن کا تحقیقی وتقابلی مطالعہ [PhD]**، مقالہ نگار: غلام نبوی علوی، نگران: پروفیسر ڈاکٹر محمد عبداللہ، شیخ زاید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، سیشن 2014ء-2019ء، تاریخ مناقشہ: 27 جنوری 2021ء

4) **برصغیر کی کلامی تفاسیر میں جواہر القرآن کی انفرادیت واہمیت [MPhil]**، مقالہ نگار: محمد اسلم جاوید، نگران: پروفیسر ڈاکٹر عبدالروَف ظفر، معاون نگران: ڈاکٹر محمد عمران، شعبہ علومِ اسلامیہ، گلم (Glim) انسٹی ٹیوٹ آف ماڈرن سٹڈیز، بہاول پور، الحاق: سرگودھا یونیورسٹی، سرگودھا، سیشن 2014ء-2016ء

5) **تحضیرِ ارواح: جواہر القرآن کی روشنی میں [MPhil]**، مقالہ نگار: پرویز اقبال، نگران: ڈاکٹر شبیر احمد جامی، شعبہ علومِ اسلامیہ، منہاج یونیورسٹی، لاہور، سیشن: 2015ء-2017ء خزاں (تکمیل شدہ)

6) **تفسیر بیان القرآن (اشرف علی تھانوی) اور تفسیر جواہر القرآن میں ربطِ آیات وسور کا تحقیقی جائزہ [MPhil]**، مقالہ نگار: فہمیدہ کوثر، نگران: ڈاکٹر ایس ایم شریف، شعبہ علومِ اسلامیہ، رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی، فیصل آباد کیمپس، فیصل آباد، سیشن: خزاں 2018ء، سنِ تکمیل: نومبر 2020ء

7) **تفسیر بیان القرآن اور تفسیر جواہر القرآن میں ربط ومناسبت آیات وسور: تحقیقی وتقابلی جائزہ [MPhil]**، مقالہ نگار: ابراراحمد، نگران: ڈاکٹر سرفراز احمد اعوان، شیخ زاید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2008ء (SZIC لاہور کی لائبریری میں دستیاب)

8) **تفسیر جواہر القرآن اور تدبر قرآن کے مسائل فقہیہ میں مناہج اور اسالیب کا تقابلی جائزہ [MPhil]**، مقالہ نگار: ولی زمان، نگران: پروفیسر ڈاکٹر محمد عبداللہ، شعبہ علومِ اسلامیہ، قرطبہ یونیورسٹی آف سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی، ڈیرہ اسماعیل خان، سیشن 2015ء-2017ء، تاریخِ مناقشہ: 02 مارچ 2018ء

9) **تفسیر جواہر القرآن اور تفسیر محمود کا تقابلی مطالعہ: سورۃ البقرۃ کی روشنی میں [MPhil]**، مقالہ نگار: امان اللہ، نگران: ڈاکٹر فضل الٰہی خان، شعبہ علومِ اسلامیہ، قرطبہ یونیورسٹی آف سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی، ڈیرہ اسماعیل خان، سیشن: خزاں 2014ء، تاریخِ مناقشہ: 05 جون 2017ء

10) **تفسیر جواہر القرآن اور تفسیر محمود کا تقابلی مطالعہ: سورۃ آل عمران کی روشنی میں [MPhil]**، مقالہ نگار: روبینہ تسنیم، نگران: ڈاکٹر فضل الٰہی خان، شعبہ علومِ اسلامیہ، قرطبہ یونیورسٹی آف سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی، ڈیرہ اسماعیل خان، سیشن: خزاں 2014ء، تاریخِ مناقشہ: 22 پریل 2017ء

11) **تفسیر جواہر القرآن کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ [MPhil]**، مقالہ نگار: ثناء اللہ، نگران: ڈاکٹر سید عبد المالک آغا، شعبہ علومِ اسلامیہ، بلوچستان یونیورسٹی، کوئٹہ، 2017ء

12) **تفسیر جواہر القرآن (مولانا غلام اللہ خان) کی فنی و ادبی جہات کا تجزیاتی مطالعہ [MPhil]**، مقالہ نگار: محمد عبید اللہ اسد، نگران: ڈاکٹر عامر حیات، شعبہ علومِ اسلامیہ، دی یونیورسٹی آف لاہور، سرگودھا کیمپس، سرگودھا، سیشن 2018ء-2020ء، تاریخِ مناقشہ: 15 اکتوبر 2020ء

13) **تفسیر جواہر القرآن میں دلائل توحید کا مطالعہ [MA]**، مقالہ نگار: کلثوم اکرم، نگران: پروفیسر ڈاکٹر ثمر فاطمہ، ادارہ علومِ اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2001ء

14) **تفسیر ضیاء القرآن و جواہر القرآن کا تقابلی جائزہ [MPhil]**، مقالہ نگار: سمیع اللہ، نگران: ڈاکٹر عباد الرحمٰن، شعبہ اسلامک/ پاک سٹڈیز، زرعی یونیورسٹی، پشاور، سیشن 2012ء-2014ء (تکمیل شدہ)

15) **جواہر القرآن اور تفہیم القرآن کے کلامی مباحث کا تقابلی جائزہ [MPhil]**، مقالہ نگار: شفیع اللہ، نگران: ڈاکٹر منظور احمد اعوان، شعبہ علومِ اسلامیہ و عربی، گومل یونیورسٹی، ڈیرہ اسماعیل خان، تاریخِ مناقشہ: 12 مئی 2020ء

16) **دلائل توحید پر جواہر القرآن اور ضیاء القرآن کے اُسلوب کا تقابلی مطالعہ [MA]**، مقالہ نگار: سعدیہ سرور، نگران: پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمود اختر، ادارہ علومِ اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 2013ء

17) **سورۃ الحجرات کے مضامین کی عصری تطبیق: بیان القرآن، تفسیر ماجدی، تفہیم القرآن اور جواہر القرآن کی روشنی میں تحقیقی جائزہ [MPhil]**، مقالہ نگار: فوزیہ بخش، شعبہ علومِ اسلامیہ و تقابل ادیان، دی ویمن یونیورسٹی، ملتان

18) **سورۃ المائدۃ کے مباحث: جواہر القرآن (الوانی) اور تفسیر نعیمی (مفتی احمد یار خان نعیمیؒ) کا تقابلی مطالعہ [MPhil]**، مقالہ نگار: محمد ارشاد، نگران: محمد ریاض، معاون نگران: ڈاکٹر فدا حسین، شعبہ علومِ اسلامیہ، سرگودھا یونیورسٹی، سرگودھا (تکمیل شدہ)

19) **سورۃ محمد اور سورۃ الفتح کے مضامین کا تحقیقی و تقابلی جائزہ: جواہر القرآن اور ضیاء القرآن کی روشنی میں [BS]**، مقالہ

نگار: مدیحہ محبوب، نگران: مصباح فاطمہ، شعبہ علومِ اسلامیہ و تقابل ادیان، دی ویمن یونیورسٹی، ملتان، سیشن 2012ء-2016ء

20) **شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان کی قرآنی خدمات[MA]**، مقالہ نگار: ارشاد احمد گل، نگران: ڈاکٹر حافظ محمود اختر، ادارہ علومِ اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 1985ء

21) **عقیدۂ رسالت: مولانا غلام اللہ خان کی توضیحات[MA]**، مقالہ نگار: سعدیہ حنیف، نگران: ڈاکٹر حمید اللہ عبد القادر، ادارہ علومِ اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی لاہور، 2001ء

22) **مباحث توحید: تفسیر جواہر القرآن اور تفسیر تبیان الفرقان کا تقابلی مطالعہ[MPhil]**، مقالہ نگار: حافظ محمد اکرام، نگران: پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد حماد لکھوی، شیخ زاید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، سیشن 2015ء-2017ء، تاریخِ مناقشہ: 11 دسمبر 2017ء (ص94) PDF کاپی قابلِ رسائی: www.kitabosunnat.com

23) **معاملات کے بارے میں تفسیر تدبر قرآن اور تفسیر جواہر القرآن کے اسالیب و مناہج کا تقابلی جائزہ[MPhi]**، مقالہ نگار: ولی زمان، نگران: ڈاکٹر محمد عبداللہ عابد، شعبہ علومِ اسلامیہ، گومل یونیورسٹی، ڈیرہ اسماعیل خان، سیشن 2014ء-2016ء، سنِ تکمیل 2017ء

(**نوٹ:** مذکورہ بالا مقالات کے بارے میں چونکہ مزید معلومات ہماری رسائی میں نہیں ہیں اس لیے عناوین کے اعتبار سے غالب گمان یہ ہے کہ یہ سب یا ان میں سے اکثر مقالات تفسیر جواہر القرآن از مولانا حسین علی الوانی (مرتبہ مولانا غلام اللہ خان) پر ہی ہیں تاہم چونکہ جواھرالقرآن کے نام سے ایک عربی تفسیر از علامہ طنطاوی جوہریؒ کی بھی ہے لہٰذا ان اندراجات میں کسی حد تک خطاء کا ہونا بھی خارج ازامکان نہیں، ممکن ہے کہ ایک آدھ مقالہ آخر الذکر تفسیر پر ہو)۔

مولانا غلام اللہ خانؒ شیخ العلماء مولانا حسین علیؒ اور سید محمد انور شاہ کشمیریؒ کے مایہ ناز شاگردوں میں سے تھے جنہوں نے تمام عمر توحید کے پرچار میں صرف کر دی۔ انتہائی جری، بے باک اور معاملہ فہم راہنما تھے، قومی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے، مجلس احرارِ اسلام کے پلیٹ فارم پر تحریکِ آزادی میں حصہ لیا، تحریک ختم نبوت کے دونوں ادوار میں سرگرم کردار ادا کیا، اسلامی نظام کے نفاذ کی جدوجہد اور تحریک نظام مصطفیٰؐ میں بھی علماء و عوام کی جرأت مندانہ رہنمائی کی، اور جب بھی کسی قومی یا دینی محاذ پر ان کی ضرورت محسوس ہوئی پاکستان کے عوام نے انہیں پہلی صف میں پایا۔ شرک و بدعات کا رد اور عقیدۂ توحید کا اپنے مخصوص انداز میں پرچار ان کی زندگی کا مشن رہا اور اس مشن پر آخر دم تک پورے استقلال اور وقار کے ساتھ کاربند رہے[36]۔

---

[36]https://maktabatulishaat.com/مولانا-غلام-اللہ-خان/

5. شیخ الحدیث محمد ایوب تیلوسیؒ (ہزارہ)

مولانا محمد ایوب تیلوسی ہزاروی بن آدم 1912ء میں علاقہ اَلائی' بٹ گرام (ہزارہ) کے ایک گاؤں ٹنڈول میں پیدا ہوئے۔ قومیت کے لحاظ سے سواتی گیلال تھے۔ ابتدائی تعلیم علاقہ کے علماء سے حاصل کی۔ اعلیٰ تعلیم کے لیے دارالعلوم دیوبند میں داخلہ لیا۔ پہلے دو سال میں موقوف علیہ کی تکمیل کی۔ تیسرے سال 1357ھ =1938ء میں مولانا سید حسین احمد مدنی سے دورہ حدیث پڑھ کر سند حاصل کی۔ فراغت کے بعد دو سال تک احمد آباد میں تدریس کرتے رہے۔ پھر وطن واپس آکر تیلوس' اَلائی (ہزارہ) میں مقیم ہوئے۔ تیلوس میں دارالعلوم محمدیہ کی بنیاد رکھی۔ 20 اپریل 1984ء کو وفات پاگئے اور وہیں تدفین ہوئی۔ اولاد میں آپ کے چھ فرزند مولانا کفایت اللہ، محمود حسن، رشید احمد، شبیر احمد اور ابراہیم ہیں[37]۔

6. شیخ الحدیث سید محمد حسین شاہ نیلویؒ (سرگودھا)

شیخ التفسیر والحدیث مولانا مفتی سید محمد حسین شاہ نیلویؒ 1341ھ میں نیلہ (ضلع چکوال) گل محمد شاہ کے ہاں پیدا ہوئے۔ آپ کے چچا مولانا سید محمد شاہ بلی صاحب ایک معروف عالم دین اور مدرس تھے اور حضرت مولانا حسین علی صاحب کے سلسلہ طریقت سے وابستہ تھے، چار سال کی عمر میں چاچا نے اپنی سرپرستی میں لے لیا اور چنیوٹ لے آئے۔ قرآن حکیم اور صرف ونحو کی کتابیں چاچی سے پڑھیں۔ دورہ حدیث مفتی کفایت اللہ دہلوی، مولانا ضیاء الحق اور مولانا خدا بخش بھیروی سے پڑھا۔ دوران تعلیم مفتی کفایت اللہ دہلوی سے فتویٰ نویسی میں مہارت حاصل کی۔

تعلیم سے فراغت کے بعد مدرسہ امینیہ دہلی سے اپنے اساتذہ مفتی کفایت اللہ دہلوی اور مولانا ضیاء الحق کی نگرانی میں سات سال تک تدریس کا کام کیا۔ تقسیم ہند (1947ء) کے بعد بھیرہ کے مدرسہ عزیزیہ میں پڑھاتے رہے، کچھ عرصہ موچھ (ضلع میانوالی) کے ہائی سکول میں معلّم عربی رہے۔ اس کے بعد وہاں سے چوکیرہ آگئے اور تقریباً گیارہ سال تک وہاں تدریس کی۔ 1964ء میں جامعہ عربیہ ضیاء العلوم، سرگودھا میں شیخ الحدیث اور صدر مدرس کے طور پر کام شروع کیا اور تقریباً پینتیس سال تک تدریسی خدمات سرانجام دیتے رہے۔

مولانا سید محمد حسین صاحب قوی الحافظہ اور وسیع المطالعہ بزرگ تھے۔ درس وتدریس کے علاوہ تصنیف وتالیف سے خصوصی شغف تھا۔ تقریباً سو سے زائد کتابوں کے مصنف ہیں۔ آپ کی درج ذیل تصانیف نے علمی حلقوں میں خاصی شہرت پائی:

7. بشریت نبوی ﷺ
8. تبیین القرآن (مربوط ترجمہ)

---

[37] **مشاہیر علمائے سرحد**، حافظ قاری فیوض الرحمٰن جدون، ص:533، مکتبہ عمر فاروق، شاہ فیصل کالونی، کراچی، 2016ء

9. تفسیر بے نظیر حاشیہ بدر منیر
10. تفسیر تسہیل التنزیل
11. خلاصۃ الکلام فی کلام الرحمان
12. خیر الکلام فی تقبیل الابہام
13. ردّ منکرات
14. رق منشور فی احکام الموتیٰ والقبور
15. شفاء الصدور
16. الفائض دعاء بعد الفرائض
17. فتاویٰ حسینیہ (غیر مطبوع)
18. فتح الرحمان فی قیام رمضان
19. فتح المغیث فی شرح تحریرات حدیث
20. فیض المستغاث فی الطلاق الثلاث
21. القائد فی العقائد
22. القول الاتم فی حیات عیسیٰ ابن مریم
23. مختصر ترین خلاصۂ قرآن
24. مراۃ القرآن فہرست مضامین قرآن
25. معراج النبی ﷺ
26. مواہب الرحمانی در مسائل قربانی
27. ندائے حق (تین جلدوں میں، مسئلہ حیات النبی ﷺ وسماع الموتی سے متعلق)

شعبہ علومِ اسلامیہ، جامعہ سرگودھا کے طالبِ علم عبد العزیز خان نے **سید محمد حسین شاہ صاحب نیلوی بحیثیت مفسرِ قرآن** کے عنوان سے ڈاکٹر محمد گجر خان غزل کاشمیری کی نگرانی میں سیشن 2007ء-2009ء کے تحت ایم فل علومِ اسلامیہ کا مقالہ تحریر کیا جو 2012ء میں مکمل ہوا۔ "مولانا مفتی محمد حسین شاہ نیلویؒ بحیثیت مفسر" کے عنوان سے ایک کتاب محمد عزیز بلوچ کے نام کے ساتھ اشاعت اکیڈمی، عبد الغنی پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی بازار، پشاور شہر نے شائع کی ہے جو غالباً مذکورہ مقالہ کی کتابی صورت ہے۔

مولانا نیلوی مولانا حسین علی کے سلسلۂ طریقت سے وابستہ رہے اور ان کے مریدین میں سے ان کا شمار ہوتا ہے۔

آپ کو تفسیر قرآن کی تدریس پر خاص مہارت حاصل ہے اور مولانا حسین علی صاحب کی طرز پر دورہ تفسیر پڑھاتے رہے۔ آپ نے مولانا سید محمد شاہ جہلمی (خلیفہ مجاز حضرت مولانا حسین علی) سے خاطر خواہ استفادہ کیا۔ ان کی تصانیف میں حضرت مفتی کفایت اللہ دہلوی کا رنگ خاصا نمایاں نظر آتا ہے۔ روز اول سے تادم آخر جمعیت اشاعت التوحید سے متعلق مجلس مقننہ کے رکن بھی رہے۔ درس و تدریس اور تصنیف و تالیف کے علاوہ وعظ و ارشاد اور مناظرہ سے بھی خصوصی شغف رکھتے تھے۔ ان کی تقریر علمی تحقیقی اور پر مغز ہوتی تھی۔

آپ نے حضرت مولانا حسین علی کی تصانیف تفسیر بے نظیر اور تحریرات حدیث اور مسئلہ علم غیب پر علمائے احناف کی تحقیق پر حواشی و فوائد اور شروح لکھیں۔ 1980ء میں شیخ القرآن غلام اللہ خان کی وفات کے بعد مولانا حسین علی کی فکر کے سب سے بڑے ترجمان اور شارح تھے۔ کم و بیش دس ہزار علماء سے زائد ان کے تلامذہ شمار ہوتے ہیں۔ مسئلہ حیات النبی ﷺ اور سماع موتی کے عنوان پر آپ حضرت سید عنایت اللہ شاہ بخاری کے مدرسہ فکر سے متعلق تھے اور بلاشبہ انہیں اس مدرسہ فکر کا قلم اور ترجمان کہا جا سکتا ہے۔ اواخر عمر میں ایک کتاب مظلوم کربلا لکھی جس کی وجہ سے پس زنداں کر دیئے گئے۔ جیل میں شدید علیل ہو گئے اور ملٹری ہسپتال میں رات 18 فروری 2006ء، کو وفات پا گئے[38]۔

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی سندِ تفسیر

ڈاکٹر صاحب اپنے پانچ نامور شیوخ (اساتذۂ تفسیر) کا تذکرہ اپنی سندِ تفسیرِ قرآن مجید میں یوں کرتے ہیں:

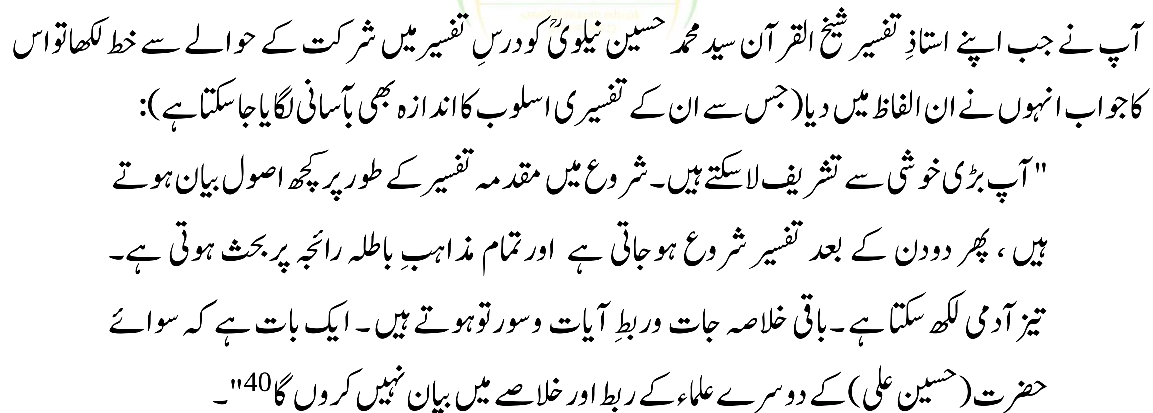
"میں (سراج الاسلام بن عبد المعبود بن خیر محمد بن گل محمد) نے (ان) پانچ اساتذہ کرام سے قرآن مجید کا ترجمہ و تفسیر پڑھا: شیخ القرآن مولانا سید عبد السلام بن عبد الرؤوف، رستم، ضلع مردان (متوفیٰ: 17 نومبر 2014ء)، شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان، راولپنڈی (متوفیٰ: 26 مئی 1980ء)، شیخ الحدیث مولانا قاضی شمس الدین گوجرانوالہ (متوفیٰ: 21 مئی 1985ء)، شیخ الحدیث مولانا قاضی عصمۃ اللہ، قلعہ دیدار سنگھ، گوجرانوالہ، شیخ الحدیث مولانا سید محمد حسین شاہ نیلوی، سرگودھا (متوفیٰ: 19 فروری 2006ء)[39]"۔

ڈاکٹر صاحب نے ان میں سے بعض شیوخ کے ساتھ دوبار جب کہ شیخ القرآن سید عبد السلام رستمیؒ کے ساتھ تیرہ سے زائد مرتبہ دورۂ تفسیر میں شرکت کی۔ اس کے بعد ڈاکٹر صاحب نے مذکورہ پانچوں اساتذہ کی مکمل سند بھی درج کی ہے جو رسول اللہ ﷺ تک پہنچتی ہے۔

---

[38] https://maktabatulishaat.com/مفتی-حسین-شاہ-نیلوی/

[39] **بحوالہ: سندِ قرآن مجید**، ضبط و تحریر: ڈاکٹر ابو سلمان سراج الاسلام حنیف، 2018ء



آپ نے جب اپنے استاذِ تفسیر شیخ القرآن سید محمد حسین نیلویؒ کو درسِ تفسیر میں شرکت کے حوالے سے خط لکھا تو اس کا جواب انہوں نے ان الفاظ میں دیا (جس سے ان کے تفسیری اسلوب کا اندازہ بھی بآسانی لگایا جاسکتا ہے):

"آپ بڑی خوشی سے تشریف لاسکتے ہیں۔ شروع میں مقدمہ تفسیر کے طور پر کچھ اصول بیان ہوتے ہیں، پھر دو دن کے بعد تفسیر شروع ہو جاتی ہے اور تمام مذاہبِ باطلہ رائجہ پر بحث ہوتی ہے۔ تیز آدمی لکھ سکتا ہے۔ باقی خلاصہ جات وربطِ آیات وسور تو ہوتے ہیں۔ ایک بات ہے کہ سوائے حضرت (حسین علی) کے دوسرے علماء کے ربط اور خلاصے میں بیان نہیں کروں گا[40]"۔

سکولز، کالجز اور یونیورسٹی میں تدریسِ عربی واسلامیات

ڈاکٹر صاحب ساڑھے تین دہائیوں سے زائد عرصے تک پہلے سکولز، پھر کالجز اور پھر یونیورسٹی میں درس و تدریس سے وابستہ رہے۔ محکمہ تعلیم، حکومتِ خیبر پختونخوا میں 16 سال اور 04 ماہ تک (24 اگست 1978ء تا 08 جنوری 1995ء) مختلف سکولوں میں بطور معلم دینیات (T.T) فرائض انجام دیئے، بعد ازاں 08 سال 09 ماہ تک (09 جنوری 1995ء تا 24 اکتوبر 2003ء) مختلف سکولوں میں بطور معلم عربی (A.T) خدمات انجام دیں، محکمہ اعلیٰ تعلیم (خیبر پختونخوا) کے تحت

---

[40] **بحوالہ: اصل جوابی خط بنام مولانا سراج الاسلام حنیف**، من جانب: محمد حسین (نیلوی)، سن ندارد

صوبہ کے مختلف کالجز میں 05سال اور 11ماہ تک (25 اکتوبر 2003ء تا30 ستمبر 2009ء) بطور لیکچرر اسلامیات تدریسی خدمات انجام دیں جس میں 25اکتوبر 2003ء تایکم اگست 2004ء گورنمنٹ ڈگری کالج آگرہ، ملاکنڈ، 02اگست 2004ء تا30نومبر 2004ء گورنمنٹ ڈگری کالج لوندخوڑ، ضلع مردان اور یکم دسمبر 2004ء تا30 ستمبر 2009ء گورنمنٹ ڈگری کالج خیر آباد (مردان) میں تعینات رہے۔ بالآخر شعبہ علومِ اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی مردان میں 05سال، 11ماہ یکم اکتوبر 2009ء تا04 ستمبر 2015ء اسسٹنٹ پروفیسر رہے۔

مجموعی طور پر ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب نے سینتیس(37)سال سے زائد عرصہ تک تدریسی فرائض انجام دیئے جس میں 25سال سے زائد عرصہ تک سکولز میں، تقریباً06سال تک کالجز میں اور تقریباً06سال تک جامعاتی سطح پر تدریسی خدمات شامل ہیں۔ اس دوران آپ سے ہزاروں تشنگان علوم دینیہ نے استفادہ کیا۔

جامع مسجد تقویٰ(ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان) میں امامت وخطابت اور درس وتدریس:

ڈاکٹر صاحب اپنے مکان سے متصل جامع مسجد تقویٰ (سنِ تاسیس:1955ء) ہوسئی میں 1978ء سے امامت وخطابت کے ساتھ متعدد دورہ ہائے تفسیر اور درسِ حدیث دیتے چلے آرہے ہیں۔ دورانِ ملازمت مسجد میں بھی درس و تدریس کا جزوقتی سلسلہ برقرار رکھاتھااور تب سے آج تک عموماً ہر رمضان میں دورہ تفسیر کرتے ہیں۔ دورۂ تفسیر میں ڈاکٹر صاحب قرآن کریم کا سلیس پشتو ترجمہ، خلاصہ، ربط، صحیح وثابت شدہ شان نزول، تفسیری اقوال اور ان کی جرح وتعدیل، متعلقہ احادیث و رُواۃ کی تحقیق، لغوی تشریحات، مستشرقین کے قرآن کریم پر اعتراضات، اصلاحِ عقائد ورسومات بیان کرتے ہیں۔ درسِ قرآن کے وقت آپ اکثر اپنے ہاتھوں سے لکھی گئی بیاض بھی استعمال کرتے رہے ہیں جس کے متن اور حاشیوں میں آپ نے مختصر مگر نادر علمی توضیحات وتفسیری نکات(زیادہ تر عربی اور پشتو میں) نوٹ فرمائے ہیں۔ مولاناڈاکٹر ضیاء اللہ خان جدون ڈاکٹر صاحب کے تفسیری دروس ومنہج کے حوالے سے لکھتے ہیں:

> "(ڈاکٹر صاحب نے) راقم (ضیاء اللہ جدون) کو بتایا کہ میں نے مولانا عبدالسلام رستمی کے ہاں بہت عرصہ رہ کر قرآن میں مہارت حاصل کی ہے۔ آپ واقعی قرآن مجید میں گہری نظر کے حامل انسان ہیں۔ اس سلسلہ میں عجیب نکات نکالتے ہیں اور ایسی تحقیقی تفسیر کرتے ہیں جس کی نظیر کم دیکھنے کو ملتی ہے۔ آپ علماء کرام کو قرآن سکھاتے ہیں جس کو سن کر روح کو سکون ملتاہے۔ آپ کی تفسیر عام نہیں بلکہ تحقیقی ہوتی ہے۔ آپ درجنوں تفاسیر نہ صرف اپنی لائبریری میں رکھتے ہیں بلکہ مسلسل اپنے مطالعہ میں بھی رکھتے ہیں[41]۔"

ڈاکٹر صاحب بعد از نماز جمعہ درسِ قرآن، درسِ حدیث (صحیح بخاری، مشکوٰۃ المصابیح، ریاض الصالحین، اللؤلؤ والمرجان

---

[41] **علماء ومشائخ مردان**، ڈاکٹر ضیاء اللہ خان جدون، ص:153، مکتبہ ابن مسعود، محلہ اسلام آباد، نہر چوک، مردان، اشاعتِ اوّل:2023ء

فیما اتفق علیہ الشیخان اور اربعین نووی وغیرہ جیسی کتب حدیث) مصطلح الحدیث واصولِ بحث و تحقیق پر لیکچرز دیتے چلے آرہے ہیں ہیں جن میں عامۃ الناس کے علاوہ مختلف دور دراز علاقوں کے تعلیم یافتہ افراد اور دینی مدارس کے مفتیان وفضلاء بھی باقاعدگی سے شرکت کرتے ہیں[42]۔ یہاں پر آپ آئے ہوئے طلبہ کرام کو مختلف درسی کتابیں بھی پڑھاتے رہے ہیں۔ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف ویسے گاہے بگاہے مختلف اداروں، مدارس وجامعات میں بھی لیکچرز دیتے چلے آرہے ہیں مثلاً 17 اگست 2013ء کو جامعہ پشاور کے سمر کیمپ (باڑہ گلی، ایبٹ آباد) میں مناہجِ تحقیق علومِ اسلامیہ وعربی کے حوالے سے منعقدہ ورکشاپ برائے پاک افغان یونیورسٹی ٹیچرزاینڈ ریسرچرز میں علوم اسلامیہ کے اصلی مصادرومراجع پر بھرپور لیکچر دیا، 7 ستمبر 2020ء کو جامعہ اسلامیہ تفہیم القرآن مردان میں دورۂ حدیث اور تخصص کے طلباء کو حدیث کی تحقیق و تخریج کی ضرورت واہمیت پر دوگھنٹے کا طویل لیکچر دیا۔ 14 جون 2022ء کو گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ جہانزیب کالج، سیدو شریف، سوات میں شعبہ علومِ اسلامیہ کے اساتذہ اور طلباء کو احادیث نبویہ ﷺ: جدید ذہن کے شبہات واعتراضات کا علمی جائزہ کے موضوع پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کیا۔ علاوہ ازیں گاہے بگاہے مختلف مدارس کے ختم بخاری ودستار فضیلت کے محافل میں بھی خطبات دیتے چلے آرہے ہیں۔ 2019ء سے افادۂ عام کی خاطر آپ کے دورۂ تفسیر، جمعہ خطبات اور دیگر لیکچرز کی سوشل میڈیا پر براہ راست نشرواشاعت (Live Streaming) کا بندوبست بھی کیا گیا ہے[43]۔ اصول بحث و تحقیق پر آپ کے بعض لیکچرز اور چند جمعہ خطبات سماجی ویب سائٹ یوٹیوب پر استفادہ عام کی خاطر اپ لوڈ کی گئی ہیں۔

برادران

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کے دو بھائی ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء (سابقہ پروفیسر وچیرمین شعبہ علومِ اسلامیہ/سابقہ ڈین کلیہ علوم اسلامیہ والسنۃ الشرقیہ، جامعہ پشاور) اور ہومیوڈاکٹر محمد طیب (معلم عربی، محکمہ تعلیم، خیبر پختونخوا) ہیں۔

نکاح واولاد

ڈاکٹر صاحب نے دو نکاح کیے ہیں۔ پہلا نکاح ادینہ (صوابی) کے نامور عالمِ دین مولانا قاضی خلیل الرحمٰن حقانی ادینویؒ (ولادت: 1938ء-وفات: 2017ء) کی اکلوتی بیٹی سے کیا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی مشیت سے پہلے نکاح سے اولاد نہ ہوئی تو کئی سال بعد دوسرا نکاح کوترپان (علاقہ سدھوم، ضلع مردان) کے جناب سید ممبر شاہؒ کی بیٹی سے کیا جن سے بحمد اللہ چھ بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ سب سے بڑے فرزند سلمان حنیف نے تعلیمی سیشن خزاں 2010ء-2012ء (Batch سوم) میں شعبہ علومِ اسلامیہ، جامعہ عبدالولی خان مردان سے ایم اے علومِ اسلامیہ ریگولر پروگرام مکمل کیا اور بعدازاں بین

---

[42] بالمشافہ متعدد ملاقاتیں وذاتی مشاہدات: 2017ء تا 2023ء، ڈاکٹر سعید الرحمٰن بن نور حبیب

[43] https://web.facebook.com/sirajulislamhanief/videos/757279827759921/

الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد میں ایم فل اصول الدین (علوم اسلامیہ) میں داخلہ لیا اور "جهود الشيخ حبيب الرحمٰن رحمه الله (1901ء-1979ء) في التفسير" کے عنوان پر پروفیسر ڈاکٹر ہارون الرشید کے زیر اشراف تحقیقی مقالہ تحریر کیا جسے سیشن 2014ء میں مکمل کر کے تخصص فی التفسیر وعلوم القرآن کی ڈگری حاصل کی ہے۔ سلمان حنیف تصنیف و تالیف، تاریخ و شجرہ نسب کی معرفت میں خصوصی دل چسپی رکھتے ہیں اس حوالے سے سوشل میڈیا پر بھی کافی فعّال ہیں اس کے علاوہ دروس و تدریس سے بھی وابستہ ہیں۔

تاریخِ صوابی، تاریخِ مردان، شخصیاتِ صوابی، صحابہ کرامؓ-پاکستان میں اور علماء ومشائخِ مردان نامی کتابوں کے مؤلف مولاناڈاکٹر ضیاء اللہ خان جدون سلمان حنیف کے بارے میں لکھتے ہیں:

"(ابو سلمان مولاناڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب کی) اولاد میں مولانا سلمان حنیف ایم فل، راقم (ضیاء اللہ خان جدون) کے اچھے دوست ہیں۔ اپنے والد کی کتابوں کو طبع کرانے کے ساتھ (جامع مسجد تقویٰ ہوسئی میں) دورہ تفسیر کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں تحریر کا شوق بھی رکھتے ہیں۔ (ان کی ایک کتاب) کوترپان مولانا کے عنوان سے مارکیٹ میں آئی ہے اور اب اپنے علاقے (تاریخ ہوسئی، تاریخِ سدھوم، تاریخ لنگر کوٹ مقام شہباز گڑھ) پر بھی کتب لکھ رہے ہیں۔ تاریخ سے حد درجہ دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس بابت آپ نے سینکڑوں کتابیں جمع کی ہیں اور مسلسل سفر میں رہتے ہیں۔ بہت ہی مرنجاں مرنج، ہنس مکھ، دوست پرور اور علم دوست انسان ہیں۔ راقم کے بڑے دیرینہ ساتھی ہیں، جن سے مل کر بندہ کو علمی و قلبی خوشی ملتی ہے[44]۔"

مسلک و مشرب، علمی رجحان

ڈاکٹر صاحب نے دینی تعلیم وتربیت علمائے دیوبند بالخصوص جماعت اشاعت التوحید والسنة کے اکابر علماء سے حاصل کی البتہ آپ کی شخصیت کا ایک مثبت پہلو یہ ہے کہ آپ پر کسی مسلک کی چھاپ نہیں ہے۔ آپ ایک غیر متعصب محقق اور باعمل عالم کی حیثیت سے شہرت رکھتے ہیں۔ ماہر اسماء الرجال اور جرح وتعدیل ہیں، علومِ التفسیر والحدیث میں نمایاں مقام رکھتے ہیں اور نہایت معتدل حنفی ہیں۔

محترمہ شمیم فاطمہ تبسم بنت شیخ عبد الرحیم دیوبندی آپ کے بارے میں لکھتی ہیں:

"ہمارے ممدوح اوّل علامہ سراج الاسلام حنیف مانے ہوئے دقیقہ رَس فقیہ، اور نبّاضِ حدیث ورجال محدّث ہیں۔ اللہ رب العزت نے انہیں مسلّمہ معیارات پر استناد و متن مرویات کے تجزیے

[44] **علماء ومشائخ مردان**، ڈاکٹر ضیاء اللہ خان جدون، ص:154

کی غیر معمولی اہلیت سے سر فراز فرمایاہے[45]"

ڈاکٹر ثناء اللہ حسین[46] اپنی کتاب پشتون علماء کی تفسیری خدمات میں ڈاکٹر صاحب کا تعارف یوں کراتے ہیں:

"مولاناڈاکٹر سراج الاسلام (حنیف) پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء صاحب (پشاور یونیورسٹی) کے بڑے بھائی ہیں اور اللہ کے فضل و کرم سے علمی دنیامیں ایک ابھرتے ہوئے غیر متعصب محقق اور باعمل عالم کی حیثیت سے شہرت رکھتے ہیں۔ ابھی تک آپ کے قلم سے دو درجن کے قریب[47] مؤلفات منظر عام پر آچکی ہیں جن میں سے تیرہ منتخب علمی مکتوبات، قاموس الکتاب، اللباب فی تاویل الفاظ اشکلت فی الکتاب اور معرفتِ حدیث کی کئی طباعتیں ختم ہوچکی ہیں[48]"

دارالقرآن والسنۃ، ہوسئ لائبریری

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کے پاس مذکورہ نام سے ایک ضخیم ذاتی لائبریری ہے جو کئی دہائیوں سے کتاب دوستی، کتاب

---

[45] **منتخب علمی مکاتیب**، مولاناڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: پسِ ورق، المیزان، اردو بازار، لاہور، طبع چہارم: 2009ء

[46] آپ کا اصل نام ڈاکٹر ثناء اللہ اور قلمی نام ڈاکٹر ثناء اللہ حسین ہے۔ پنج پیر، ضلع صوابی سے تعلق ہے۔ شعبہ قرآن و تفسیر، کلیہ عربی و علومِ اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد میں ایسوسی ایٹ پروفیسر (اور آج کل صدرِ شعبہ بھی) ہیں۔ اس سے قبل بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد، فاطمہ جناح یونیورسٹی برائے خواتین، راولپنڈی، بحریہ یونیورسٹی، اسلام آباد اور کامسیٹس، اسلام آباد میں بطور جزوقتی تدریسی خدمات (Visiting Faculty) انجام دے چکے ہیں۔ آپ کی تصنیفات و تالیفات درج ذیل ہیں:

- **قرآن حکیم اور مستشرقین** (تعدادِ طباعت: 17، شعبہ قرآن و تفسیر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد)
- **الاسرائیلیات والاباطیل فی قصۃ یوسف** (مجمع البحوث الاسلامیہ، الجامعۃ الاسلامیۃ العالمیۃ، اسلام آباد، اگست 2004ء)
- **علم الاخلاق** (اشاعت اکیڈمی، عبدالغنی پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر، 2010ء)
- **اسلام اور استشراق** (تعدادِ طباعت: 05، کلیہ علومِ اسلامیہ و عربی، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد)
- **کتبِ تفسیر میں اسرائیلی اور موضوع روایات** (کتاب محل، لاہور / العلم پبلی کیشنز، عبدالغنی پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر، سنِ اشاعت: 2014ء، 2015ء، 2016ء)
- **برصغیر کے تفسیری ادب میں عقلیت پسندی** (العلم پبلی کیشنز، عبدالغنی پلازہ محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر، 2017ء)
- **التنویر فی اصول التفسیر مولانا حسین علی: تخریج و تحقیق و تحقیق و تلخیص** (العلم پبلی کیشنز، قصہ خوانی، پشاور شہر، 2018ء)
- **پشتون علماء کی تفسیری خدمات** (العلم پبلی کیشنز، عبدالغنی پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر، طبعِ اوّل: ستمبر 2020ء)
- **مختصر علوم القرآن** (قریشی برادران لاہور سے زیر طبع)

[بحوالہ: **پشتون علماء کی تفسیری خدمات**، ڈاکٹر ثناء اللہ حسین، ص: پسِ ورق 777، العلم پبلی کیشنز، قصہ خوانی، پشاور، طبعِ اوّل: ستمبر 2020ء]

[47] **نفسِ مصدر**، ص: 138

[48] **نفسِ مصدر**، ص: 139

خوانی اور کتاب شناسی کے حوالے سے ان کی محنت اور قربانیوں کا ثمرہ اوران کا ہر دل عزیز سرمایہ ہے۔ یہی ان کا جائے مطالعہ اور دار لتصنیف والتالیف ہے۔ اسّی کی دہائی میں اس کا نام دارالعلم تھا بعد میں اس کا نام مستقل طور پر دارالقرآن والسنۃ رہاجو بحمد اللہ آج تک قائم ودائم ہے۔ زندگی کے مختلف ادوار میں انتہائی نامساعد حالات کے باوجود آپ نے قلم و قرطاس سے اپنا مضبوط رشتہ قائم رکھا۔ سلمان حنیف نے اپنے فیس بک پیج "سلمان" پر دارالقرآن والسنۃ کے تعارف میں مورخہ 29 جنوری 2023ء کو اپنے والدِ محترم کے حوالے سے لکھاہے:

> " 1965ء کو جب میں پانچویں جماعت کا طالبِ علم تھا تو مجھے جناب سید حبیب صاحب جیسے نیک سیرت استاد کے شرفِ تلمذ سے کتب بینی کا شوق پیدا ہوا اور میں نے اسی سال اپنی زندگی میں پہلی کتاب نسخۂ کیمیا خریدی۔"

ان کا یہ مکتبہ علومِ اسلامیہ کی نادرونایاب کتب بالخصوص تفسیر وحدیث اور تحقیقِ رجال وغیرہ کی مصادرِ اصلیہ حتیٰ کہ دیگر مکاتبِ فکر وفرقِ کی بنیادی کتب پر مشتمل ہے۔ مولاناڈاکٹر ضیاء اللہ خان جدون اس حوالے سے لکھتے ہیں:

> " آپ (ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب) درجنوں تفاسیر نہ صرف اپنی لائبریری میں رکھتے ہیں بلکہ مسلسل اپنے مطالعہ میں بھی رکھتے ہیں۔ آپ کا کتب خانہ نایاب کتب خانہ ہے۔ جس میں قرآن، حدیث، اسماء الرجال، تاریخ، سیرت، فقہ، کلام اور دیگر علوم وفنون کی نایاب عربی کتابیں موجود ہیں۔ علاوہ ازیں ملکی وغیر ملکی اخبار وجرائد ورسائل کے ساتھ اہلِ تشیع، غلام احمد پرویز، قادیانیت اور لادین فرقوں کی بنیادی کتب بھی دستیاب ہیں۔ راقم نے جب آپ کی لائبریری دیکھی تو آپ کے علمی ذوق کو داد دیئے بغیر رہ نہ سکا[49]۔"

ڈاکٹر صاحب کے تحقیقی مزاج کا خاصہ یہ ہے کہ دورانِ مطالعہ وتحقیق آپ ہر فن کی امہات الکتب تک رسائی کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ ثانوی، اضافی وغیر مستند مصادرومراجع پر انحصار کی سخت حوصلہ شکنی کرتے ہیں اور خود بھی انہیں استعمال میں نہیں لاتے۔ آپ کے اس علمی خزینے سے گاہے بگاہے شائقین علم اور طلابِ تحقیق (ایم فل، پی ایچ ڈی سکالرز) بھی مستفید ہوتے رہتے ہیں۔ یہاں پر اہلِ علم سمیت بعض اہم ملی وسیاسی شخصیات بھی گاہے بگاہے آتے رہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب اپنے ذخیرۂ کتب کی حفاظت کا خصوصی خیال رکھتے ہیں جو بلامبالغہ انہیں اپنی اولاد کی طرح عزیز ہیں۔

[49] **علماء ومشائخ مردان**، مولاناڈاکٹر ضیاء اللہ خان جدون، ص:153

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کے تعارف وخدمات پر سابقہ تحقیقات وتحریرات کا جائزہ

I. ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کے تعارف وخدمات پر مشتمل کتب (Books)

i. پشتون علماء کی تفسیری خدمات ازڈاکٹر ثناء اللہ حسین

یہ ڈاکٹر ثناء اللہ حسین کی تالیف ہے جو پہلی بار ستمبر 2020ء میں العلم پبلی کیشنز، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور سے 776 صفحات پر شائع ہوئی ہے۔ اس کتاب میں ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب کا مختصر تعارف، آپ کی تصنیفات وتالیفات کی چند مشترک خصوصیات، قرآنیات میں آپ کی تحریری کاوشات اور بالخصوص آپ کے ترجمۂ قرآن کی خصوصیات کا تذکرہ کیا گیا ہے[50]۔

ii. تاریخ مردان (مختصر ومدلل) از مولاناڈاکٹر ضیاء اللہ خان جدون

یہ مولاناڈاکٹر ضیاء اللہ خان جدون کی تالیف ہے جو پہلی بار اپریل 2020ء میں نوار خان جدون ریسرچ سنٹر، پشاور سے شائع ہوئی ہے۔اس کے صفحہ نمبر 242 پر ڈاکٹر صاحب کے آبائی گاؤں ہوسئی کے تعارف میں یہ مختصر جملہ درج کیا گیا ہے کہ "ڈاکٹر سراج الاسلام (حنیف) جنہوں نے ساٹھ کتابیں لکھی ہیں، کا تعلق اسی گاؤں سے ہے[51]۔"

iii. چمنستان اشاعت التوحید والسنت از مولانا حبیب اللہ مختار

یہ دراصل مولانا حبیب اللہ مختار صاحب کی تالیف ہے جس میں اشاعت التوحید والسنۃ سے وابستہ علماء کرام کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ اس کے مطبوعہ ایڈیشن میں ڈاکٹر صاحب کا بھی ذکر آیا ہے۔ یہ کتاب اشاعت اکیڈمی، عبدالغنی پازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر سے پہلی دفعہ 2007ء میں شائع ہوئی ہے جو کہ 200 صفحات پر محیط ہے۔

iv. علماء ومشائخ مردان از مولاناڈاکٹر ضیاء اللہ خان جدون

یہ مولاناڈاکٹر ضیاء اللہ خان جدون کی تالیف ہے جو پہلی بار 2023ء میں مکتبہ ابن مسعود، محلہ اسلام آباد، نہر چوک، مردان سے 740 صفحات پر شائع ہوئی ہے۔اس کتاب میں صفحہ نمبر 151 تا 154 پر ڈاکٹر صاحب کے ابتدائی احوالِ حیات وتعلیم وتربیت، علمی اور تصنیفی خدمات کا تذکرہ کیا گیا ہے[52]۔

v. الغطاء المكشوفة عن الاحاديث الموضوعة (پشتو) از مفتی قاضی محمد فاضل ادینوی

اس کتاب کی جمع وتدوین مفتی قاضی محمد فاضل ادینوی بن قاضی محمد امین صالح عظیم زئی، نظر ثانی مولانا محمد قاسم

---

[50] **پشتون علماء کی تفسیری خدمات**، ڈاکٹر ثناء اللہ حسین، ص: 138 تا 139

[51] **تاریخ مردان (مختصر ومدلل)**، مولاناڈاکٹر ضیاء اللہ خان جدون، ص: 242

[52] **علماء ومشائخ مردان**، مولاناڈاکٹر ضیاء اللہ خان جدون، ص: 151 تا 154

صالح جب کہ مشینی تسوید (کمپوزنگ وڈیزائننگ) حافظ حارث سعید سعیدی عظیم زئی نے کی ہے جو دارالعلوم الباقیات الصالحات، ادینہ، ضلع صوابی سے پہلی بار 1444ھ =2022ء میں 97 صفحات پر پشتو زبان میں شائع ہوئی ہے۔اس کتاب میں مختلف مقامات پر جابجاڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب کی تصنیفات و تالیفات کا تذکرہ یا ان سے اخذ واستفادہ کیا گیاہے مثلاً صفحہ نمبر 22، 42 (موضوعات الصغانی کا تعارف)، 43 (الاسرارالمرفوعۃ فی الاخبار الموضوعۃ کا تعارف)، 76، 80، 82، 84، 87۔ فہرسِ مصادر ومراجع میں صفحہ نمبر 95 پر ضعیف وبے اصل واساس کہانیاں اور المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ کا تذکرہ ملتاہے[53]۔

vi. القرطاس الصبیم فی تذکرۃ قاضی فضل رحیم از مفتی قاضی محمد فاضل ادینوی

یہ مفتی قاضی محمد فاضل ادینوی بن قاضی محمد امین صالح عظیم زئی کی تالیف ہے جو دارالعلوم الباقیات الصالحات، ادینہ، صوابی سے جون 2019ء میں شائع ہوئی ہے۔اس کتاب میں مولانا قاضی خلیل الرحمٰن انور ادینویؒ کے تذکرے کے ضمن میں مختلف مقامات پر جابجاڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب کا اجمالی ذکر کیا گیاہے، مثلاً:

- "صفحہ نمبر 43 پر مولانا محمد قاسم ادینوی بن مولانا محمد امین صالحؒ کے اساتذہ کے ضمن میں مولاناڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب کا ذکر آیاہے۔
- صفحہ نمبر 107 پر لکھاہے کہ مولانا قاضی خلیل الرحمٰن انور ادینویؒ کی وفات کے بعد آپ کا کتب خانہ آپ کے داماد (ڈاکٹر صاحب) نے عوام وخواص کے فائدے کے لیے جامع مسجد تقویٰ، ہوسئ (مردان) کو منتقل کیا۔
- صفحہ نمبر 113 پر لکھاہے کہ آپ (مولانا قاضی خلیل الرحمٰن انور ادینویؒ) کیوفات کے بعد آپ کے داماد مولاناڈاکٹر سراج الاسلام حنیف نے آپ کی ایصالِ ثواب کے لیے آپ کی شائع کردہ کتاب "العرائض فی علم الفرائض" کو مختلف مکاتبِ فکر کے مدارس اور جامعات میں علماء، طلباء اور دانش وروں میں مفت تقسیم کیا۔
- صفحہ 114 پر مولانا قاضی خلیل الرحمٰن انور ادینوی کے تذکرے کے ضمن میں ان کی شادی واولاد کا ذکر کیا گیا ہے اور بتایا گیاہے کہ مولاناموصوف کی ایک ہی بیٹی ہے جو ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کے نکاح میں ہے۔
- صفحہ نمبر 118 پر ہے کہ آپ (مولانا قاضی خلیل الرحمٰن انور ادینویؒ) کا نمازِ جنازہ آپ کے بھانجے اور داماد ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف نے پڑھایا[54]۔"

---

[53] **الغطاء المکشوفۃ عن الاحادیث الموضوعۃ (پشتو)**، جمع وترتیب: مفتی قاضی محمد فاضل عظیم زئی جدون، ص:22، 42 تا 43، 76، 80، 82، 84، 87، 95، دارالعلوم الباقیات الصالحات، سلطان آباد، ادینہ، تحصیل رزڑ، ضلع صوابی، طبع اوّل: 1444ھ =2022ء

[54] **القرطاس الصبیم فی تذکرۃ قاضی فضل رحیم**، مفتی قاضی محمد فاضل عظیم زئی جدون، ص:43، 107، 113، 114، 118، دارالعلوم الباقیات الصالحات، سلطان آباد، ادینہ، تحصیل رزڑ، ضلع صوابی، طبعِ اوّل: رمضان 1440ھ = جون 2019ء

2. ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کے تعارف وخدمات پر مشتمل سندی تحقیقی مقالات(Research Theses)

5. خیبر پختونخوا میں علم حدیث پر کیے جانے والے کام کا تحقیقی جائزہ: 1901ء تا2015ء[PhD Thesis]،

یہ مولاناڈاکٹر محمد اسماعیل خان کاڈاکٹریٹ مقالہ ہے جو انہوں نے شعبہ حدیث وسیرت، کلیہ عربی وعلومِ اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد کے زیر اہتمام پروفیسر ڈاکٹر علی اصغر چشتی کی نگرانی میں سیشن 2013ء-2018ء میں تحریر کیاہے جو2019ء میں مکمل ہوچکاہے۔اس مقالہ کے مجموعی صفحات کی تعداد 427 ہے اور http://prr.hec.gov.pk/jspui سے اس کی برقی کاپی قابلِ رسائی ہے۔

زیر نظر مقالہ میں ڈاکٹر صاحب کا مختصر تعارف اور مختلف صفحات پر حدیث وعلومِ حدیث میں آپ کی 2015ء تک شائع شدہ بعض تصنیفات وتالیفات اور تعلیقات وتراجم (الآثارالمرفوعۃ فی الاخبارالموضوعۃ، الاسرارالمرفوعۃ فی الاخبار الموضوعۃ، بصائرالسنۃ، التحفۃ الکریمۃ فی بیان بعض الاحادیث الضعیفۃ والسقیمۃ، المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ، معرفتِ علوم حدیث، موضوعات الصغانی) کا تعارفی، مندرجاتی ومنہجیاتی جائزہ پیش کیا گیاہے[55]۔

6. علومِ اسلامیہ میں منہجِ تحقیق پر اُردو کتب وتراجم کا تنقیدی اور تقابلی جائزہ[MPhil Islamic Studies Thesis]

یہ راقم الحروف سعید الرحمٰن بن نور حبیب کاایم فل مقالہ ہے جو ہماری زیر بحث شخصیت مولاناڈاکٹر سراج الاسلام ہی کی نگرانی میں شعبہ علومِ اسلامیہ جامعہ عبدالولی خان مردان کے زیر اہتمام سیشن خزاں 2009ء-2012ء میں مکمل کیا گیا۔ اس مقالے کے شفوی امتحان کا انعقاد 30 جولائی 2012ء کو کیا گیا جس میں خارجی ممتحن پروفیسر ڈاکٹر محمد عمرؒ تھے۔ یہ مقالہ 239 صفحات پر محیط ہے اور اس کی برقی کاپی قابلِ رسائی ہے۔

زیر نظر مقالہ میں ڈاکٹر صاحب کا سوانحی خاکہ، 2012ء تک تصنیفی ودیگر خدمات کا علمی جائزہ اور آپ کی کتاب اصولِ بحث وتحقیق علومِ شرعیہ کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ لینے کی کوشش کی گئی ہے[56]۔

7. ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی تصنیفی خدمات کی توضیحی فہرست[BS Islamic Studies Thesis]

یہ مقالہ مسماۃ نازش نے ارسلا خان صاحب کی نگرانی میں شعبہ علومِ اسلامیہ، گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ جہانزیب کالج، سیدوشریف، سوات میں سیشن 2017ء-2021ء میں بی ایس علومِ اسلامیہ سطح پر مکمل کیاہے۔ مذکورہ کالج کا

---

[55] **خیبر پختونخوا میں علم حدیث پر کیے جانے والے کام کا تحقیقی جائزہ: 1901ء تا2015ء[PhD]**، مقالہ نگار: ڈاکٹر محمد اسماعیل خان، نگران: پروفیسر ڈاکٹر علی اصغر چشتی، ص: 235 تا238، 256 تا257، 273، 384 تا385، شعبہ حدیث وسیرت، کلیہ عربی وعلومِ اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، سیشن 2013ء-2018ء، سنِ تکمیل 2019ء

[56] **علومِ اسلامیہ میں منہجِ تحقیق پر اُردو کتب وتراجم کا تنقیدی اور تقابلی جائزہ[MPhil]**، مقالہ نگار: سعید الرحمٰن بن نور حبیب، نگران: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: 176 تا186، شعبہ علومِ اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان، سیشن: خزاں 2009ء-2012ء، تاریخِ مناقشہ: 30 جولائی 2012ء

الحاق یونیورسٹی آف سوات سے ہے۔ یہ مقالہ 75 صفحات پر محیط ہے اور اس کی برقی کاپی قابلِ رسائی ہے۔
یہ چونکہ بی ایس سطح کے مقالہ نگار کی ابتدائی سی کاوش ہے لہٰذا کی زبان واندازِ بیاں کافی حد تک قابلِ اصلاح ہے۔ بہر حال مقالہ نگار طالبہ نے اپنے طور پر اپنی مستویٰ کے مطابق محنت کی ہے۔ جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہے کہ یہ ڈاکٹر صاحب کے تصنیفات کی توضیحی فہرست ہے۔ اس مقالہ کے کل چار مصادر ومراجع میں راقم الحروف کے ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب کی قرآنیات اور حدیثیات میں تصنیفات وتالیفات پر شائع شدہ دو تحقیقی (مجلاتی) مقالات (Research Papers) بھی شامل ہیں[57]۔

8. مولانا حافظ لطف الرحمٰن ادینویؒ (متوفیٰ:1433ھ = 2012ء) کی علمی خدمات کا جائزہ [MPhil]

یہ مولانا محمد عمان شوکت بن شوکت علی، پشاور (فاضل جامعۃ الرشید، کراچی) کا ایم فل سطح کا مقالہ ہے جس کے نگران راقم الحروف ڈاکٹر سعید الرحمٰن بن نور حبیب جب کہ معاون نگران ڈاکٹر حافظ فیاض علی (لیکچرر، شعبہ اسلامیات، جامعہ پشاور) تھے۔ یہ مقالہ شعبہ علوم اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی، گارڈن کیمپس، مردان کے زیر اہتمام، سیشن: خزاں 2020ء-2022ء کے تحت مکمل کیا گیا اور اس کا شفوی امتحان 12 ستمبر 2022ء کو منعقد ہوا۔ مقالہ کے صفحات کی کل تعداد 236 اور PDF کاپی قابلِ رسائی ہے۔
اس مقالہ میں صفحہ نمبر 120 پر متن میں ڈاکٹر سراج صاحب کا اسمِ گرامی اور حواشی میں سات سطور میں مختصر ترجمہ / سوانحِ حیات (Biography) کا سلمان حنیف بن مولانا ڈاکٹر سراج السلام حنیف اندراج کیا گیا ہے[58]۔

3. ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کے تعارف وخدمات پر مشتمل مجلاتی تحقیقی مقالات (Research Papers)

i. (ابو سلمان مولانا) ڈاکٹر سراج الاسلام حنیفؔ اور قرآنیات میں اُن کی کاوشیں (1981ء تا 2019ء): تعارف، خصوصیات وتجزیاتی مطالعہ[59]

یہ راقم الحروف کا تحریر کردہ تحقیقی مضمون ہے جس کو سلمان حنیف کی جزوی معاونت بھی شامل رہی۔ یہ شعبہ علومِ اسلامیہ، فیکلٹی آف اسلامک اینڈ اورینٹل سٹڈیز، دی ویمن یونیورسٹی، مردان کے شش ماہی تحقیقی مجلہ فہمِ اسلام

---

[57] **ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی دینی وتصنیفی خدمات [BS]**، مقالہ نگار: نازش، نگران: ارسلا خان، شعبہ علومِ اسلامیہ، گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ جہانزیب کالج، سیدو شریف، سوات، سیشن 2017ء-2021ء، الحاق: یونیورسٹی آف سوات

[58] **مولانا حافظ لطف الرحمٰن ادینویؒ (متوفیٰ:1433ھ = 2012ء) کی علمی خدمات کا جائزہ [MPhil]**، مقالہ نگار: مولانا محمد عمان شوکت بن شوکت علی، نگران: ڈاکٹر سعید الرحمٰن بن نور حبیب، معاون نگران: ڈاکٹر حافظ فیاض علی، ص:120، شعبہ علوم اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی، گارڈن کیمپس، مردان، سیشن: خزاں 2020ء-2022ء، تاریخ مناقشہ: 12 ستمبر 2022ء

[59] **English Title:** Dr. Siraj-ul-Islam Hanief & his Qur'anic Contributions [1981-2019]: An Analytical Study

میں جلد نمبر 02، شمارہ نمبر 02 میں صفحہ نمبر 01 تا19 پر جولائی تا دسمبر 2019ء میں شائع ہوا ہے۔ دورانِ اشاعت مذکورہ مجلہ اعلیٰ تعلیمی کمیشن سے Y کیٹگری میں منظور شدہ تھا۔

زیر نظر تحقیقی مضمون میں اہلِ علم و تحقیق (Academia) کی معلومات اور علمی استفادہ کے لیے ڈاکٹر صاحب کا تعارف اور بعد ازاں صرف قرآنیات کی مختلف جہات (تفسیر، تلخیص، علومِ قرآن) پر 1981ء سے 2019ء تک آپ کی تحریرات اور دیگر کاوشوں کا جامعیت کے ساتھ تعارف، خصوصیات و تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا ہے[60]۔

ii. **ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی تحقیقاتِ حدیث: ایک تصنیفی جائزہ**[61]

یہ راقم الحروف اور ڈاکٹر مفتی محمد اسماعیل کی مشترکہ تحریری کاوش ہے جو القمر ریسرچ فاؤنڈیشن، لاہور کے شش ماہی تحقیقی مجلہ القمر میں جلد نمبر 02، شمارہ نمبر 02 میں صفحہ نمبر 01 تا24 پر جولائی تا دسمبر 2019ء میں شائع ہوئی ہے۔ دورانِ اشاعت مذکورہ مجلہ اعلیٰ تعلیمی کمیشن سے Y کیٹگری میں منظور شدہ تھا۔

جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہے کہ زیر نظر تحقیقی مضمون میں ڈاکٹر صاحب کے مختصر تعارف کے بعد حدیث و علومِ حدیث سے متعلق آپ کی تحریرات اور دیگر کاوشوں کا جامعیت کے ساتھ تعارف، خصوصیات و تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا ہے[62]۔

4. <u>ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کے تعارف و خدمات پر مشتمل مجلاتی مضامین (Magazines Articles)</u>

i. **ڈاکٹر ابو سلمان سراج الاسلام حنیف صاحب کی علمی خدمات**

یہ مضمون سارہ گل (ایم اے علومِ اسلامیہ، AWKUM) نے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج، مانیری، صوابی کے سالانہ مجلہ (کالج میگزین) قوس و قزح میں 2017ء-2018ء میں صفحہ نمبر 20 تا21 پر سلمان حنیف کی تحریری معاونت سے شائع کروایا ہے جس میں ڈاکٹر صاحب کے ابتدائی احوالِ حیات، ملازمت، شخصیت، اساتذہ، تلامذہ، علمی خدمات، تصنیفات و تالیفات (تفسیر، حدیث، عقیدہ، فقہ وغیرہ) جیسے موضوعات ضبطِ تحریر میں لائے گئے ہیں[63]۔

---

[60] شش ماہی تحقیقی مجلہ **فہمِ اسلام**، مشمولہ: **ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف اور قرآنیات میں اُن کی کاوشیں (1981ء تا2019ء): تعارف، خصوصیات اور تجزیاتی مطالعہ**، مقالہ نگاراں: ڈاکٹر سعید الرحمٰن / سلمان حنیف، ج:02، ش:02، ص:01 تا19، شعبہ علومِ اسلامیہ، فیکلٹی آف اسلامک اینڈ اورینٹل سٹڈیز، دی ویمن یونیورسٹی، مردان، خیبر پختونخوا، جولائی تا دسمبر 2019ء

[61] **English Title:** Research Contributions of Dr. Sirāj-ul-Islam Ḥanīf in Ḥadīth

[62] شش ماہی تحقیقی مجلہ **القمر**، مشمولہ: **ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی تحقیقاتِ حدیث: ایک تصنیفی جائزہ**، مقالہ نگاراں: ڈاکٹر سعید الرحمٰن / ڈاکٹر مفتی محمد اسماعیل، ج:02، ش:02، ص:01 تا24، القمر ریسرچ فاؤنڈیشن، لاہور، جولائی تا دسمبر 2019ء

[63] **سالانہ مجلہ قوس و قزح**، مشمولہ: **ڈاکٹر ابو سلمان سراج الاسلام حنیف صاحب کی علمی خدمات**، تحریر: سارہ گل / سلمان سراج، ص20، 21، گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج، مانیری، صوابی، 2017ء-2018ء

ڈاکٹر صاحب کا ذوقِ تحریر اور تصنیفات و تالیفات، تراجم و تعلیقات کی نمایاں خصوصیات

i. ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کا ذوقِ تصنیف و تالیف

ڈاکٹر صاحب علوم اسلامیہ کے حوالے سے اپنی وسیع معلومات اور علمی تحقیقات کو مختلف الانواع تصانیف کی صورت میں تحریر کرتے چلے آرہے ہیں۔ڈاکٹر صاحب کے بقول ان کی تصنیف و تالیف کا آغاز اس وقت ہوا جب 1974ء میں آپ نے اپنے استاذِ تفسیر شیخ سید عبد السلام رستمیؒ کا خلاصہ قرآن مجید (قلمی) لکھنا شروع کیا[64]۔ تاہم پہلی کتاب احکامِ دعا تھی جو 1978ء میں (23 سال کی عمر میں) باقاعدہ طور پر طبع ہو کر سامنے آئی[65]۔ تادمِ تحریر مجموعی طور پر اردو، عربی اور پشتو زبانوں میں آپ کی تحریر کردہ، ترجمہ کردہ، تحقیق کردہ و تعلیق کردہ علمی، تحقیقی اور اصلاحی کتب کی تعداد ساٹھ سے متجاوز ہے جن میں اب تک پچاس کتب زیورِ طباعت سے آراستہ ہو چکی ہیں مگر آپ چونکہ ایک فعّال مصنف ہیں اس لیے ہر سال اس تعداد میں بتدریج اضافہ ہوتا چلا آرہا ہے۔ 2015ء میں یونیورسٹی ملازمت سے سبکدوشی کے بعد آپ کی تصنیفات و تالیفات کی طباعت واشاعت کا سلسلہ بحمد اللہ مزید تیز ہو گیا ہے۔ڈاکٹر صاحب عربی، اردو اور پشتو زبانوں میں لکھتے چلے آرہے ہیں۔ نوعیت کے اعتبار سے آپ کی تحریری کاوشات کو تصنیفات و تالیفات، تراجم و تعلیقات میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب زیادہ تر تفسیر و علوم قرآن، علومِ حدیث (بالخصوص احادیث وآثار کی تحقیق و تخریج، درجہ بندی/ حکم اور رُواۃ کے تراجم)، فقہ اسلامی، ردّ بدعات واصلاحِ احوال، عقیدہ و منہج، احکام و مسائل اور آدابِ تعلیم و تحقیق پر لکھتے چلے آرہے ہیں۔ علاوہ ازیں وقیع علمی مجلات میں آپ کے تحقیقی مقالات بھی شائع ہوتے رہے ہیں۔

ii. ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی تحریر کردہ کتب (تصنیفات، تراجم و تعلیقات) کی نمایاں خصوصیات

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی تحریر کردہ کتب (تصنیفات، تراجم و تعلیقات) کی نمایاں مشترک خصوصیات درج ذیل ہیں:

- ڈاکٹر صاحب کی کتب عموماً علمی اسلوب کی حامل ہوتی ہیں۔ اندازِ بیاں سہل اور معروضی ہوتا ہے (البتہ اگر کتاب حدیث اور بالخصوص اسناد اور رُواۃ کی تحقیق و تخریج سے متعلق ہو تو اس میں حسبِ ضرورت فنی اصطلاحات کا استعمال ضرور کیا جاتا ہے)۔
- ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب اپنی کتب میں غیر ضروری طوالت اور غیر متعلقہ مباحث سے گریز کرتے ہیں۔
- آپ کی کتابیں مستند روایات اور مفصل حوالہ جات سے مزین ہوتی ہیں جو مصادرِ اصلیہ سے ماخوذ ہوتی ہیں
- ڈاکٹر صاحب اپنی کتابوں میں وارِد آیات قرآنیہ، احادیث وآثار اور حتیٰ کہ اشعار و اقوال کی تحقیق و تخریج کا

---

[64] **سوال نامہ از مستقیم خان (ایم فل سکالر)**، جواب دہندہ: ابو سلمان مولانا ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص:5، 17 ستمبر 2012ء

[65] **سالانہ مجلہ قوس و قزح**، مشمولہ: **ڈاکٹر ابو سلمان سراج الاسلام حنیف صاحب کی علمی خدمات**، تحریر: سارہ گل / سلمان سراج، ص20، 21

باقاعدگی سے باحوالہ اہتمام کرتے ہیں، یہ ان کی تصنیفی کاوشات کی امتیازی شان ہے۔

- کتابوں میں وارِد روایات کے رُواۃ اور رجال کی جرح و تعدیل کا امہات الکتب کی بنیاد پر خصوصی اہتمام کرتے ہیں۔
- کتابوں میں جن صحابہ کرامؓ، محدثین، مفسرین، تابعین، تبع تابعین اور دیگر شخصیات کا تذکرہ آتا ہے ان کے اصلی ماخذ سے باحوالہ تراجم (احوال و تعارف) کا اندارج کیا جاتا ہے۔
- آپ کی بعض کتب میں وارِد بلاد و اماکن کا تعارف بھی دیکھنے کو ملتا ہے۔
- ہر کتاب آخر میں فنی فہارس کے تحت بالخصوص فہرسِ آیات، فہرس احادیث و آثار، فہرس رُواۃ، فہرس اَعلام، فہرس مصطلحات اور فہرس مصادر و مراجع تک پر مشتمل ہوتی ہیں۔
- ڈاکٹر صاحب دروسِ قرآن و حدیث کے ذریعے دعوت کا فریضہ انجام دے رہے ہیں، اسی طرح دعوتِ دین کے حوالے سے آپ کی تصانیف کا بھی اہم کردار ہے۔
- آپ ایک کامیاب مصنف ہیں۔ آپ نے زیادہ تر کتابیں اردو زبان میں جب کہ بعض کتابیں عربی اور پشتو زبان میں لکھی ہیں، بعض ترجمہ کی ہیں اور بعض پر تعلیقات قلم بند کی ہیں۔



ڈاکٹر صاحب کی مطبوعہ وزیرِ طبع تصنیفات و تالیفات اور تراجم و تعلیقات کی توضیحی فہرس

درج ذیل سطور میں ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب کی اب تک تحریر کردہ کتب کی حروفِ ہجاء کے اعتبار سے توضیحی فہرس درج کی جارہی ہے جو کتاب کے عنوان، متعلقہ علم وفن، زبان، جلدوں کی تعداد، سن اشاعتِ اول، آخری بارِ اشاعت (تازہ ترین ایڈیشن) اور تعدادِ صفحات جیسی تفصیلات پر مشتمل ہے۔

i. ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی مطبوعہ تصنیفات و تالیفات اور تراجم و تعلیقات کی توضیحی فہرس

ابو سلمان مولاناڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب کی اب تک شائع شدہ تصنیفات و تالیفات، تراجم و تعلیقات کے عناوین	متعلقہ علم وفن	زبان	جلد	اشاعتِ اوّل	آخری بار اشاعت (ایڈیشن)	تعدادِ صفحات
52. الآثار المرفوعة فی الاخبارِ الموضوعة (تحقیق، تخریج، تعلیق)	تحقیقِ حدیث	عربی	-	2005ء	بارِ سوم: 2016ء	280
53. آلِ رسول ﷺ سے متعلق چند یادداشتیں (برائے اطفال)	سیرت النبی ﷺ	اُردو	-	--	----------	--
54. احکامِ دعا	اذکار و دعوات	اُردو	-	1987ء	بارِ دوم: 1990ء	125
55. احکامِ دُعا مع مسنون اذکار	اذکار و دعوات	اُردو	-	--	2020ء	502
56. احکامِ عیدین	فقہ اسلامی	اُردو	-	1984ء	----------	73
57. الاسرار المرفوعة فی الاخبار الموضوعة المعروف بالموضوعات الکبریٰ (تحقیق و تعلیق)	تحقیقِ حدیث	اُردو	2	2016ء	---------- ----------	1068
58. اصول بحث و تحقیق علوم شرعیہ	منہجِ تحقیق	اُردو	-	2013ء	بارِ چہارم: 2017ء	236
59. أفرادکلماتِ القرآنِ العزیز (ترجمہ، تحقیق، تعلیق)	قرآنیات	اُردو	-	2018ء	----------	90
60. انباء الاذکیاء بحیاة الانبیاء علیہم السلام (ترجمہ، تحقیق و تعلیق)	عقیدہ و منہج	اُردو	-	2014ء	----------	133
61. انبیائے عظامؑ اور صحابہ کرامؓ پر اعتراضات کا علمی جائزہ (تحقیق)	دفاعِ انبیاء و صحابہؓ	اُردو	-	2006ء	بارِ چہارم: 2008ء	445
62. انبیاء کرام علیہم السلام پر اعتراضات کا علمی جائزہ (تحقیق)	دفاعِ انبیاءؑ	اُردو	-	2008ء	بارِ ششم: 2016ء	200
63. انکشافات	دفاعِ انبیاء و صحابہؓ	اُردو	-	1981ء	بارِ دوم: 1983ء	---
64. 100 منتخب علمی مکاتیب	علمی خطوط	اُردو	-	2003ء	بارِ ہفتم: 2018ء	740
65. باون بے اصل واساس کہانیاں	تحقیقِ حکایات	اُردو	-	2018ء	----------	210
66. بصائر السنة (تحقیق، تعلیق، تخریج)	تحقیقِ حدیث	اُردو	2	2007ء	----------	742
67. البصائر للمتوسلین بالمقابر (تحقیق، تعلیق)	عقیدہ و منہج	اُردو	-	2017ء	بارِ دوم: 2018ء	486
68. البصائر لمنکر التوسل بأهل المقابر کا تحقیقی جائزہ	عقیدہ و منہج	اُردو	-	2009ء	بارِ چہارم: 2013ء	303
69. البلاغ المبین فی احکام رب العالمین (ترجمہ، تحقیق، تعلیق)	--	اُردو	-	2018ء	----------	480
70. تبیین العجب بما وَرَدَ فی فضلِ رجب (تحقیق و تعلیق)	تحقیقِ حدیث	عربی	-	2009ء	بارِ سوم: 2017ء	74
71. التحفة الکریمة فی بیان بعض الاحادیث الضعیفة والسقیمة	تحقیقِ حدیث	اُردو	-	2013ء	بارِ دوم: 2015ء	364

72. تذکرۃ السامع والمتکلم فی آداب العالم والمتعلم (ترجمہ، تحقیق، تعلیق)	علم التعلیم	اُردو	-	2018ء	---------- ----------	228
73. ترجمۃ القرآن الحکیم (سورۃ الفاتحہ تا سورۃ المائدۃ)	قرآنیات	پشتو	1st	2017ء	----------	217
74. تسہیل بُلغۃ الحیران فی ربط آیات القرآن (تسہیل، تحقیق، تعلیق)	قرآنیات	اُردو	2	2008ء	بارِ دوم: 2009 ء	1136
75. تفسیر مطالعہ قرآن مجید (خلاصہ، اصطلاحات، تفسیر فاتحہ)	قرآنیات	اُردو	1st	2011ء	----------	214
76. توضیحات	متفرق علمی نکات	اُردو	-	2007ء	----------	495
77. حیاۃ الانبیاء صلوات اللہ علیہم بعد وفاتھم (ترجمہ، تحقیق، تعلیق)	عقیدہ و منہج	اُردو	-	2013ء	بارِ چہارم: 2016ء	208
78. خصائلِ مسلمین ترجمہ مسائلِ اربعین		اُردو	-	2008ء	بارِ چہارم: 2018ء	188
79. الخیر الکثیر فی قبسات من کتب التفسیر (الملک-الناس)	قرآنیات	عربی	-	1982ء	----------	151
80. دہ لمونځ کتاب (پشتو زبان میں نماز کی رہنما کتاب)	ارکانِ اسلام	پشتو	-	-----	----------	--
81. رسول اللہ ﷺ پر جادو ہوا یا نہ؟	سیرت النبی ﷺ	اُردو	-	2021ء	----------	106
82. رقعاتِ حنیف (اثر خامہ)	متفرق علمی نکات	اُردو	-	2011ء	----------	--
83. زاد الطالبین من کلام رسول رب العالمین ﷺ (ترجمہ، تخریج، تعلیق)	تحقیق حدیث	پشتو	-	ستمبر 1998ء	بارِ دوم: جنوری 2022ء	170
84. سِلک الدرر فی خلاصۃ الآیات والسور	قرآنیات	اُردو	2	2018ء	----------	1282
85. صحابہ کرامؓ پر اعتراضات کا علمی جائزہ	دفاعِ صحابہؓ	اُردو	-	2016ء	----------	460
86. صحیح بخاری کی آخری حدیث کی توضیح	حدیث و سنت	اُردو	-	2021ء	----------	140
87. ضعیف اور بے اصل واساس کہانیاں	تحقیق حکایات	اُردو	-	2018ء	بارِ دوم: 2019ء	376
88. طِیبُ الکلام فی اسانید سراج الاسلام	علم الاسناد	اُردو	-	2022ء	----------	53
89. علمی کشکول (مختلف علماء کی مفید عبارتوں کے اقتباسات)	متفرق علمی نکات	اُردو	-	--	--	--
90. علوم القرآن	قرآنیات	اُردو	2	2015ء	----------	900
91. قاموس الکتاب (جامع اور عام فہم اُردو قرآنی ڈکشنری)	قرآنیات	اُردو	1st	2007ء	بارِ دوم: 2016ء	668
92. القرآن الحکیم (پشتو ترجمہ)	قرآنیات	پشتو	-	2012ء	----------	1128
93. اللباب فی تاویلِ الالفاظ اشکلت فی الکتاب (قرآنی ڈکشنری)	قرآنیات	عربی	-	1984ء	بارِ چہارم: 2013ء	570
94. المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ	تحقیق حدیث	اُردو	2	2010ء	بارِ دوم: 2012ء	848
95. مختصر و باربط خلاصہ مضامین قرآن مجید (افادات)	قرآنیات	اُردو	-	2007ء	----------	27
96. مسنون اذکار	اذکار و دعوات	اُردو	-	1978ء	بارِ نہم: 2011ء	273
97. مسنون دعائیں (سلسلہ نمبر 2)	اذکار و دعوات	اُردو	-	--	----------	--
98. معرفۃ علوم الحدیث	اصولِ حدیث	اُردو	-	2006ء	بارِ نہم: 2021ء	560

99. مفتاح الجنۃ فی الاحتجاج بالسنۃ (تحقیق، تخریج، تعلیق)	تحقیقِ حدیث	عربی	-	2007ء	بارِ سوم: 2016ء	201
100. مناھج المفسرین	قرآنیات	اُردو	-	2013ء	----------	462
101. موضوعات الصغانی (ترجمہ، تحقیق، تعلیق)	--	اُردو	-	2012ء	بارِ دوم: 2018ء	160
102. نیل السائرین فی طبقات المفسرین (تحقیق وتعلیق)	قرآنیات	اُردو	-	2015ء	----------	699

ii. ڈاکٹر سراج الاسلام کی زیرِ ترتیب / غیر مطبوع تصنیفات و تالیفات اور تراجم و تعلیقات کی توضیحی فہرس

ڈاکٹر صاحب کی درج ذیل کتب تادمِ تحریر زیورِ طباعت سے آراستہ نہ ہو سکی ہیں تاہم گاہے بگاہے ان پر کام جاری ہے:

ابو سلمان مولانا ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب کی زیرِ ترتیب / غیر مطبوع تالیفات، تراجم و تعلیقات	علم وفن	زبان
1. اسماء اللہ الحسنی / شرح اسماء حسنیٰ	الٰہیات	اُردو
2. الاعلان بالتوبیخ لمن ذمّ التاریخ (ترجمہ، تحقیق، تعلیق)	تاریخ	اُردو
3. انسائیکلوپیڈیا سیرۃ النبی ﷺ	سیرت النبی ﷺ	اُردو
4. بستان المحدثین (ترجمہ، تحقیق، تعلیق)	حدیث وسنت	اُردو
5. التحقیق والتخریج للاحادیث الواردۃ فی کتاب المجروحین من المحدثین والضعفاء والمتروکین	تحقیقِ حدیث	عربی
6. تسھیل الکتاب	قرآنیات	عربی
7. التوصل الیٰ احکام التوسل (ترجمہ، تحقیق، تعلیق)	عقیدہ ومنہج	اُردو
8. جرح وتعدیل- قواعد والفاظ	اُصولِ حدیث	اُردو
9. کتاب الصلاۃ	ارکانِ اسلام	اُردو
10. مشکل القرآن	قرآنیات	---
11. معالم العرفان فی شئی من علوم القرآن	قرآنیات	عربی
12. مناھج المحدثین	حدیث وسنت	اُردو

ڈاکٹر سراج الاسلام کی مطبوعہ تصنیفات و تالیفات اور تراجم و تعلیقات کا تعارفی جائزہ

درج ذیل سطور میں ابو سلمان مولانا ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب کی تادمِ تحریر (جولائی 2023ء تک) طبع شدہ تصنیفات و تالیفات اور تراجم و تعلیقات کا الف بائی اعتبار سے ترتیب وار تعارفی جائزہ پیش کیا جارہا ہے۔

ا. الآثار المرفوعۃ فی الاخبارِ الموضوعۃ (تحقیق، تخریج، تعلیق)

احادیثِ نبویہ کے کثیر و ضخیم ذخیرہ میں صحیح، سقیم، ضعیف اور موضوع ہر قسم کی روایات پائی جاتی ہیں۔ وضّاعین، منکرین حدیث، متعصب اور قصہ گو افراد نے اپنی طرف سے بہت سی روایات گھڑی ہیں اور رسول اللہ ﷺ کی طرف ایسی باتیں منسوب کی ہیں جو آپ ﷺ نے بیان نہیں فرمائی، لہٰذا احادیثِ ضعیفہ و موضوعہ کی نشان دہی کرنا بہت اہم ہے۔ اہل فن نے اس سلسلے میں احادیث کی چھان بین کر کے ضعیف و موضوع روایات پر مستقل تصانیف لکھی ہیں۔ **الآثار المرفوعۃ فی الاخبارِ الموضوعۃ** ضعیف اور موضوع احادیث کے حوالے سے امام ابو الحسنات محمد عبد الحئ بن محمد عبد الحلیم لکھنوی ہندی (ولادت: 1263ھ = 1848ء، وفات: 1304ھ = 1887ء) کی تالیف ہے جس کی ڈاکٹر صاحب نے عربی زبان میں تحقیق، تخریج و تعلیق کر کے اس کی علمی وقعت میں مزید اضافہ کیا ہے جس میں درج ذیل امور کو سامنے رکھا گیا ہے:

- مؤلف کی مستفاد کتابوں کی طرف مراجعت کی گئی ہے۔
- مطبوعہ کتاب میں جہاں کہیں تحریف یا تصحیف ہوئی ہے، اس کے بارے میں وضاحت کی گئی ہے۔
- مؤلف نے کتاب میں بطور استشہاد جو احادیث پیش کی ہیں، ان کی تخریج کا باقاعدہ اہتمام کیا ہے۔
- کتاب میں وارِد اعلام کا مختصر تعارف پیش کیا گیا ہے[66]۔
- قاری کو ابہام کا شکار ہونے سے بچانے کے لیے عبارات پر حسبِ ضرورت تعلیقات تحریر کی گئی ہیں۔

یہ کتاب دار القرآن والسنۃ، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، تحصیل رستم، ضلع مردان، صوبہ خیبر پختونخوا سے پہلی بار 1424ھ = 2005ء، دوسری بار 1431ھ = 2010ء اور تیسری بار 1438ھ = 2016ء کل 280 صفحات پر شائع ہوئی ہے۔ اس کتاب کی برقی کاپی مکتبۃ الألوکۃ پر دستیاب ہے[67]۔ کتاب کا انتساب (الاہداء) ڈاکٹر صاحب کے والد محترم حکیم مولوی عبد المعبودؒ صاحب کے نام ہے۔

نوٹ: اشاعت سے قبل یہ (کتاب) پانچ قسط وار مضامین کی صورت میں "مخطوط: "الآثار المرفوعۃ فی الأخبار

---

[66] **الآثار المرفوعہ فی الاخبار الموضوعۃ**، مؤلف: ابو الحسنات مولانا عبد الحئ لکھنوی، تحقیق و تعلیق: ابو سلمان ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: 15، دار القرآن والسنۃ، شہباز گڑھی، مردان

[67] http://www.alukah.net/sharia/0/119897/

الموضوعة "لعبد الحی اللکنوی:تحقیق و دراسة" کے عنوان سے شیخ زاید اسلامک سنٹر(SZIC)، جامعہ پشاور کے شش ماہی تحقیقی مجلہ **الایضاح** کے 1994ء تا 1996ء کے پانچ شماروں میں بھی طبع ہو چکی ہے۔

2. آلِ رسول ﷺ سے متعلق چند یادداشتیں (برائے اطفال)

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے آلِ رسول ﷺ سے متعلق یہ قیمتی یادداشتیں ڈاکٹر صاحب نے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے جمع و ترتیب دی ہیں۔

3. احکامِ دعا

اس کتاب میں ڈاکٹر صاحب نے اذکار وادعیہ کے تقریباً تمام ضروری احکام و مسائل قرآن وحدیث کے مستند حوالہ جات سے مزین مفصل انداز میں پیش کئے ہیں۔ یہ مختصر مگر جامع کتاب 125 صفحات پر جماعت اشاعت التوحید والسنة، تحصیل مردان کے زیر اہتمام دوبار 1987ء اور 1990ء میں میں زیورِ طباعت سے آراستہ ہو چکی ہے۔

4. احکامِ دُعا مع مسنون اذکار

ڈاکٹر صاحب کی یہ کتاب دعاء کے آداب واحکام سمیت مسنون اذکار پر مشتمل ہے جو دار القرآن والسنة، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان 2020ء میں 502 صفحات پر اردو زبان میں زیورِ طباعت سے آراستہ ہو چکی ہے۔

5. احکامِ عیدین

جیسا کہ نام سے واضح ہے کہ اس کتاب میں عیدین یعنی عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے بارے میں شرعی احکام وہدایات کی باحوالہ تفصیلات درج ہیں۔ اس کتاب کا شمار ڈاکٹر صاحب کی ابتدائی تصنیفی کاوشوں میں ہوتا ہے جو دار العلوم ہوسئی (شہباز گڑھی) مردان (حالاً دار القرآن والسنة، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان) سے ایک ہی بار 1984ء میں 73 صفحات پر اردو زبان میں شائع ہوئی ہے۔

6. الاسرار المرفوعة فی الاخبار الموضوعة المعروف بالموضوعات الکبریٰ

رسول اللہ ﷺ پر افتراء کرنا اور بے اصل واساس روایات آپ کی طرف منسوب کرنا اور بیان کرنا بدترین گناہ ہے جس کی احادیثِ نبویہ میں شدید مذمت بیان کی گئی ہے، چنانچہ موضوع روایات پر بہت سی کتب تالیف کی جاچکی ہیں، الاسرار المرفوعة ان میں سے ایک ہے جو یہ دراصل علامہ نورالدین علی بن محمد بن سلطان المعروف بملا علی قاری الحنفی (متوفیٰ:1014= 1606ء) کی تصنیف ہے جس میں آپ نے موضوعی روایات کو جمع کیا ہے جو اس موضوع پر انتہائی اہم اور مفید کاوش ہے جس میں موضوعی روایات کو یکجا کیا گیا ہے۔ اپنی نوعیت اور انفرادیت کے

باوجود اردودان طبقہ اس کتاب سے استفادہ نہیں کر سکتا تھا،ڈاکٹر موصوف نے اس کا اردوترجمہ ، تحقیق اور تعلیق کرکے کتاب کو اُردو دان طبقہ کے استفادہ کے لئے سہل اور آسان بنایاہے۔یہ محقّق کتاب اردوزبان میں اوردو جلدوں میں ہے جو2016ء میں1068 صفحات پر دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے شائع ہوئی ہے۔اس کتاب کی برقی کاپیwww.kitabosunnat.comپر10اکتوبر2018ءسے قابلِ حصول ہے۔اس آن لائن مکتبہ پر تفصیلِ کتاب کے تحت درج ذیل مفصل تمہید وتعارف پیش کیا گیاہے:

"بلاشبہ اسلام کے جملہ عقائد واعمال کی بنیاد کتاب وسنت پر ہے اور حدیث در حقیقت کتاب اللہ کی شارح اور مفسر ہے اور اسی کی عملی تطبیق کا دوسرا نام سنت ہے۔ نبی کریم ﷺ کو جوامع الکلم دیئے اور آپ کو بلاغت کے اعلیٰ وصف سے نوازا گیا۔جب آپ ﷺ اپنے بلیغانہ انداز میں کتاب اللہ کے اجمال کی تفسیر فرماتے تو کسی سائل کو اس کے سوال کا فی البدیہہ جواب دیتے۔توسامعین اس میں ایک خاص قسم کی لذت محسوس کرتے اوراسلوبِ بیان اس قدر ساحرانہ ہوتا کہ وقت کے شعراء اور بلغاء بھی باوجود قدرت کے اس سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہتے۔احادیثِ مبارکہ گو آپ ﷺ کی زندگی میں مدون نہیں ہوئیں تھی تاہم جو لفظ بھی نبی ﷺ کی زبانِ مبارک سے نکلتا وہ ہزارہاانسانوں کے قلوب واذہان میں محفوظ ہوجاتا اور نہ صرف محفوظ ہوتا بلکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس کے حفظ وابلاغ اور اس پر عمل کے لیے فریفتہ نظر آتے۔یہی وجہ تھی کہ آنحضرت ﷺ کے سفر وحضر، حرب وسلم، اکل وشرب اور سرور وحزن کے تمام واقعات ہزارہاانسانوں کے پاس آپ کی زندگی میں ہی محفوظ ہوچکے تھے کہ تاریخ انسانی میں اس کی نظیر نہیں ملتی اور نہ ہی آئندہ ایسا ہونا ممکن ہے۔خیر القرون کے گزرنے تک ایک طرف تو حدیث کی باقاعدہ تدوین نہ ہوسکی اور دوسری طرف حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے ساتھ ہی دورِ فتنہ شروع ہوگیا جس کی طرف احادیث میں اشارات پائے جاتے ہیں۔ پھر یہ فتن کسی ایک جہت سے رونما نہیں ہوئے بلکہ سیاسی اور مذہبی فتنے اس کثرت سے ابھرے کہ ان پر کنٹرول ناممکن ہوگیا۔ان فتنوں میں ایک فتنہ وضع حدیث کا تھا۔اس فتنہ کے سدباب کے لیے گو پہلی صدی ہجری کے اختتام پر ہی بعض علمائے تابعین نے کوششیں شروع کردی تھی۔اور پھر اس کے بعد وضع حدیث کے اس فتنہ کو روکنے کے لیے ائمہ محدثین نے صرف احادیث کو جمع کردینے کو ہی کافی نہیں سمجھا بلکہ سنت کی حفاظت کے لیے علل حدیث، جرح وتعدیل، اور نقد رجال کے قواعد اور معاییر قائم کئے،اسانید کے درجات مقرر کئے۔ ثقات اور ضعفاء رواۃ پر مستقل تالیفات مرتب کیں۔۔ اور مجروح رواۃ کے عیوب بیان کئے۔

موضوع احادیث کو الگ جمع کیا اور رواۃ حدیث کے لیے معاجم ترتیب دیں۔ جس سے ہر جہت سے صحیح، ضعیف، موضوع احادیث کی تمیز امت کے سامنے آگئی۔ اس سلسلے میں ماضی قریب میں شیخ البانیؒ کی کاوشیں بھی لائق تحسین ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب "الأسرار المرفوعة في الاخبار الموضوعة" معروف حنفی عالم نور الدین علی بن سلطان المروف ملا علی القاری ؒ کی موضوع احادیث پر مشتمل کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔ جناب ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف نے اس کا ترجمہ کرنے کے ساتھ اس پر تحقیق و تعلیق کا کام بھی کیا ہے اور مقدمۃ التحقیق کے عنوان سے تقریبا سو صفحات پر مشتمل علمی مقدمہ تحریر کیا ہے جس میں حدیث موضوع کے متعلق مفید معلومات کے علاوہ اسی کتاب کا "موضوعات کبیر" کے نام سے مکتبہ نعمانیہ، لاہور سے مطبوعہ ترجمہ میں مترجم کے ترجمہ کی اغلاط کی طرف توجہ بھی دلائی ہے۔ اللہ تعالیٰ مترجم کی اس کاوش کو قبول فرمائے۔ (م۔ا)[68]"

نوٹ: مذکورہ ویب سائٹ پر زیر بحث کتاب کے عنوان کے سامنے پی ایچ ڈی مقالہ کے الفاظ لکھے گئے ہیں جو کہ درست نہیں ہے واضح رہے یہ ڈاکٹر صاحب کا ڈاکٹریٹ مقالہ نہیں ہے۔

7. اصول بحث و تحقیق علوم شرعیہ

اصول تحقیق پر اس منفرد کتاب کو لکھنے کا داعیہ ڈاکٹر صاحب یوں بیان کرتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے اس عاجز کو جامعہ پشاور سے ایم فل اور پی ایچ ڈی کرنے کا موقع فراہم کیا۔ پشاور یونیورسٹی میں دستور ہے کہ ایم فل اور پی ایچ ڈی کرنے والے بھی سمسٹر سسٹم میں آگے بڑھتے رہتے اور وقتاً فوقتاً انہیں سیمینارز میں اپنے مقالے بھی سنانے پڑتے ہیں اور ہر ماہ کے آخر میں کسی عنوان پر مقالہ لکھ کر پروفیسرز صاحبان کی خدمت میں پیش کرنا پڑتا ہے جس کے کئی دیدہ اور نادیدہ فوائد ہیں۔۔۔ میں نے ایک تحقیقی مقالہ تحقیق نگاری کے موضوع پر پیش کیا تھا جسے مناسب حک و اضافہ کے ساتھ افادہ عام کی غرض سے پیش کرنے کی جسارت کرتا ہوں[69]"

اردو زبان میں یہ کتاب اب تک چار بار (2013ء، 2014ء اور 2017ء میں) دار القرآن والسنۃ ہوسئی ہوسئی، براستہ

[68]https://kitabosunnat.com/kutub-library/Israr-Al-Marfoua%20(%20Maqala%20PHD%20), Accessed on: 06-06-2023

[69]**اصول بحث و تحقیق علوم شرعیہ**، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص:34، دار القرآن والسنۃ، ہوسئی، شہباز گڑھی، مردان، اشاعت دوم:2014ء

شہباز گڑھی، ضلع مردان سے 236صفحات شائع ہوئی ہے۔ یہ کتاب ایک مبسوط مقدمہ کے علاوہ چار ابواب بالترتیب اصولِ تحقیق، مناہج البحث(مأخوذ)، تحقیقِ مخطوطات(مأخوذ) اور فنی اصطلاحات اور ایک ضمیمہ (بعنوان مناسب تشہیر اور برملا اظہار واعلان نہ کرنے کا نتیجہ) پر مشتمل ہے۔ دیگر اصول تحقیق کے ساتھ ساتھ اس کتاب میں مخطوطات پر تحقیق کا طریقہ کار اور متعلقہ اصطلاحات کی تفصیل بھی دی گئی ہے۔ قاری کو اولین اور ثانوی ماخذ میں فرق واضح طور پر سمجھایا گیا ہے اور علومِ اسلامیہ کے مختلف میادین میں مصادرِ اصلیہ (بنیادی ذرائع/امہات الکتب) کی نشان دہی کے ساتھ ساتھ ان کے استعمال کا طریقۂ کار بھی بتلایا ہے۔

یہ کتاب 117 سے زائد اساسی علمی منابع کی روشنی میں تحریر کی گئی ہے۔ یہ کتاب تحقیق کار کو فہرست سازی کے بارے میں بھی ہدایات مہیا کرتی ہے اور عملاً کتاب کے آخر میں فہرس آیات قرآنیہ (حسب ترتیب سور)، فہرس احادیث و آثار، فہرسِ اقوال، فہرسِ رُواۃ، فہرس اعلام اور فہرس مصادر ومراجع درج کی گئی ہیں جو دراصل ایک مینول کا کام دیتی ہے اور جملہ محققین بالخصوص ایم فل، پی ایچ ڈی سکالرز کے لیے رہنما کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ کتاب جامعہ پشاور، جامعہ عبدالولی خان مردان اور جامعہ ہزارہ، مانسہرہ کے شعبہ ہائے علومِ اسلامیہ میں پی ایچ ڈی، ایم فل وبی ایس سطح پر شاملِ نصاب ہے۔ کتاب کے سابقہ ایڈیشن کی برقی کاپی بھی قابلِ رسائی ہے۔

نوٹ: اس کتاب کے باب دوم میں "**مناہج البحث (ماخوذ)**" کے عنوان سے شامل مضمون (ص74 تا87) ڈاکٹر محمد نعیم اور ڈاکٹر محمد زبیر (اسسٹنٹ پروفیسرز، شعبہ علوم اسلامیہ، جامعہ عبدالولی خان مردان) کے مجلاتی مقالہ سے حک واضافہ کے ساتھ ماخوذ ہے اور باب سوم میں "**تحقیقِ مخطوطات (ماخوذ)**" کے عنوان سے شامل مضمون (ص 101 تا111) ڈاکٹر قبلہ ایاز اور ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء (سابقہ پروفیسرز، شعبہ اسلامیات، جامعہ پشاور) کے مقالہ سے حک واضافہ کے ساتھ ماخوذ ہے۔

8. أفرادكلماتِ القرآنِ العزيز (ترجمہ، تحقیق، تعلیق)

أفرادكلماتِ القرآنِ العزيز ابوالحسین احمد بن فارس بن زکریا (المتوفی:295ھ) کی عربی تالیف ہے جس کا ڈاکٹر صاحب نے اردو میں محقّق ترجمہ کیا ہے اور جابجا اس پر ضروری تعلیقات بھی درج کی ہیں۔ کتاب کے مقدمے میں وضاحت کی گئی ہے کہ عربی زبان مصادر کے لحاظ سے وسیع ترین زبان ہے نیز بتایا گیا ہے کہ عربی الفاظ جب معانی کی طرف منسوب ہوتے ہیں تو ان کی چھ قسمیں الفاظِ متباينة، الفاظِ مترادفة، الفاظِ متواطئه، الفاظِ مشتركه، الفاظ مشكّكه اور الفاظِ متكافئة بنتی ہیں۔ پھر بتدریج الأفراد کا لغوی مفہوم کہ یہ الفردُ کی جمع ہے اور اس کا استعمال اس شے کے لیے کیا جاتا ہے جس کی کوئی نظیر اور مثال نہیں ہوتی اور اصطلاحی مفہوم کہ اس سے وہ بے نظیر وبے مثال الفاظ مراد ہیں جو کسی بھی معنی پر دلالت کے لحاظ سے متوحد ہوتے ہیں اور یہ متعدد الوجوہ یا الفاظِ

مشترکہ کے بالکل متضاد و مخالف الفاظ ہوتے ہیں' واضح کیا گیا ہے[70]۔

مقدمۃ الکتاب کے بعد الأسَفُ، اَصحابُ النّار، الإنفاق، أُھلُ الکتاب، اَلبَخسُ، البِرُّوالبحرُ، البُروج، بَعْدُ، البَعْل، البُکم، جِثِیاً، حُسْبانٌ/حِسابٌ، حَسْرۃٌ، الدَّحضُ، الرِّجزُ، الرَّجمُ، الرَّیبُ، الرِّیحُ، زاغُوا، زَکاۃ، زُوْرُ، السِّحرُ، السّعِیرُ، شُھداء، شَیطانٌ، صَبرٌ، صَلاۃٌ، الصّمُ، الصّومُ، الظُّلُماتُ والنُّور، العذابُ، الفُحشاءُ، القُنُوتُ، الکَنزُ، المِصباحُ، المَطَرُ، النَّبأُ، نکاح، وُ دوُدُ، لایُکَلِّفُ اللهُ نَفساً، یَیٓس[71] جیسے اَفرادِ کلماتِ القرآن کی باحوالہ مدلل وضاحت کی گئی ہے۔ کتاب کے اختتام پر فہرس آیات، فہرسِ احادیث، فہرسِ رُواۃ، فہرسِ اَعلام، فہرسِ مصطلحات اور فہرس مصادر و مراجع درج کی گئی ہیں۔ یہ کتاب دار القرآن والسنۃ، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے پہلی بار 2018ء میں اُردوزبان میں 90 صفحات پر شائع ہوچکی ہے۔ مولانا محمد قاسم ادینوی بن مولانا محمد امین صاحبؒ نے حال ہی میں (ذوالحجہ 1444ھ = جولائی 2023ء میں) اس کا پشتو زبان میں ترجمہ کیا ہے جس کا مسودہ فی الوقت نظر ثانی کے مراحل سے گزر رہا ہے۔

9. انباء الاذکیاء بحیاۃ الانبیاء علیہم السلام (ترجمہ، تحقیق و تعلیق)

"انباء الاذکیابحیاۃ الانبیاءؑ" علامہ حافظ جلال الدین عبدالرحمٰن بن ابو بکر سیوطیؒ (1445ء-1505ء) کی تصنیفِ لطیف ہے جو انبیاء کرام علیہم السلام کی حیات کے موضوع سے متعلق ہے۔ یہ کتاب ڈاکٹر صاحب کے اُردو ترجمہ، تحقیق و تعلیق اور مفید تفصیلات کے ساتھ اشاعت اکیڈمی، عبدالغنی پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر اور دار القرآن والسنۃ، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان کے اشتراک سے پہلی بار 2014ء میں 133 صفحات پر شائع ہوئی ہے۔ (نوٹ: یہ کتاب بعد میں ڈاکٹر صاحب کی ایک اور کتاب **حیاۃ الانبیاء صلوات اللہ علیہم بعدوفاتھم** کے اندر مدغم کی گئی ہے)۔

10. انبیائے عظامؑ اور صحابہ کرامؓ پر اعتراضات کا علمی جائزہ (تحقیق)

یہ کتاب مسئلہ عصمۃ الانبیاءؑ اور صحابہ کرامؓ سے متعلق شبہات واعتراضات کی مفصل تحقیق پر مشتمل ہے جو دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے 4 بار (1981ء بنام انکشافات، 1983ء بنام انکشافات، 2006ء موجودہ نام سے اور 2008ء میں) شائع ہوئی ہے۔ بعد ازاں اس کو الگ الگ شائع کیا گیا یعنی ایک کتاب میں

---

[70] **أفرادکلماتِ القرآنِ العزیز**، ابوالحسین احمد بن فارس بن زکریا (المتوفیٰ: 295ھ)، ترجمہ، تحقیق، تعلیق: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص 7 تا 10، دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی، مردان، اشاعتِ اوّل: 2018ء

[71] نفسِ مصدر، ص 15 تا 72

انبیاء عظامؑ پر اور دوسری میں صحابہ کرامؓ پر اعتراضات کا علمی جائزہ پیش کیا گیا۔ تعارف اگلے سطور میں کیا گیا ہے۔ کتاب 445 صفحات پر مشتمل ہے اور اس کا انتساب ڈاکٹر صاحب نے اپنے استادِ محترم شیخ سید محمد حسین شاہ صاحب نیلوی کے نام کیا ہے۔

11. انبیاء کرام علیہم السلام پر اعتراضات کا علمی جائزہ (تحقیق)

اس کتاب میں انبیاء کرام علیہم السلام سے متعلق اعتراضات اور شبہات کے علمی جوابات دیئے گئے ہیں۔ کتاب کی زیر تبصرہ نام سے اشاعت کے بارے میں ڈاکٹر صاحب خود لکھتے ہیں:

"1401ء = 1981ء کو عصمۃ الانبیاء اور دفاعِ صحابہؓ میں لکھی گئی کتاب انکشافات کا یہ اِصلاح شدہ ایڈیشن ہے۔ اس کا نام بعض اساتذہ اور احباب کے ارشاد کو مد نظر رکھ کر اس مصلحت کے تحت بدل دیا گیا ہے کہ اول وہلہ میں اپنے مندجات پر دلالت کرے۔ اس سے قبل یہ کتاب "انبیائے عظامؑ اور صحابہ کرامؓ پر اعتراضات کا علمی جائزہ" کے نام سے چھپتی رہی ہے جس کی ضخامت بہت بڑھ جانے کی وجہ سے یہ طے ہوا کہ اسے ان دو الگ الگ ناموں سے شائع کیا جائے تاکہ مطالعہ کرنے میں آسانی ہو: انبیاءِ کرامؑ پر اعتراضات کا علمی جائزہ، صحابہ کرامؓ پر اعتراضات کا علمی جائزہ[72]"

جیسا کہ اوپر تذکرہ کیا گیا کہ اس کتاب کی طبع اول و دوم بالترتیب 1981ء اور 1983ء میں دار العلم، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے "انکشافات" کے نام سے شائع ہوئیں۔ طبع سوم اور چہارم بالترتیب 2006ء اور 2008ء میں "انبیاء عظامؑ اور صحابہ کرامؓ پر اعتراضات کا علمی جائزہ" نام سے شائع ہوئیں۔ بعد ازاں اس کو صرف انبیاء کرامؑ پر وارد اعتراضات تک محدود کیا گیا اور طبع پنجم 2014ء میں مذکورہ بالا زیر تبصرہ نام سے شائع ہوئی۔ طبع ششم بھی اسی نام سے 2016ء میں دار القرآن والسنۃ، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے شائع ہوئی جو 200 صفحات پر محیط ہے۔ ضخامت بڑھ جانے کی وجہ سے آخر الذکر دو ایڈیشن میں اس کو الگ الگ شائع کیا گیا ہے یعنی ایک زیر نظر کتاب جس میں انبیاء عظام علیہم السلام پر اور دوسری کتاب میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر اعتراضات کا علمی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ دونوں کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔ کتاب اردو میں ہے اور 200 صفحات پر مشتمل ہے۔

12. 100 منتخب علمی مکاتیب

اس کتاب میں ان مکاتیب (خطوط) کو جمع کیا گیا ہے جس میں ڈاکٹر صاحب نے وقتاً فوقتاً مختلف دینی موضوعات سے

---

[72] **انبیاءِ کرام علیہم السلام پر اعتراضات کا علمی جائزہ**، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص:9، دار القرآن والسنۃ، ہوسئی، شہباز گڑھی، مردان، طبع ششم: 2016ء

متعلق سوالات کے مفصل علمی جوابات مختلف اداروں، مجلات یا مستفسرین کو ارسال کیے ہیں جو ایک خاصے کی چیز ہے۔ سببِ اشاعت کے بارے میں ابتدائیہ میں لکھتے ہیں:

"احباب کا حسنِ ظن ہے کہ دینی مسائل کی تحقیق کے لیے میری طرف رجوع کرتے ہیں۔ بعض مسائل کا جواب توزبانی طور پر دیا جاتا ہے اس لیے کہ وہ زیادہ تحقیق طلب نہیں ہوتے لیکن کچھ مسائل وقت طلب، دقّت طلب، تحقیق طلب اور دقیق ہوتے ہیں اس لیے ان کا جواب تحریری طور پر دیا جاتا ہے۔ کچھ عرصے تک میں ان جوابات کا ریکارڈ محفوظ نہ رکھ سکا۔ بعد میں خیال آیا کہ اس کا ریکارڈ رکھنا بہت ضروری ہے اس لیے کہ اکثر ایسے سوالات کے جوابات از سرِ نو تحریر کرنے پڑتے ہیں جن کا ایک بار جواب دیا گیا ہوتا ہے۔......... وقت ضائع کرنے کے بجائے سابقہ خطوط کا ریکارڈ محفوظ رکھنا شروع کر دیا تاکہ ان کی طرف ضرورت پڑنے پر مراجعت کی جاسکے۔ یاد رہے کہ ان خطوط میں کوئی فرضی خط نہیں ہے بلکہ حقیقتاً پوچھے گئے سوالات کے جواب میں لکھے گئے اصلی خطوط ہیں۔ ان کی اشاعت کا مقصد محض اِفہام و تفہیم ہے۔ معارضہ اور مناظرہ اور سستی شہرت کی خاطر نہیں لکھے گئے[73]"۔

اس کتاب کے طبعِ اوّل کی ترتیب و تدوین ڈاکٹر صاحب کے چھوٹے برادر ہومیوڈاکٹر محمد طیب (معلم عربی/سیکنڈری سکول ٹیچر، محکمہ تعلیم، حکومتِ خیبر پختونخوا) نے کی ہے جب کہ طبع دوم ومابعد کی ترتیب و تدوین ڈاکٹر صاحب کے تیسرے فرزند انیس سراج (ایم فل علم حیوانات، تھائی لینڈ) نے کی ہے۔ دارالقرآن والسنة، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے اس کتاب کی طبعِ اوّل: 2003ء، طبعِ دوم: 2005ء، طبعِ سوم: 2007ء (بنام منتخب علمی مکاتیب: حصہ اول)، طبع چہارم: 2009ء (المیزان، اردو بازار لاہور)، طبعِ پنجم: 2013ء، طبعِ ششم: 2014ء اور طبع ہفتم: 2018ء (بنام 100 منتخب علمی مکاتیب) منظر عام پر آئی ہے۔ کتاب اردو زبان میں ہے اور 740 صفحات پر محیط ہے۔ نوٹ: اس کتاب کے ابتدائی نام تیرہ علمی مکتوبات، منتخب علمی مکتوبات وغیرہ تھے۔ طبع دوم سے اس کا نام تبدیل کیا گیا جس کے بارے میں ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں:

"13 منتخب علمی مکاتیب کا نیا ایڈیشن حاضر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کو بڑی پزیرائی دی اور مختصر عرصہ میں اس کی ساری کاپیاں فروخت ہو کر ختم ہوئیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان خطوط میں اضافہ ہوتا گیا اس لیے بعد میں آنے والے اہم اور ضروری خطوط کے جواب بھی اس کتاب میں شامل کیے گئے اور اب اس کا نام منتخب علمی مکاتیب تجویز کیا گیا......... زندگی نے وفا کی

[73] **منتخب علمی مکاتیب**، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ج: 01، ص: 07، دارالقرآن والسنة، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان، 2007ء

اوراحباب کی طرف علمی خطوط آتے رہے تو اس ذخیرہ میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا اس لیے اس صورت میں اس کتاب کو حصہ اوّل اور دیگر مجموعوں کو مزید حصص تصور کیا جائے اور اگر خطوط میں اضافہ نہیں ہوا تو اس کتاب کو مستقل ایک جلد کی کتاب کی حیثیت حاصل ہو گی[74]۔"

اس کے بعد یہ کتاب "منتخب علمی مکاتیب" اور آخر میں "100 منتخب علمی مکاتیب" کے نام سے شائع ہوتی رہی ہے۔

13. باون بے اصل واساس کہانیاں

زیر نظر کتاب زبان زد عام ضعیف اور موضوع واقعات سے متعلق ہے۔ تالیفِ کتاب کا مقصد یہ ہے کہ خطباء، واعظین اور عوام ایسے واقعات بیان کرنے سے گریز کریں اور ایسے کسی واقعہ کو سننے کے بعد مسترد کر دیں۔ بے بنیاد حکایات کی نشان دہی پر مشتمل ڈاکٹر صاحب کی یہ کتاب پہلی بار جنوری 2018ء میں دار القرآن والسنة، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے شائع ہوئی ہے جو 210 صفحات پر محیط ہے اور انٹرنیٹ پر دستیاب ہے[75]۔ (**نوٹ:** طبع دوم سے اس کتاب کا نام بعد میں **ضعیف اور بے اصل واساس کہانیاں** رکھا گیا)۔

14. بصائرالسنة(تحقیق، تعلیق، تخریج)

زیر نظر کتاب دراصل حجیت حدیث کی تائید اور انکار حدیث کی تردید میں مولانا سید محمد امین الحق طوروی دیوبندیؒ[76] کی تالیف ہے جو انہوں نے حدیث نبوی ﷺ پر معترضین کی جانب سے اعتراضات وشبہات کا جواب دینے اور حدیث کے مقام کا احساس دلانے کے لیے تحریر کی اور پہلی مرتبہ شیخوپورہ سے 1955ء میں (غیر محقّق) شائع ہوئی۔ اس کتاب کی جلد اوّل میں فتنہ انکار حدیث کے آغاز، ارتقاء، وجوہات، حدیث کی حجیت وتدوین، قرآن وحدیث میں باہمی ربط، خبر واحد کی حجیت، فتنہ وضع احادیث، محدثین کرام کے حالات زندگی، حدیث کا انکار کرنے والوں کی

---

[74] منتخب علمی مکاتیب، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ج:1، ص:6، دارالقرآن والسنة، ہوسئی، مردان، 2007ء

[75] Download Links:

- https://archive.org/download/52BeAsalWaAsasKhaniyaanByDrSirajUlIslamHanief2018/52%20be%20asal%20wa%20asas%20khaniyaan%20by%20Dr%20siraj%20ul%20islam%20hanief%202018.pdf
- https://www.scribd.com/document/371118153/52-Be-Asal-Wa-Asas-Khaniyaan-by-Dr-Siraj-Ul-Islam-Hanief-2018

[76] آپ کی ولادت 1906ء میں طورو (ضلع مردان) میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم کے بعد دارالعلوم دیوبند روانہ ہوئے جہاں سے 1340ھ میں سند فراغت حاصل کی۔ بعد ازاں کئی مدارس میں تدریس کی۔ شیخوپورہ کے جامع مسجد میں خطیب بھی رہے۔ محکمہ اوقاف میں بھی صوبائی خطیب رہے جہاں سے 1978ء میں سبکدوش ہوئے۔ آپ احمد علی لاہوری کے خلیفہ مجاز تھے۔ 1981ء میں آپ کی وفات ہوئی اور اپنے گاؤں طورو میں سپرد خاک کئے گئے۔[**مشاہیر علماء سرحد**، کرنل(ر)ڈاکٹر فیوض الرحمان، ص: 506، مجلس نشریات اسلام، ناظم آباد، کراچی/ **تذکرہ علماء خیبر پختونخوا**، محمد قاسم صالح، ص:480]

جانب سے وارد اعتراضات و شبہات اوران کے جوابات جیسے عنوانات پر تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ جلد دوم میں غلام احمد پرویز کے ان دعوؤں کی تردید کی گئی ہے جو انہوں نے امام ابو حنیفہؒ اور دیگر علماء کے متعلق کئے ہیں کہ وہ منکرِ حدیث تھے۔ علاوہ ازیں اس میں اجتہاد، روایت حدیث اور علم حدیث جیسے موضوعات بھی مفصل طور پر زیر بحث لائے گئے ہیں۔

زیر مطالعہ کتاب کی نمایاں خوبی یہ ہے کہ اس میں حجیت حدیث کے ہر پہلو پر مدلل بحث کی گئی ہے۔ قرآن مجید سے ثابت کیا گیا ہے کہ نبی ہمہ وقت نبی ہوتا ہے اور اس کا کلام وحیٔ الٰہی ہوتا ہے۔ تاریخ اسلام، عقلی و نقلی دلائل، آثار و قرائن اور منطقی استدلال سے بھی مسئلہ کو سمجھایا گیا ہے۔ مؤلف نے بعثتِ نبوی ﷺ کے اہم مقصد کو درج ذیل الفاظ میں بیان کیا ہے:

"اس میں شک نہیں کہ قرآن مجید ایک کامل اور جامع کتاب ہے لیکن اس کے معنی یہ نہیں کہ اس کی تعلیم اور توضیح کی بھی ضرورت نہیں اور یہ کہ اس نے اپنے اصول کے ہر باب میں غیر شناسی جزئیات کا احاطہ کر لیا ہے، یا یہ کہ اس نے فرائض وواجبات وغیرہ کے تمام ایسے حدود قائم کر دیئے ہیں کہ بحث و نظر کے لئے اس نے کوئی گوشہ پس انداز نہیں کیا، یا یہ کہ وہ اپنا معنی مرادی بیان کرنے میں رسول اللہؐ کے بیان کی بھی ضرورت نہیں رکھتا۔ آپ جانتے ہیں کہ قرآن شریف کی جامعیت اور کمال کا یہ معنی ہوتا، تو رسول کی بعثت کی ضرورت ہی نہ رہتی بلکہ براہ راست قرآن مجید نازل کر دیا جاتا اور لوگ اس سے براہ راست استفادہ کرتے، مگر قرآن مجید سے یہ ثابت ہے کہ ہدایت دینے کے لئے بعثت رسول کی ضرورت ہے اور قرآن شریف کی مراد بیان کرنے کے لئے رسول کے توسط کے بغیر چارہ نہیں، اس لئے قرآن شریف نے حضورؐ کی بعثت کا اہم مقصد کتاب و حکمت کی تلاوت اور تعلیم کو قرار دیا ہے[77]"

درج بالا عبارت سے مؤلف کا مؤثر انداز تحریر عیاں ہوتا ہے۔ حدیث کی حجیت اور ضرورت واہمیت کے موضوع پر مؤلف کی محنت اور تحقیق سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کا مطالعہ کافی وسیع ہے اور ان کی کتاب اس موضوع پر لکھی گئی کتب میں انتہائی مؤثر اور جامع ہے جس کے مطالعے کے بعد شاید ہی کوئی مسلمان انکار حدیث کی جرأت کر سکے[78]۔ اس کتاب کی ان تمام خوبیوں کے باوجود بھی اس امر کی ضرورت تھی کہ اس کی تحقیق و تعلیق کر کے توضیحی حواشی لکھی جائیں تاکہ اس کے مباحث کی استنادی حیثیت کا تعین کیا جاسکے۔ ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف نے اس ضرورت

---

[77] **بصائرالسنة**، محمد امین الحق طوروی، ج:01، ص:61، شیخوپورہ، 1955ء

[78] نفسِ مصدر

کو پورا کرتے ہوئے اس کی تحقیق و تعلیق کی۔ آپ کے اس تحقیقی کام نے اس کتاب کی افادیت کو مزید بڑھایا۔ ڈاکٹر صاحب کی تحقیق، تعلیق و تخریج کے ساتھ یہ کتاب 2007-2008ء میں دو جلدوں میں 742 صفحات پر دارالقرآن والسنۃ، طورو، مردان سے اردو زبان میں شائع ہوئی۔ www.kitabosunnat.com پر اس کتاب کی برقی کاپی 06 اکتوبر 2020ء سے قابلِ حصول ہے۔ اس آن لائن مکتبہ پر تفصیلِ کتاب کے تحت درج ذیل مفصل تمہید و تعارف پیش کیا گیا ہے:

"اللہ تعالیٰ نے ہر رسول کی بعثت کا مقصد صرف اس کی اطاعت قرار دیا ہے۔ جو بندہ بھی نبی اکرم ﷺ کی اطاعت کرے گا تو اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جو انسان آپ کی مخالفت کرے گا، اس نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے روگردانی کی۔ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کی تاکید کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا (الحشر: 7) اللہ تعالیٰ کے اس فرمانِ عالی شان کی بدولت صحابہ کرامؓ، تابعین عظامؒ اور ائمہ دین رسول اللہ ﷺ کے ہر حکم کو قرآنی حکم سمجھا کرتے تھے اور قرآن و حدیث دونوں کی اطاعت کو یکساں اہمیت و حیثیت دیا کرتے تھے، کیونکہ دونوں کا منبع و مرکز وحی الٰہی ہے۔ عمل بالحدیث کی تاکید اور تلقین کے باوجود کچھ گمراہ لوگوں نے عہد صحابہؓ ہی میں احادیث نبویہ سے متعلق اپنے شکوک و شبہات کا اظہار کرنا شروع کر دیا تھا، جن کو پروان چڑھانے میں خوارج، رافضہ، جہمیہ، معتزلہ، اہل الرائے اور اس دور کے دیگر فرق ضالہ نے بھرپور کردار ادا کیا۔ لیکن اس دور میں کسی نے بھی حدیث و سنت کی حجیت سے کلیۃً انکار نہیں کیا تھا، تاآنکہ یہ شقاوت متحدہ ہندوستان کے چند حرماں نصیبوں کے حصے میں آئی، جنہوں نے نہ صرف حجیت حدیث سے کلیۃً انکار کر دیا بلکہ اطاعت رسول ﷺ سے روگردانی کرنے لگے اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کو عہد نبوی ﷺ تک ہی قرار دینے کی سعی نامشکور کرنے لگے۔ اگر کوئی حدیث کا انکار کر دے تو قرآن کا انکار بھی لازم آتا ہے۔ منکرین اور مستشرقین کے پیدا کردہ شبہات سے متاثر ہو کر مسلمانوں کی بڑی تعداد انکار حدیث کے فتنہ میں مبتلا ہو کر دائرہ اسلام سے نکلنے لگی۔ لیکن الحمد للہ اس فتنہ انکار حدیث کے ردّ میں برصغیر پاک و ہند میں جہاں علمائے حق نے عمل بالحدیث اور ردِّ تقلید کے باب میں گراں قدر خدمات سرانجام دیں وہیں فتنہ انکار حدیث کی تردید میں بھی اپنی تمام تر کوششیں صرف کر دیں۔ اس سلسلے میں سید نواب صدیق حسن خان، سید نذیر حسین محدث دہلوی، مولانا شمس الحق عظیم آبادی، مولانا محمد حسین بٹالوی، مولانا ثناء اللہ امرتسری، مولانا عبد العزیز رحیم آبادی، حافظ عبد اللہ محدث روپڑی، مولانا

ابراہیم میر سیالکوٹی، مولانا داؤد راز (شارح بخاری)، مولانا اسماعیل سلفی، محدث العصر حافظ محمد گوندلوی رحمۃ اللہ علیہم وغیرہم کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ اور اسی طرح ماہنامہ محدث، ماہنامہ ترجمان الحدیث، ہفت روزہ الاعتصام، لاہور، پندرہ روزہ صحیفہ اہل حدیث، کراچی وغیرہ کی فتنہ انکار حدیث کے رد میں صحافتی خدمات بھی قابل قدر ہیں۔ اللہ تعالیٰ علماء اور رسائل وجرائد کی خدمات کو شرف قبولیت سے نوازے (آمین) زیر نظر کتاب "بصائر السنۃ" مولانا سید محمد امین الحق طورویؒ (فاضل دار العلوم دیوبند) کی دو جلدوں پر مشتمل تصنیف لطیف ہے۔ 1957ء میں پہلی بار یہ کتاب شائع ہوئی۔ بعد ازاں 2008ء میں مصنف کے بیٹے نے اسے دوبارہ شائع کیا۔ جلد اول میں حجیت حدیث، کتاب کا ضابطہ اطاعت اور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی پیغمبرانہ حیثیت، وجوب اتباع، قرآن وحدیث کا باہمی ربط، عہد نبوت اور عہد صحابہ میں حدیث کی کتابیں، تدوینِ حدیث اور اس سے متعلقہ مباحث، منکرین حدیث کے حدیث پر اعتراضات اور ان کے مسکت جوابات اور دیگر اہم مباحث شامل ہیں۔ اور جلد دوم میں مسٹر پرویز کے اس دعویٰ کی تردید ہے کہ امام ابو حنیفہؒ اور شاولی اللہؒ منکرین حدیث تھے۔ تالیف صحیح بخاری کے وقت حدیث کی کتابوں کا وجود، صحیح حدیث کی تعریف اور اس کی اقسام پر مفصل کلام، نسخ کا معنیٰ اور اس کی دلیل، مثالیں اور نسخ کے بارے میں مسٹر پرویز کا فریب ظاہر کیا گیا ہے تفسیر بالرائے پر کتاب وسنت کی روشنی میں تفصیلی بحث اور اہم اعتراضات پر عالمانہ وشارحانہ تبصرہ ہے۔ مولانا اس کے کتاب کے علاوہ بھی متعدد کتب کے مصنف۔ صاحب کتاب طویل عرصہ شیخوپورہ میں مقیم رہے اور جامع مسجد شیخوپورہ میں خطابت کے فرائض انجام دیتے رہے۔ مرحوم کے خطیب پاکستان مولانا محمد حسین شیخوپوریؒ اور مولانا داؤد غزنوی سے دوستانہ روابط تھے۔ کتاب ہٰذا مصف کی بیٹی محترمہ زکیہ خانم (ریٹائرڈ پرنسپل) نے محدث لائبریری کے لیے تحفۃً ارسال کی ہے۔ (م۔ا)[79]"

نوٹ: مذکورہ بالا تبصرے میں ڈاکٹر صاحب کا کوئی تذکرہ نہیں کیا گیا حالانکہ ڈاکٹر صاحب نے تحقیق، تعلیق وتخریج کے بدولت اس کتاب کو محقّق اور مستند بنایا۔

15. البصائرُ للمتوسلینَ بالمقابر (تحقیق، تعلیق)

یہ شیخ القرآن مولانا محمد طاہر رحمہ اللہ الغافر (1916ء-1987ء) کی تالیف ہے جو قبوری شرکیات وبدعات کی تردید پر

79https://kitabosunnat.com/kutub-library/Basair-Al-Sunnah-1, https://kitabosunnat.com/kutub-library/Basair-Al-Sunnah-2, Accessed on: 06-06-2023

1959ء میں طبع ہوئی[80]۔ فصیح عربی میں لکھی گئی یہ کتاب باضابطہ طور پر حوالوں سے مزین ہے۔ کتاب کے شروع میں شیخ القرآن مولانا محمد طاہر نے یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ کن دلائل سے استدلال کرنا درست ہے۔ اس سلسلے میں وہ کہتے ہیں کہ عقائد کے باب میں اخبار آحاد سے استدلال درست نہیں، خصوصاً جب خبر واحد مجموعہ شریعت کے خلاف ہو۔

صفحہ 117 سے شیخ صاحب نے "سماع موتی" کا مسئلہ شروع کیا ہے اور اس پر تفصیلی گفتگو کی ہے۔ یہ مسئلہ اس کتاب کے مرکزی مسائل میں سے ہے۔ اس مسئلے کے ضمن میں مصنف نے روح و جسد کے تعلق کا مسئلہ بیان کیا ہے۔ اس کے بعد نفی سماع موتی پر آثار پیش کی ہیں۔ نفی سماع موتی سے سے متعلق دلائل دیتے ہوئے آپؒ نے ضمنی طور پر مستقر ارواح سے متعلق اہل علم کی آراء ذکر کی ہیں۔ آگے جا کر سماع موتی کے دلائل کا جواب دیا ہے اور اس ضمن میں حیاۃ النبی ﷺ کا مسئلہ بھی ذکر کیا ہے۔ آگے ایک مستقل فصل وضع کی گئی ہے جس میں نفی سماع موتی سے متعلق فقہائے حنفیہ کی عبارات ذکر کی ہیں۔ اسی ضمن میں مسئلہ استشفاع، اہل قبور سے استعانت کا مسئلہ، امر بالمعروف ترک کرنے کی وعید اور اسباب شرک جیسے مباحث بھی ذکر کیے ہیں۔ اس کے بعد علامہ شاطبی رحمہ اللہ اور دیگر مستند اہل علم کے اقوال ذکر کیے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ صوفیائے کرام کے خواب اور مکاشفات اس باب میں دلیل نہیں بن سکتے۔ ایک ضمنی بات یہ ذکر ہوئی ہے کہ بڑے اہل علم کی کتابوں میں ضعیف احادیث نے کس طرح جگہ پائی ہے۔

سماع موتی کا مسئلہ مکمل کرنے کے بعد دوسرا مسئلہ توسل کا ذکر فرمایا ہے اور یہ اس کتاب کا دوسرا بڑا موضوع ہے۔ اس سلسلے میں مختلف ایسی روایات پر بحث کی گئی ہے جو توسل کے جواز پر دلالت کرتی ہیں۔ روایات پر بحث کے دوران مولانا محمد طاہرؒ نے کتب رجال اور جرح و تعدیل کی بڑی عالمانہ باتیں نقل کی ہیں اور یہ مباحث کوئی ڈیڑھ سو صفحات پر محیط ہیں۔ اس ضمن میں اہل قبور کے تصرفات اور قبروں کو سجدہ گاہ بنانے کی ممانعت بھی ذکر کی ہے۔

ادارہ احیاء التراث الاسلامی قطر کے مدیر عام شیخ عبد اللہ بن ابراہیم الانصاری شیخ القرآن رحمہ اللہ کی "البصائر" کے بارے میں کہتے ہیں کہ شیخ نے اس کتاب میں موضوع سے متعلق احادیث ذکر کی ہیں اور ان پر بڑے عمدہ انداز میں نقد کیا ہے۔ شیخ جرح و تعدیل اور رجال کے علم سے خوب باخبر ہیں۔ انھوں نے بے پناہ علمی صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر موضوع اور ضعیف احادیث کی نشان دہی کی ہے۔

یہ کتاب چونکہ عربی زبان میں تھی اور اپنی اہمیت و افادیت کے باوجود اردوان طبقہ کے دسترس سے باہر تھی، چنانچہ ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف نے اردو دان طبقہ، بلکہ اہل علم پر احسان کرتے ہوئے نہ صرف اس کا اردو ترجمہ کیا، بلکہ

[80] **بقیۃ الآثار من الحیاۃ المستعار: خودنوشت سوانح (ڈائری)**، شیخ القرآن مولانا محمد طاہرؒ، قلمی

تخریج و تعلیق کے ساتھ اس کی افادیت کو چار چاند لگا دیے ہیں۔ لہٰذا ڈاکٹر صاحب کی تحقیق و تعلیق کے ساتھ مکتبۃ الیمان، پنج پیر، ضلع صوابی سے پہلی بار 1438ھ = 2017ء اور دوسری بار 1439ھ = 2018ء میں 486 صفحات پر شائع ہوئی ہے۔ اس کتاب (اُردو ایڈیشن) کی برقی کاپی قابلِ رسائی ہے۔

16. البصائرلمنکرالتوسل بأھل المقابر کا تحقیقی جائزہ

شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ کے شاگردِ خاص مولانا شیخ حمد اللہ جان صاحب ڈاگیؒ (فاضل مظاہر العلوم، سہارن پور، انڈیا) کی اس اہم موضوع پر زیر نظر کتاب کا ڈاکٹر صاحب نے تحقیقی جائزہ لیا ہے اور مسئلہ سماع الموتیٰ، حیاۃ الانبیاءؑ، مسئلہ توسل، حیلہ اسقاط اور دیگر موضوعات پر سیر حاصل و مدلل بحث کی ہے۔

اس کتاب پر تحقیقی جائزہ کی اشاعت کے بارے میں مقدمہ طبع اول و دوم میں ڈاکٹر صاحب نے تفصیلی بحث کی ہے جسے ہم تلخیصاً درج کرتے ہیں:

> " شیخ القرآن مولانا محمد طاہر کی ڈائری کے مطابق ان کی کتاب "البصائرلمتوسلین بالمقابر" جمادی الثانیہ 1478ھ = جنوری 1959ء کو طبع ہوئی جس کا تعلق قبوری شرکیات و بدعات سے ہے۔ اس کتاب کی تردید میں مولانا حمد اللہ جان ڈاگئی نے "البصائرلمنکری التوسل باھل المقابر" کے نام سے 208 صفحات پر کتاب لکھی جو مولوی محمد گل رحیم اسماری کی کتابت سے مکتبہ رحیمیہ پشاور سے اوّلاً 1963ء میں طبع ہوئی، پھر مکتبہ ایشیق استنبول، ترکی سے شائع ہو کر مفت تقسیم ہوئی۔ مولانا خان بادشاہ نے اس کتاب کا ارشاد الناظر کے نام سے 489 صفحات پر جواب لکھا جو قطر سے 1404ھ = 1983ء میں شائع ہوا۔ "البصائرلمتوسلین بالمقابر" کے جواب میں مولانا حافظ کفایت اللہ نے پشتو زبان میں "الذخائرلاھل البصائر" کے نام سے 45 صفحات پر مشتمل رسالہ لکھا اور شیخ حمد اللہ جان ڈاگئی کی کتاب کا "تسہیل البصائرلمنکرالتوسل باھل المقابر" کے نام سے 464 صفحات پر پشتو ترجمہ [81] بھی مظہری کتب خانہ، یار حسین ڈاگئی سے شائع کیا.... لہٰذا ضروری ٹھہرا کہ ان کتابوں کا بھرپور جائزہ لیا جائے جو ہمارا مقدس دینی فریضہ بھی ہے اور حق بھی [82]"

---

[81] تسہیل البصائر پشتو کی طرح تسہیل البصائر اردو بھی شائع ہوا، اس کے مترجم اور مصحّح ابو الصابر سید محمد منور شاہ سواتی سیفی نقش بندی ہیں جو جامعۃ العلیمیۃ الاسلامیۃ کراچی میں مفتی اور شیخ الحدیث ہیں۔ (البصائرلمنکری التوسل باھل المقابر (تحقیقی جائزہ)، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص:10، 11)

[82] **البصائرلمنکری التوسل باھل المقابر (تحقیقی جائزہ)**، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص:12 تا 13، اشاعت اکیڈمی، عبد الغنی پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر، اشاعتِ چہارم: 2013ء

مقدمہ طبع سوم میں ڈاکٹر صاحب کتاب کی مقصدِ اشاعت کے حوالے سے مزید لکھتے ہیں:

"البصائرلمنکرالتوسل بأهل المقابرکا تحقیقی جائزہ" کا تیسرا ایڈیشن حاضر خدمت ہے۔ اس کا مقصد محض جواب برائے جواب نہیں تھا بلکہ اِحقاقِ حق اور اَبطالِ باطل تھا[83]"

اس کتاب کی دار القرآن والسنة، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے اشاعتِ اوّل: جنوری 2009ء، اشاعتِ دوم: دسمبر 2010ء اور اشاعتِ سوم: جنوری 2011ء میں منظرِ عام پر آئی ہیں۔ اشاعت اکیڈمی، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر اور دار القرآن والسنة، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے اشاعتِ چہارم: فروری 2013ء میں ہوئی ہے۔ اردو میں ہے، 303 صفحات پر محیط ہے اور انٹرنیٹ پر دستیاب ہے[84]۔

17. البلاغ المبین فی احکام رب العالمین (اُردو ترجمہ مع فارسی متن، تحقیق، تعلیق)

البلاغ المبین فی احکام رب العالمین دراصل شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کی فارسی تالیف ہے جس کا اردو ترجمہ مولانا محمد علی مظفری نے کیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے اس کتاب پر تحقیق و تعلیق کی اور اس میں فارسی متن مع اُردو ترجمہ پیش کیا ہے۔ یہ کتاب دار القرآن والسنة، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، مردان سے پہلی بار 2018ء میں 480 صفحات پر شائع ہوئی ہے اور اس کی برقی کاپی قابلِ رسائی ہے۔

18. تبیین العجب بما وَرَدَ فی فضلِ رجب (تحقیق و تعلیق)

یہ کتاب احفظ الحفاظ امیر المومنین فی الحدیث شیخ الاسلام ابو فضل احمد بن علی بن حجر العسقلانیؒ (ولادت: 773ھ = 1373ء، وفات: 852ھ = 1449ء) کی تالیف ہے جس میں ماہِ رجب سے متعلق وارد احادیث کو یکجا کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب نے ان پر تحقیق و تعلیق کی ہے۔ عربی میں 72 صفحات کی یہ کتاب دار الکتب، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر سے 2009ء میں اور دارالقرآن والسنة، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے 2012ء اور 2017ء میں یعنی اب تک تین بار شائع ہوئی ہے۔ برقی کاپی مکتبۃ الألوکۃ پر بھی دستیاب ہے[85]۔

19. التحفة الکریمة فی بیان بعض الاحادیث الضعیفة والسقیمة

یہ موضوع احادیث سے متعلق سماحۃ الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن بازؒ (1330ھ-1420ھ = 1910ء-1999ء)

---

[83] البصائرلمنکری التوسل باهل المقابر (تحقیقی جائزہ)، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: 10

[84] Download Links:

- https://archive.org/download/BasayerKaTahqiqiJayeza/Basayer%20ka%20tahqiqi%20jayeza.pdf
- https://www.scribd.com/document/366185556/Al-Basayer-le-munkar-e-tawasul-Ka-Tahqiqi-Jayeza-Molana-hamd-e-Ilah-

[85] http://www.alukah.net/sharia/0/120123/

کی بہترین عربی تصنیف ہے۔ فاضل مؤلف نے سبب تالیف بیان کرتے ہوئے لکھا ہے:

"میں نے حسب توفیق موضوع اور ضعیف روایتیں جمع کی ہیں تا کہ سب سے پہلے میں اس سے فائدہ حاصل کروں (اور کسی ایسی ویسی روایت سے کسی دینی امر کے بارے میں کوئی استدلال نہ کروں) اور اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو میرے دوسرے مسلمان بھائی بھی اس سے مستفید ہوں گے (اور وہ بھی کسی گری پڑی روایت سے استدلال نہیں کریں گے)[86]"

یہ کتاب اس سلسلے کی کتب میں ایک اچھی کاوش تھی لیکن اردو دان طبقہ کے لیے اس سے استفادہ دشوار تھا۔ ڈاکٹر صاحب نے اس کا اردو ترجمہ اور اسی طرح اس کتاب پر تحقیق و تعلیق کر کے اس کی افادیت مزید بڑھائی ہے جو دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے پہلی بار 2013ء اور دوسری بار 2015ء میں 364 صفحات پر شائع ہوئی ہے۔ 2015ء ایڈیشن کے بیرونی و اندرونی ٹائیٹل پر "التحفة الكريمةفی بیان کثیرمن الاحادیث الضعیفة والسقیمة" نام درج ہے البتہ پرنٹ لائن صفحے پر مذکورہ نام ہی درج ہے۔ علاوہ ازیں اشاعت اکیڈمی، عبدالغنی پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر سے بھی شائع ہوئی ہے ی۔ یقیناً یہ کتاب اردو زبان میں علومِ حدیث پر ذخیرہ کتب میں ایک وقیع اضافہ ہے۔

20. تذكرة السامع والمتكلم فی آداب العالم والمتعلم (ترجمہ، تحقیق، تعلیق)

تذكرة السامع والمتكلم فی آداب العالم والمتعلم امام قاضی بدرالدین محمد بن ابراہیم بن سعد اللہ ابن جماعة الکنانی الشافعیؒ (639ھ-733ھ) کی تصنیف ہے جو کہ تعلیم و تعلّم اورآدابِ درس سے بحث کرتی ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے اس کا اردو زبان میں ترجمہ کیاہے اوراس پر تحقیق و تعلیق کی ہے۔ کتاب چارابواب پر مشتمل ہے۔ بابِ اوّل میں علم اوراہلِ علم کی فضیلت، بابِ دوم میں معلم کے آداب، بابِ سوم میں طالبِ علم کے آداب اور بابِ چہارم میں کتابوں اورآلہ علم کے آداب بیان کیے گئے ہیں۔ دارالقرآن والسنة، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے پہلی بار 2018ء میں 228 صفحات پر شائع ہوئی ہے۔

21. ترجمة القرآن الحكيم/القرآن الحكيم (پشتو ترجمہ)

ڈاکٹر صاحب کا زیر نظر ترجمہ قرآن موجودہ پشتو تراجم قرآن میں ایک مفید، وقیع اور خوش آئند اضافہ ہے۔ یہ یوسف زئی پشتو لہجے میں مفاہیم قرآن کو سلیس، سادہ اور عام فہم انداز میں پیش کرنے والا ترجمہ ہے جو عوام وخواص

---

[86] التحفة الكريمةفی بیان بعض الاحادیث الضعیفه والسقیمة، مؤلف: عبدالعزیز بن باز، ترجمہ و تعلیق: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص:24، دارالقرآن والسنۃ، شہباز گڑھی، مردان

میں کافی مقبول رہاہے بالخصوص نو عمر بنین وبنات اس سے کافی استفادہ کرتے چلے آرہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے حتی الامکان کوشش کی ہے کہ لفظ کی رعایت مد نظر رکھ کر قرآن مجید میں وارد اصطلاحات کی مختلف تعبیرات قاری کو روانی اور شستگی کے ساتھ اس کی مادری زبان میں ذہن نشین کرائی جائیں۔ اس ترجمہ کی طباعت کا آغاز علیحدہ پاروں کی صورت میں انتہائی معمولی کاغذ پر 1983ء میں دارالقرآن، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے ہوا[87] جسے کاتب نے ہاتھ سے لکھا تھا، یہ ترجمہ بالترتیب پارہ وار شائع ہوتا رہا، 2012ء میں مکمل ہوا۔ مجموعی صورت میں "القرآن الحکیم (پشتو ترجمہ)" کے نام سے 2012ء اور 2013ء میں اشاعت اکیڈمی، قصہ خوانی پشاور سے 1128 صفحات پر شائع ہوا جس کے کاتب مولوی سید امیر اللہؒ (منی خیلہ، چارسدہ) تھے۔ ڈاکٹر صاحب اس ترجمہ کے بارے میں اپنے تاثرات میں لکھتے ہیں:

> "قرآن مجید غورو تدبر کرنے کے لیے نازل ہوا ہے۔ غورو تدبر کے بعد ہی انسان اس پر عقیدہ رکھ سکتا اور اس پر عمل کر سکتا ہے۔ اس مقصد کے لیے میں نے 1983ء میں پشتو زبان میں قرآن مجید کا لفظی ترجمہ لکھنا شروع کیا تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے 2012ء میں مکمل ہو کر منصۂ شہود پر آیا ہے[88]"

"القرآن الحکیم (پشتو ترجمہ)" کے مقدمہ میں ڈاکٹر صاحب نے قدرے تفصیل میں اس ترجمے کے احوال پشتو زبان میں قلم بند کیے ہیں جس کا ترجمہ تلخیصاً یہاں پر ذکر کرتے ہیں:

> "والد محترم مولانا عبد المعبود صاحب نے مجھے 1983ء میں فرمایا کہ پشتو زبان میں آسان اور رواں ترجمہ لکھوں جس کی مدد سے وہ مسجد میں عوام کو درسِ قرآن دے سکیں۔ ان کے حکم کی پاسداری کرتے ہوئے میں نے ثواب کی نیت سے پشتو زبان میں یہ لفظی ترجمہ شروع کیا اور اس کا پارہ پارہ شائع کرتا رہا۔ محترم سید حبیب صاحب (متوفیٰ:1998ء) اس کی کتابت کرتے رہے اور ان کے وفات تک اس کے 19 پارے شائع ہو گئے تھے۔ بعد ازاں بقیہ پاروں کی کتابت مکمل کرنے کے لیے کاتب کا ملنا دشوار ہو گیا تھا۔ بالآخر ایک کاتب کی خدمات حاصل کی گئیں حتیٰ کہ 2006ء تک 27 پارے شائع ہوئے مگر اس کے بعد یہ سلسلہ بالکل رک گیا۔ تاہم پھر ایک اچھے کاتب مولوی سید امیر اللہ ملے جنہوں نے از سر نو اس کی کتابت کی اور (2012ء میں) یہ ترجمہ مکمل کیا[89]"

---

[87] **القرآن الحکیم (پشتو ترجمہ)**، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص:، مقدمہ، اشاعت اکیڈمی، قصہ خوانی پشاور، 2012ء
[88] **سوال نامہ از مستقیم خان (ایم فل سکالر)**، جواب دہندہ: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص:8، 17 ستمبر 2012ء
[89] **القرآن الحکیم (پشتو ترجمہ)**، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص:، مقدمہ

خوش آئند امر یہ ہے کہ 2017ء میں اس ترجمہ کا پہلا حصہ (سورۃ الفاتحہ تا سورۃ المائدۃ) دارالقرآن والسنۃ ہوسئی، شہباز گڑھی (مردان) سے 217 صفحات پر کمپیوٹر پر کمپوز شدہ کتابی صورت میں شائع ہو چکا ہے۔ قرآن کریم کے متن کو مختلف حصوں میں ترتیب وار تقسیم کر کے ہر حصہ کے ترجمہ کو اس کے بعد لکھا گیا ہے اور جا بجا مختصر حواشی و اضافی نوٹس کا اضافہ بھی کیا گیا ہے۔ ترجمہ کے بقیہ حصوں پر بھی کام جاری ہے۔

ڈاکٹر ثناء اللہ حسین صاحب اس ترجمہ کی بابت لکھتے ہیں:

"ان کے قرآن مجید کا زیر تبصرہ ترجمہ انہوں نے اپنے والد بزرگوار رحمہ اللہ کے ایماء پر 1983ء میں شروع کیا۔ آج تک 28 پارے بحمد اللہ شائع ہو چکے ہیں۔ بقیہ 2 پارے بھی بہت جلد منظر عام پر آجائیں گے۔ یہ ترجمہ عوام و خواص دونوں میں کافی مقبول رہا ہے اور خصوصاً نو عمر بچے اور بچیاں اس سے کافی استفادہ کر رہی ہیں[90]۔"

اس ترجمۂ قرآن کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

- "یوسف زئی پشتو لہجے میں لکھا گیا یہ ترجمہ تحت اللفظ نہیں ہے بلکہ مفاہیم قرآن کو سلیس اور عام فہم انداز میں پیش کرنے کی ایک اچھی کاوش ہے۔
- روانی، سلاست، شستگی اور سادہ انداز میں مشکل الفاظ کی وضاحت اس ترجمے کی خاص خصوصیات ہیں۔
- حتی الوسع کوشش کی گئی ہے کہ لفظ کی رعایت کو ملحوظِ خاطر رکھا جائے اور قرآن کریم میں وارِد اصطلاحات کی مختلف تعبیرات کو قاری کو اس کے مادری زبان میں ذہن نشین کر دیا جائے۔
- مترجم نے یہ ترجمہ بلا مبالغہ بے جا ایجاز و اطناب سے پاک اور قرآنی علوم سے شناسا اور ترجمے و تفسیر کے لیے دیگر ضروری علوم سے واقف ہے۔
- فی الحال اس ترجمے کی طباعت انتہائی معمولی کاغذ پر علیحدہ پاروں کی صورت میں کی گئی ہے جسے کاتب نے ہاتھ سے لکھا ہے۔
- آیات کے متن کو مختلف حصوں میں تقسیم کر کے ہر حصے کے ترجمے کو اس کے بعد لکھا گیا ہے۔
- کمپیوٹر پر لکھائی و طباعت (Computerized Version) سے اس کی خوبصورتی مزید بڑھ جائے گی اور اس کے ساتھ مختصر حواشی اور وضاحتی نوٹس کا اضافہ یقیناً اسے چار چاند لگا دے گا[91]۔"

---

[90] **پشتون علماء کی تفسیری خدمات**، ڈاکٹر ثناء اللہ حسین، ص: 139

[91] **نفسِ مصدر**

22. ترجمة القرآن الحکیم (سورۃ الفاتحہ تاسورۃ المائدۃ)

اس کا تذکرہ اوپر کیا گیاہے۔ یہ ڈاکٹر صاحب کے ترجمة القرآن الحکیم (پشتو) کی بتدریج کمپیوٹر پر کمپوزنگ (مشینی کتابت) اور اشاعت ہے۔ ترجمة القرآن الحکیم کا پہلا کمپیوٹرائزڈ ایڈیشن (سورۃ الفاتحہ تاسورۃ المائدۃ) دار القرآن والسنة، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی ضلع مردان سے 2017ء میں 217 صفحات پر شائع ہو چکا ہے۔

23. تسہیل بُلغة الحیران فی ربط آیات القرآن (تسہیل، تحقیق، تعلیق)

"بلغة الحیران فی ربط آیات القرآن" نظمِ قرآن سے متعلق مولانا محمد حسین علی کی املائی تفسیر ہے جس میں انہوں نے ربطِ آیات، سورتوں کے خلاصے اور مشکلاتِ آیات کو حل کیا ہے[92]۔ قرآن کریم کی آیات وسور کی باہمی ربط، تفسیری نکات، حلِ مشکلات اور خاص الفاظ کی تشریح پر مشتمل اس کتاب سے متعلق اگرچہ مشہور یہ ہے کہ یہ مولانا حسین علی کی تصنیف ہے لیکن صحیح قول کے مطابق مولانا کے دروس کا مجموعہ ہے جو مولانا محمد نذر شاہ عباسی اور مولانا غلام اللہ خان (المتوفیٰ: ۱۴۰۰ھ) نے قلم بند کئے تھے اور تفسیر کے دیباچے میں یہ تصریح موجود ہے کہ یہ تقریریں جو آگے آرہی ہیں حضرت صاحب نے غلام اللہ خان سے قلم بند کروائی ہیں[93]۔ کتاب کی زبان چونکہ مشکل تھی اوراس سے استفادہ کرنا دشوار تھا۔ آپ نے اس کی زبان کو سہل بناکراس پر تائیدی اور توضیحی نوٹ لکھے۔ڈاکٹر صاحب کی تسہیل، تحقیق، تعلیق کے ساتھ یہ کتاب 2008ء اور 2009ء میں اشاعت اکیڈمی، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر سے دوبار شائع ہوئی۔ یہ دو جلدوں میں ہے اور 1136 صفحات پر محیط ہے۔

24. تفسیر مطالعہ قرآن مجید: جلد اوّل (مقدمہ، خلاصہ مضامین قرآن مجید، بنیادی تعریفات، اصطلاحات، تفسیر الفاتحہ)

تادم تحریر ڈاکٹر صاحب کے اس اردو تفسیر کی فقط جلد اوّل ہی شائع ہو سکی ہے جو مقدمہ، نظمِ قرآن مجید (خلاصۂ مضامین)، سورۃ الفاتحہ کی تفسیر، حلِ لغت، چند شبہات کے جوابات اور چند بنیادی تعریفات، اصطلاحات پر مشتمل ہے۔ اللہ کریم ڈاکٹر صاحب کو مزید توفیقات اور صحت وعافیت کے ساتھ درازئ عمر سے نوازے کہ اس اچھوتے انداز سے قرآن مجید کی علمی و مدلل اردو تفسیر کو پایہ تکمیل تک پہنچائے۔ اشاعت اکیڈمی، عبد الغنی پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی پشاور سے پہلی بار ستمبر 2011ء میں 214 صفحات پر شائع ہوئی ہے۔ برقی کاپی قابلِ رسائی ہے۔

25. التوصُّل الی حقیقة التَّوَسُّل یعنی شرعی وغیر شرعی وسیلہ

التوصُّل الی حقیقة التَّوَسُّل یعنی شرعی وغیر شرعی وسیلہ دراصل علامہ محمد نسیب رفاعی (ولادت: 1312ھ –

[92] برصغیر میں قرآن فہمی کا تنقیدی جائزہ، ڈاکٹر محمد حبیب اللہ قاضی چترالی، ص319، زمزم پبلشرز، کراچی، 2007ء

[93] برصغیر میں قرآن فہمی کا تنقیدی جائزہ، ڈاکٹر محمد حبیب اللہ قاضی چترالی، ص329، 330

1412ھ=وفات: 1912ء-1992ء) کی عقیدہ و منہج کے فن میں ایک جامع تصنیفی کاوش ہے۔ آپ نے تفسیر ابن کثیر کی عربی میں زبان میں تلخیص بھی مرتب کی تھی۔ التوسّل کے موضوعات میں وسیلہ کا لغوی و شرعی مفہوم، قرآن وحدیث کی روشنی میں اس کی جائز وناجائز اقسام اور وسیلہ سے متعلق عقلی ونقلی شبہات کے مدلل جوابات قابلِ ذکر ہیں۔ مذکورہ کتاب اردو زبان میں ڈاکٹر سراج صاحب کی تلخیص وتسہیل کے ساتھ دارالقرآن والسنة، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے دسمبر 2022ء میں شائع ہوئی ہے۔ کتاب کی کمپوزنگ فاطمہ بنتِ سراج الاسلام حنیف نے کی ہے۔

26. توضیحات

یہ کتاب مختلف دینی مضامین پر ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب کے نادر علمی وتشریحی نوٹس کا مجموعہ ہے جو کافی مقبول ہوئی۔ 2007ء میں دارالقرآن والسنة، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے شائع ہوئی اور کئی ایڈیشنز نکلے۔ کتاب اردو میں ہے اور 495 صفحات پر محیط ہے۔

27. حیاۃ الانبیاء صلوات اللہ علیہم بعد وفاتھم (اردو ترجمہ، تحقیق، تعلیق)

حیاۃ الانبیاء علیہم السلام جیسے سنجیدہ، پیچیدہ اور دقیق موضوع پر حافظ ابو بکر احمد بن حسین بیہقیؒ (994ء-1066ء) کی تالیف "حیاۃ لانبیاء ﷺ بعد وفاتھم" کاڈاکٹر صاحب نے اردو ترجمہ کیا اوراس کی تحقیق وتعلیق بھی کی جو کہ دار القرآن والسنة، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان اوراشاعت اکیڈمی، عبد الغنی پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر سے اولاً 2013ء، ثانیاً 2014ء، ثالثاً 2015ء اور رابعاً ذوالقعدۃ 1437ھ = اگست 2016ء میں شائع ہوئی ہے۔ کتاب اردو زبان میں ہے اور 208 صفحات پر محیط ہے۔ (نوٹ: اس میں ڈاکٹر صاحب کی کتاب **انباء الاذکیاء بحیاۃ الانبیاء علیہم السلام لحافظ سیوطی (ترجمہ، تحقیق وتعلیق)** بھی مدغم کی گئی ہے)۔

28. خصائلِ مسلمین ترجمہ مسائلِ اربعین

ابو سلیمان شاہ محمد اسحاق محدث دہلویؒ نے بدعات کی تردید میں مسائل اربعین کے نام سے فارسی میں کتاب لکھی جس کا مولانا سید ابو احمد حسین سجاد بخاری نے خصائل مسلمین کے نام سے فارسی سے اردو میں ترجمہ کیا جو دوبار یعنی 1962ء اور 1968ء میں (غیر محقق ایڈیشن) شائع ہوا۔ ڈاکٹر صاحب نے اس پر حواشی لکھے، احادیث، روایات اور فقہی عبارات کی تصحیح وتحقیق کرلی اور چند مقامات پر اخطاء کی نشان دہی بھی کی جو مذکورہ بالا نام سے مکتبہ دارالعلوم تعلیم القرآن، مدینہ مارکیٹ، راجہ بازار، راولپنڈی سے 1429ھ = 2008ء (محقق ایڈیشن) اور طبع چہارم (محقق ایڈیشن) دارالقرآن والسنة، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان 1439ھ = 2018ء میں 188 صفحات پر

اردو میں شائع ہوا۔ عوام و خواص کے لیے یکساں مفید ہے جو 40 سے زائد معاشرتی مسائل و رسومات جیسے بچے کی ولادت، شادی بیاہ، غم و موت وغیرہ میں اتباعِ سنت کا درس دیتی ہے۔ طبع چہارم میں تکملہ از محقق (بدعات صوفیائے کرام کی نظر میں) کا اضافہ بھی کیا گیا ہے۔ انٹرنیٹ پر دستیاب ہے[94]۔

29. الخیر الکثیر فی قبسات من کتب التفسیر (الملک – الناس)

اس کتاب کا شمار بھی مولانا ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب کی ابتدائی قلمی کاوشات میں ہوتا ہے۔ یہ کتاب قرآن مجید کے طلاب کے لیے عربی کے امہات الکتب سے تفسیری اقوال کی تدوین پر مشتمل ہے جو عربی زبان میں 151 صفحات پر 1982ء میں مکتبۃ القاسمیۃ، امبیلہ روڈ، رستم، ضلع مردان سے شائع ہوئی۔ کتاب کی برقی کاپی قابلِ رسائی ہے[95]۔

30. دہ نمونز کتاب (پشتو زبان میں نماز کی رہنما کتاب)

پشتو زبان میں نماز کے احکام و مسائل کے حوالے سے مستند تفصیلات پر مشتمل ڈاکٹر صاحب کی یہ تالیف اسّی کی دہائی میں دار العلوم تعلیم القرآن، رستم، ضلع مردان اور دار العلم، ہوسئی، مردان کے اشتراک سے شائع ہوئی۔

31. رسول اللہ ﷺ پر جادو ہوا یا نہ؟

یہ مولانا محمد حسین نیلویؒ (1922ء-2006ء) کی تالیف ہے جو ڈاکٹر صاحب کی تحقیق و تعلیق کے ساتھ دار القرآن والسنۃ، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، مردان سے پہلی بار ستمبر 2021ء میں اردو میں 106 صفحات پر شائع ہوئی ہے۔

32. رقعاتِ حنیف (اثر خامہ)

یہ مختلف مواقع پر عوام خواص کی جانب سے ڈاکٹر صاحب سے پوچھے گئے متعدد سوالات اور ڈاکٹر صاحب کی طرف سے ان کے علمی جوابات پر مشتمل نہایت معلوماتی کتاب ہے جو 2011ء میں اردو زبان میں شائع ہوئی۔

33. زاد الطالبین من کلام رسول رب العالمین (ترجمہ، تخریج، تعلیق)

مولانا محمد عاشق الٰہی برنیؒ کی یہ تالیف منتخب احادیث نبویہ ﷺ کا مجموعہ ہے جو درسِ نظامی کے طلباء کے استفادے

---

[94] https://www.scribd.com/document/371115414/Dr-Siraj-Ul-Islam-Hanief-urdu-Masayel-Arbaeen-Az-Shah-Ishaq-r-a

[95] **Download Links:**

- https://www.scribd.com/document/370859978/Al-Khair-Ul-Kaseer-Al-Mulk-Ta-Al-Naas-by-Dr-Siraj-ul-islam-hanief
- https://archive.org/download/AlKhairUlKaseerAlMulkTaAlNaas/al%20khair%20ul%20kaseer%20al%20mulk%20ta%20al%20naas.pdf

کے لیے لکھی گئی ہے اور درجہ ثانویہ عامہ میں شاملِ نصاب ہے۔ فاضل مؤلف کی یہ کتاب بیک وقت طلباء کو عربی زبان، صرف، نحو اور ادب بھی سکھاتی ہے۔ اس کتاب کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے ڈاکٹر صاحب نے اس کا پشتو زبان میں ترجمہ کیاہے اور حواشی میں تشریح اوراس کی احادیث کی تخریج و تحقیق کرکے ان کے درجے کا تعین بھی کیاہے۔ یہ کتاب پہلی بار ستمبر 1998ء میں دار القرآن والسنة، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے 170 صفحات پر پشتو میں شائع ہوئی ہے اوراس کی برقی کاپی بھی قابلِ رسائی ہے[96]۔ دوسری بار بھی دار القرآن والسنۃ ہی سے جنوری 2022ء میں 252 صفحات پر شائع ہوئی ہے جس کی مشینی کتابت (کمپوزنگ) اور ترکیب نحوی مولوی مسیح اللہ طاہری اوراس پر نظر ثانی و تنظیم فہارس سلمان حنیف نے کی ہے۔

34. سِلك الدررفي خلاصة الآيات والسور

فنِ تفسیر میں (خلاصۂ مضامینِ قرآن اور ربطِ آیات وسور بالخصوص علم المناسبة) پر یہ کتاب دو جلدوں پر مشتمل ہے جس کے اہم مباحث قرآن کی تمام سورتوں اور آیاتِ مبارکہ کے مضامین کا سلیس اردو زبان میں خلاصہ، ہر سورت کا گزشتہ سورت سے ربط و تعلق، سورت کے مختلف نام مع حوالہ جات، ہر سورت کے فضائل، آیتِ سورت اور دیگر اساسی اصطلاحات کی تعریفات، اہم تفسیری مسائل کا حل، فکر سندھی، فکر فراہی اور فکر حسینی کا تعارف ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے یہ کتاب تقریباً نو سال میں مکمل کی۔ بلاشبہ یہ خلاصۃ القرآن کے حوالے سے کفایت کرنے والی کتاب ہے جو دار القرآن والسنة، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے پہلی بار 2018ء میں اُردو زبان میں مجموعی طور پر 1282 صفحات (670+612=1282) پر شائع ہوئی ہے۔ کتاب کی برقی کاپی قابلِ رسائی ہے۔

35. صحابہ کرامؓ پر اعتراضات کا علمی جائزہ

ڈاکٹر صاحب کی یہ کتاب صحابہ کرامؓ کی عدالت اور دین میں ان کے مقام کی تشریح وتوضیح کی خاطر لکھی گئی ہے اور اس ضمن میں صحابہ کرامؓ پر وارد مطاعن کا بھی بھرپور جواب دیا گیاہے۔ 2016ء میں دار القرآن والسنة، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے شائع ہوئی ہے۔ کتاب اردو زبان میں ہے اور 460 صفحات پر مشتمل ہے۔

36. صحیح بخاری کی آخری حدیث کی توضیح

ڈاکٹر صاحب کی اس تصنیفی کاوش کے اہم مضامین میں قرآن مجید اور وزن اعمال، معتزلہ اور وزن اعمال، کلمتان

---

[96]Download Links:

- https://archive.org/download/ZaadUTalebeenByDrSirajUlIslamHanief1998/Zaad%20u%20talebeen%20by%20Dr%20Siraj%20ul%20Islam%20Hanief%201998.pdf
- https://www.scribd.com/document/371121054/Zaad-u-Talebeen-by-Dr-Siraj-Ul-Islam-Hanief-1998

حبیبتان الی الرحمٰن الخ کی لفظی تحلیل، اسناد کے لطائف، غریب حدیث تعارف اور اقسام، اذکار سے متعلق اہم مباحث، فقہ الحدیث، ڈاکٹر مولانا سراج الاسلام صاحب حنیف کی سند حدیث تا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ والی آخرہ، حدیث کے شیوخ اور ان کے سلسلہ اساتذہ کا مختصر تعارف ہے۔ یہ کتاب دار القرآن والسنۃ، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے پہلی بار 2021ء میں اردو زبان میں 140 صفحات پر شائع ہوئی ہے۔

37. ضعیف اور بے اصل واساس کہانیاں

اس کتاب کا تعارف اور مقصدِ تالیف **باون بے اصل واساس کہانیاں** کتاب کے ضمن میں بھی پیش کیا جاچکا ہے۔ دراصل ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی علمی شخصیت کا ایک نمایاں پہلو اُن کا تحقیقی مزاج ہے۔ وہ اسلامی ادب بالخصوص احادیث کے حوالے سے زبان زدعام روایات کی تحقیق و تنقیح اور چھان پھٹک کا فریضہ بطریقِ احسن نبھارہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے اپنی تحقیقاتِ حدیث میں ایسے سینکڑوں روایات وواقعات کی نشان دہی کی ہیں جو سراسر بے بنیاد ہیں اور غلطی سے یا غلط فہمی کی بنیاد پر نبیٔ رحمت ﷺ یا صحابہ کرام ﷺ کی طرف منسوب کی جاتی ہیں مگر ان کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ زیر نظر کتاب بھی زبان زدعام ضعیف اور موضوع واقعات سے متعلق ہے جس میں دیگر موضوعات کے ساتھ ساتھ بعض حدیث سے متعلق بھی ہیں۔ زیر نظر کتاب کا مقصد یہ ہے کہ خطباء، واعظین اور عوام ایسے واقعات بیان کرنے سے گریز کریں اور ایسے کسی واقعہ کو سننے کے بعد مسترد کردیں۔ یہ کتاب دار القرآن والسنۃ، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے پہلی بار جنوری 2018ء (**باون (52) بے اصل واساس کہانیاں کے عنوان سے**) اور دوسری بار اکتوبر 2019ء میں اردو میں 376 صفحات پر سدھوم پرنٹرز پشاور شائع سے ہوئی ہے۔

38. طِیبُ الکلام فی اسانید سراج الاسلام

ڈاکٹر صاحب کی یہ کتاب علم الاسانید پر ہے جس میں ان کی سند تفسیر قرآن مجید اور سند حدیث (صحاحِ ستہ، مؤطا امام مالک، مشکوٰۃ المصابیح) وغیرہ کا مفصل تذکرہ کیا گیا ہے۔ یہ آپ اور آپ کے متعلقہ اساتذہ سے آگے رسول اللہ ﷺ تک جا پہنچتا ہے۔ آغازِ کتاب میں فہرسِ عنوانات موجود نہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے اپنے تمام اساتذہ کا مفصل تعارف مع تراجم اعلام کیا ہے اور اپنے جملہ اجازات اور دینی سندی دستاویزات کے نقول تک ملحق کی ہیں۔ یہ کتاب پہلی بار دار القرآن والسنۃ، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے 2022ء میں 53 صفحات پر شائع ہوئی ہے۔

39. علمی کشکول (مختلف علماء کی مفید عبارتوں کے اقتباسات پر مشتمل کتاب)

علمی کشکول ایک مختصر مگر دلچسپ اور کارآمد معلومات پر مشتمل کتاب ہے۔ مختلف علمائے کرام کی مفید عبارتوں

کے وہ منتخب اقتباسات جو دورانِ مطالعہ ڈاکٹر صاحب کو اچھی لگی اس کاوش میں کو یکجا مرتب کیا گیاہے۔اسے اولاً 2006ء میں العلم پبلشنگ سروسز، عبد الغنی پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر نے 81 صفحات پر کارڈ بائنڈنگ میں شائع کیا تھا۔ دسمبر 2021ء میں اس کا اضافہ شدہ ایڈیشن 136 صفحات پر دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان شائع ہوچکاہے جس کے تمہیدی کلمات میں مؤلف موصوف لکھتے ہیں:

"زیر نظر کتاب کچھ بے ربط مضامین کا مجموعہ ہے جس میں کسی خاص علم وفن کی تخصیص نہیں ہے۔ میرے مطالعے کے دوران جب کہیں دل چسپ علمی اور غیر معمولی تحقیقی بات نظر آئی اسے اس سلسلہ میں الف بائی ترتیب سے درج کرتا رہا۔اس طرح یہ علمی رسالہ مرتب ہوا۔ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا بہت بڑا فائدہ ہوگا اور ہر عمر کے طلباء اور ہر فن کے دھنی اس سے مستفید ہوں گے۔"

یہ کتاب 97 مختلف النوع مضامین یاعناوین پر مبنی ہے جن میں مختلف گروہوں جیسے ازارقہ، خوارِج، المفوضہ اور نصیریہ سے متعلق نادر عبارتیں ذاتی پسند وناپسند کے بغیر شامل ہیں۔اسی طرح متفرق عنوانات جیسے تمائم تعویذ گنڈے، نحو، یزید، مصنوعی قبریں، علماء کی قسمیں، بدعت کی اقسام، فرعون، صیامِ شوال، رافضی اور خرگوش، گستاخِ رسول، ہر آیت کا ظاہر وباطن، سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور تدلیس، عید قیامت المسیح، طبرانی، دس من البغاۃ، فقہائے سبعہ، کلمہ توحید کے قرآنی نام، دوام رفع الیدین، الحسن والحسین سیدا شباب اھل الجنۃ، اصحابِ ابی حنیفہؒ، امام ابوحنیفہؒ، اسلام تلوار سے نہیں پھیلا پر قیمتی نادر عبارات اکابر جمع کی گئی ہیں۔

40. علوم القرآن (دو جلدوں میں)

ڈاکٹر صاحب کی یہ ضخیم کتاب جامعیت کے ساتھ کئی ایک علوم قرآن کو ایک ساتھ پیش کرتی ہے۔اس میں علوم القرآن کا آغاز، کتبِ تفسیر کا تعارف، علم اعراب القرآن، معانی القرآن، غریب القرآن، مشکلات القرآن، متشابہ القرآن، علم الوجوہ والنظائر، ناسخ ومنسوخ، علم المناسبات اور اسباب نزول سے متعلقہ کتب کا تذکرہ کیا گیاہے۔

جلد اول کے اہم مباحث میں علوم القرآن کا تعارف، آغاز وتدوین، تفسیر سے متعلقہ کتب کا تذکرہ ومختصر تعارف، علم اعراب القرآن، معانی القرآن، غریب القرآن، مشکلات القرآن، علم متشابہ القرآن، علم الوجوہ والنظائر، احکام القرآن، علم المکی والمدنی، علم اعجاز القرآن، فضائلِ قرآن، توجیہہ القرآت، علم مبہمات القرآن، علم اُصول تفسیر، علم مجاز القرآن، علوم القرآن باصطلاح متاخرین، تعارف قرآن مجید، بنیادی اصطلاحات، قرآن مجید کے آداب، قرآن مجید کے 70 نام، سورتوں کے نام وفضائل، جمع وتدوین قرآن، کاتبین وحی، انواعِ خطابات قرآن، فواتح وخواتم سورۃ القرآن، ناسخ ومنسوخ، اسبابِ نزول اور علم المناسبات سے متعلقہ کتب قابل ذکر ہیں۔

جلد دوم کے مباحث میں قرآن مجید میں معرّب اور اس فن کے لکھاری، قرآن مجید میں 179 معرّب الفاظ، اشباہ

ونظائر کا مفہوم، قرآن مجید میں حروفِ اضداد (مفہوم، اس فن میں لکھنے والے، 57 اضداد کی وضاحت)، تاویل وتفسیر، تفسیر کا ارتقاء، مکہ، مدینہ، کوفہ کے مدارسِ تفسیر، اقسامِ تفسیر جیسے تفسیر بالماثور پر مشتمل منتخب تفاسیر، تفسیر بالرائے پر مشتمل منتخب تفاسیر، تفسیرِ فقہی اور تفسیر بالاشارہ شامل ہیں۔(ڈاکٹر صاحب نے اپنی ایک سابقہ کتاب مناہج المفسرین کو اس جلد میں ضم کیا ہے)۔

کتاب کا اسلوب سادہ اور عام فہم ہے۔ کتاب کی پروف خوانی مولانا صفی اللہ (لاہور) نے کی ہے۔ دار القرآن والسنۃ، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے پہلی بار 1436ھ = 2015ء میں اُردو میں شائع ہوئی ہے۔ دو جلدوں پر مشتمل ہے اور مجموعی طور پر 900 صفحات پر محیط ہے۔ اس کتاب کی برقی کاپی رکیم اکتوبر 2017ء سے www.kitabosunnat.com پر قابلِ حصول ہے۔ اس آن لائن مکتبہ پر تفصیلِ کتاب کے تحت درج ذیل تمہید و تعارف پیش کیا گیا ہے:

"قرآن مجید جو دینِ اسلام کی اساس وبنیاد ہے' جان ومال کی حفاظت کا محکم اور اٹل دستور ہے۔ بدی اور بدکرداری کو نابود کرنے کا ایک ناقابل تنسیخ اور ناقابل تردید ضابطۂ حیات ہے۔ کوئی آسمانی الہامی یا غیر الہامی کتاب ایسی نہیں بتائی جاسکتی جس کو ہر اعتبار اور ہر حیثیت سے قرآن مجید کی طرح کامل اور ناطق کہا جاسکے۔ یہ قرآن مجید ہی ہے جس نے پہاڑوں کی طرح جمے ہوئے لوگوں کو اُن کی جگہ سے ہٹا دیا۔ قلوبِ بنی آدم کی زمین کو پھاڑ کر اُس کی میں معرفت الٰہی کے شیریں چشمے جار کر دیے۔ وصول الی اللہ کے دشوار گزار راستے برسوں کی جگہ منٹوں میں طے کرادیے۔ مردہ قوموں اور پژمردہ دلوں میں ابدی زندگی کی روح پھونک دی۔ قرآن مجید معاش ومعاد کا کامل ترین دستور العمل اور حلال وحرام اور جائز وناجائز کا جامع ترین آئین ہے۔ اِنس وجن کی تہذیب وتزکیہ اور ان کی انفرادی واجتماعی برتری اور سازگاری کا مکمل قانون ہے جو زندگی کے تمام شعبوں کے لیے بغیر تخصیص زمان و مکاں اور بدوں لحاظِ رنگ ونسل نہایت عمدہ' متین اور جامع تعلیم پیش کرتا ہے۔ آج تک اس کتاب قرآن مجید کو سمجھنے کے لیے اس کی مختلف تفاسیر اور اس میں موجود تمام علوم سے متعلقہ گراں قدر محنت کی گئی ہے اور بہت سے کتب کتب خانے کی زینت بن چکی ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب بھی علوم القرآن کے حوالے سے لکھی گئی ہے اس میں کئی ایک علوم قرآن کو جمع کر دیا گیا ہے اور اس میں پندرہ فصول قائم کی گئی ہیں۔ سب سے پہلے اس میں علوم القرآن کا آغاز وتدوین پھر تفسیر سے متعلقہ کتب کا تذکرہ ومختصر تعارف' اس کے بعد علمِ اعراب القرآن' علم معانی القرآن' علم غریب القرآن' علم مشکلات القرآن' علم متشابہ القرآن' علم الوجوہ والنظائر' علم احکام القرآن' علم

الناسخ والمنسوخ، علم المناسبات، علم اسباب النزول وغیرہ سے متعلقہ کتب کی فہرست دی گئی ہے یہ کتاب نہایت جامع اور اختصار کی مرقع ہے۔ حوالہ جات سے کتاب کو مزین کیا گیا ہے۔ کتاب کا اسلوب نہایت عمدہ، سادہ اور عام فہم ہے۔ یہ کتاب "علوم القرآن" ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی مرتب کردہ ہے۔ آپ تصنیف و تالیف کا عمدہ شوق رکھتے ہیں، اس کتاب کے علاوہ آپ کی درجنوں کتب اور بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مؤلف وجملہ معاونین ومساعدین کو اجر جزیل سے نوازے اور اس کتاب کو ان کی میزان میں حسنات کا ذخیرہ بنادے اور اس کا نفع عام فرمادے۔ آمین (ح۔م۔ا)[97]"

41. قاموس الکتاب: حصہ اوّل (اُردو زبان میں قرآن کریم کے الفاظ کی جامع اور عام فہم ڈکشنری)

یہ اُردو زبان میں قرآن کریم کے الفاظ کی جامع اور عام فہم ڈکشنری ہے جو 150 کے قریب مختلف کلماتِ قرآن کے معانی و مدلل تشریحات پر مشتمل ہے۔ یہ دراصل قرآنیات پر آپ کی ایک عربی کتاب اللباب فی تاویلِ الالفاظ اشکلت فی الکتاب کے طرز پر ہے اور اس کا اُردو ترجمہ ہے۔ جس کی سببِ اشاعت کا تذکرہ ڈاکٹر صاحب نے اس کے مقدمہ میں کیا ہے جسے یہاں پر تلخیصاً درج کرتے ہیں:

"اس عاجز کو اللہ تعالیٰ نے قرآنی وجوہ ونظائر کے موضوع پر عربی زبان میں اللباب فی تاویل الالفاظ اشکلت فی الکتاب کے نام سے تالیف کرنے کی توفیق دی جس سے عربی جاننے والے احباب نے بھرپور فائدہ اٹھایا مگر اردو جاننے والے احباب اس سے خاطر خواہ فائدہ اٹھانہ سکے۔ والد محترم اصرار کرتے رہے کہ اس کتاب کو اردو کے قالب میں ڈھالنا چاہیے....... (چنانچہ) قاموس الکتاب کے نام سے اس کا ترجمہ شروع کردیا جو محض ترجمہ نہیں (بلکہ) اس نے ایک مستقل تحقیقی کتاب کی شکل اختیار کی[98]"

کتاب کا انتساب شیخ حسین علی بچھراںؒ اور شیخ القرآن مولانا محمد طاہرؒ کے نام کیا گیا ہے۔ قرآنی لغت کے فن پر اس کتاب کی اشاعتِ اوّل فروری 2007ء میں اشاعت اکیڈمی، عبد الغنی پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر اور دار القرآن والسنۃ، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، مردان سے ہوئی ہے جو 300 صفحات اور حرف الالف تاحرف الھمزۃ کے قرآنی الفاظ و اصطلاحات پر مشتمل ہے۔ اشاعتِ دوم جون 2016ء میں دار القرآن والسنۃ، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے ہوئی ہے جو 668 صفحات اور الالف الممدودۃ تاحرف الثاء کے قرآنی الفاظ

---

97 https://kitabosunnat.com/kutub-library/uloom-al-quran-1, https://kitabosunnat.com/kutub-library/uloom -al-quran-2, Accessed on: 06-06-2023

98 **قاموس الکتاب**، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: 17، 18، اشاعت اکیڈمی، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور، 2007ء

واصطلاحات پر مشتمل ہے، باقی جلدوں پر کام جاری ہے۔

42. اللباب فی تاویلِ الالفاظ اشکلت فی الکتاب (عربی قرآنی ڈکشنری)

یہ کتاب قرآن کریم کے متکثرۃ المعانی الفاظ (وجوہ ونظائر)، متقدمین کی کتب اور ڈاکٹر صاحب کے اپنے اساتذہ قرآن مجید کے استفادے کے حوالے سے بحوث پر مشتمل ہے۔ کتاب کے مقدمہ میں وجوہ ونظائر کا مفصل مفہوم، اس فن میں لکھنے والے 12 مصنفین کا تعارف و تذکرہ جب کہ متنِ کتاب میں الف بائی ترتیب سے 530 سے زائد مشکل اصطلاحات /الفاظِ قرآن کی توضیحات پیش کی گئی ہیں کتاب کا انتساب ڈاکٹر صاحب کے استادِ محترم شیخ عبدالسلام رستمیؒ کے نام ہے۔ یہ عربی میں ہے اس کی اشاعت تاحال چار بار ہوئی ہے، طبع اوّل:1404ھ=1984ء میں المکتبۃ القاسمیۃ، ابیلہ روڈ، رستم، ضلع مردان سے شائع ہوئی۔ طبع دوم: 1409ھ =1988ء، طبع سوم:1427ھ= 2006ء، طبع چہارم:1435ھ =2013ء میں دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے شائع ہوئی۔ قرآنیات پر یہ مفید کتاب 570صفحات پر محیط ہے اور اس کی برقی کاپی مکتبۃ الألوکۃ پر افادہ عام کی خاطر دستیاب ہے[99]۔

43. المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ: ضعیف وموضوع احادیث

احادیث ضعیفہ اور موضوعہ بیان کرنا اور رسولِ اکرم ﷺ پر جھوٹ بولنا حرام، گناہ کبیرہ اور بدترین جرم ہے جس کی احادیث میں سخت وعید وارد ہوئی ہے لہٰذا علماء کرام اور عوام الناس کو اس سلسلے میں احتیاط کرنے کی ضرورت ہے۔ موضوع، منکر وضعیف روایات کے مدلل محاکمہ پر اردو میں زیادہ مواد موجود نہیں۔ زیر نظر کتاب اسی کمی کو بہ طریق احسن پورا کرتی ہے۔ چونکہ بہت ساری ایسی روایات لوگوں کے درمیان تو بطور حدیث مشہور ہیں جو انہیں بطور حدیث واستدلال نقل کرتے ہیں حالانکہ وہ ان روایات کی اصلیت سے واقف نہیں ہوتے۔ اس طرز عمل کو روکنے اور ان احادیث (روایات) کی حقیقت لوگوں پر واضح کرنے اور احادیث نبویہ کو ایسی باطل روایات سے پاک کرنے کے لیے ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف نے اس قسم کی سینکڑوں مرویات کو جمع کیا ہے اور ان میں سے ہر روایت پر بحث کر کے اس کا موضوع ہونا یا ضعیف ہونا ثابت کر دیا یعنی ان کا علمی و تحقیقی جائزہ پیش کیا گیا ہے اور یوں اُردو زبان میں اس فن میں مذکورہ کتاب لکھی جو اس حوالے سے ایک انسائیکلوپیڈیا کی حیثیت رکھتی ہے جو 2010ء میں دارالکتب، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر اور 2012ء میں دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے شائع ہوئی ہے۔ کتاب 848 صفحات پر محیط ہے، دو جلدوں میں ہے۔ اب تک تین ایڈیشنز نکل چکے

[99] http://www.alukah.net/sharia/0/120612/

ہیں۔ اس کتاب کو ہائیر ایجو کیشن کمیشن(HEC)، حکومتِ پاکستان، اسلام آباد نے 2014ء میں "Y" کیٹگری کے حامل دو ریسرچ پیپرز کے مماثل قرار دیا ہے[100]۔ یہ کتاب افادۂ عام کی خاطر انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہے[101]۔ اس کتاب کا مطالعہ علماء کرام، طلاب حدیث اور عام پڑھے لکھے لوگوں کے لیے انتہائی مفید اور اصلاح ور ہنمائی کا باعث ہو گا۔ یہ کتاب علم حدیث کے ادب میں ایک قابل قدر اضافہ ہے۔ ڈاکٹر صاحب مستقبل قریب میں اس کتاب کے توسیعی ایڈیشن کی اشاعت کا ارداہ بھی رکھتے ہیں۔

44. مختصر وبا ربط خلاصۂ مضامین قرآن مجید

زیر نظر کتاب جیسا کہ نام سے واضح ہوتا ہے، قرآن کریم کے مضامین کی تلخیص پر مشتمل ہے جو دراصل ڈاکٹر صاحب کے اساتذۂ تفسیر شیخ القرآن والحدیث سید محمد حسین نیلویؒ اور شیخ القرآن والحدیث سید عبد السلام رستمیؒ کے افادات سے ماخوذ ہے ڈاکٹر صاحب نے اس کی ترتیب وتدوین کی ذمہ داری نبھائی ہے یہ دراصل آپ کی وہ اوّلین کاوش تھی جو زمانہ طالب علمی میں تحریر کی گئی[102]۔ 27 صفحات پر مشتمل یہ کتابچہ 2007ء میں دار القرآن والسنۃ، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان، سے شائع ہوا ہے۔

45. مسنون اذکار

ڈاکٹر صاحب کی یہ کتاب عام اورزبان زد مستند، مسنون اذکار وادعیہ کی تحقیق پر مشتمل ہے۔ یہ مجموعہ انہوں نے اولاً 1978ء میں مرتب کیا تھا[103] اسے 1993ء میں اپنے والد محترمؒ کی وفات کے بعد چند صفحات پر پاکٹ سائز میں ایصالِ ثواب کی خاطر بھی شائع کیا، بعد میں یہ کتابچہ اس حد تک پہنچا کہ ضخیم کتاب بن گئی۔ ان اُمور کا اظہار ڈاکٹر صاحب نے خود اشاعتِ ہشتم کے مقدمہ (محررہ 15 مارچ 2008ء) میں ان الفاظ میں کیا ہے:

---

[100] Vide HEC notification#DD/SS&H/Pub/Islamic/2014/580, dated17/02/2014

[101] Weblinks:

1. www.aiourdubooks.net
2. https://archive.org/download/BestUrduBooks1017/AL-MAJMUA-FIL-AHADITH-IL-ZAEEFAH-WAL-MAOZOOAH.pdf
3. www.besturdubooks.net
4. http://www.mediafire.com/file/ue9409aubv114vb/AL-MAJMUA-FIL-AHADITH-IL-ZAEEFAH-WAL-MAOZOOAH.pdf

[102] سوال نامہ از مستقیم خان (ایم فل سکالر)، جواب دہندہ: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص:۵، ۱۷ستمبر ۲۰۱۲ء

[103] شش ماہی مجلہ نقطہ نظر، ش:24، ص:161، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز (IPS)، پلاٹ نمبر:01، سٹریٹ نمبر:08، سیکٹر: ایف-سکس تھری (F-6/3)، اسلام آباد، مارچ، اپریل، ستمبر 2006ء

"میرے والد محترم دسمبر 1993ء کو فوت ہوئے۔ میں اُن دنوں پشاور یونیورسٹی میں ایم فل کے کلاسز لے رہا تھا۔ دل میں خیال آیا کہ کیوں نہ ان کے ایصال ثواب کے لیے مسنون اذکار پر مشتمل ایک تحقیقی کتابچہ ترتیب دے کر مفت تقسیم کیا جائے۔ اپنے دوستوں سے اس بارے میں مشورہ کیا۔ سب نے ہاں میں جواب دیا، ڈھارس باندھی اور میں نے اللہ تعالی کا نام لے کر چند صفحات پر مشتمل مسنون اذکار پاکٹ سائز میں شائع کر کے لوجہ اللہ تعالیٰ تقسیم کیے۔ ہوتے ہوتے وہ رسالہ اس حد تک پہنچا کہ ضخیم کتاب بن گئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کی سات ہزار کا پیاں فروخت ہو چکی ہیں۔ والحمد للہ علی ذلک۔ مسنون اذکار کا یہ آٹھواں ایڈیشن ہے جس میں میرے مخلص احباب کے کچھ مفید مشورے اصلاحات اور تجاویز شامل کیے گئے ہیں، اس کے علاوہ اس نسخے کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں اعلام کے تراجم شامل کیے گئے ہیں۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ اسے میرے لیے، میرے والدین اور پڑھنے والوں کے لیے اجرِ آخرت کا ذخیرہ بنادے[104]۔"

شش ماہی نقطہ نظر کے ایڈیٹر ڈاکٹر سفیر اختر نے 2006ء میں اس کتاب کی پانچویں ایڈیشن پر تبصرہ کیا[105] جس کا ایک مختصر اقتباس یہاں نقل کرتے ہیں:

"جناب ابوسلمان سراج الاسلام حنیف کے اندازِ تحریر سے "نقطہ نظر" کے قارئین واقف ہیں انہوں نے مسنون اذکار وادعیہ کا یہ مجموعہ 1978ء میں مرتب کیا تھا۔ اس کی پانچویں اشاعت پیشِ نظر ہے۔ ان کے بقول ان مسنون اذکار میں رسول اللہ ﷺ کی اتباع ہے جو اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا واحد ذریعہ ہے اور چونکہ ان ادعیہ کے الفاظ خود اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی ﷺ کو الہام فرمائے ہیں اس لیے یقینی طور پر مقبول ہیں۔ ہر دعا کے ساتھ کتب حدیث کا حوالہ دیا گیا ہے اور صرف وہی الفاظ نقل کیے گئے ہیں جو محدثین نے چھان پھٹک کے بعد اپنے اپنے مجموعہ ہائے احادیث میں شامل کیے ہیں۔ ہر دعا کے ساتھ اس کا ترجمہ درج کیا گیا ہے[106]۔"

---

[104] مسنون اذکار، ڈاکٹر ابوسلمان سراج الاسلام حنیف، ص: 09 (مقدمہ: طبع 08)، دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی (براستہ شہباز گڑھی)، مردان، اشاعتِ ہشتم: 2009ء

[105] شش ماہی مجلہ **نقطہ نظر**، ش: 24، ص: 161، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز (IPS)، پلاٹ نمبر: 01، سٹریٹ نمبر: 08، سیکٹر: ایف-سکس تھری (F-6/3)، اسلام آباد، مارچ، اپریل، ستمبر 2006ء

[106] شش ماہی مجلہ **نقطہ نظر**، ش: 24، ص: 161، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز (IPS)، پلاٹ نمبر: 01، سٹریٹ نمبر: 08، سیکٹر: ایف-سکس تھری (F-6/3)، اسلام آباد، مارچ، اپریل، ستمبر 2006ء

ماہنامہ نغمہ توحید کے مدیر سید ضیاء اللہ شاہ بخاری کتاب پر تبصرہ میں لکھتے ہیں:

"..... مگر افسوس دنیا کی حد سے بڑھی ہوئی بھوک نے ذکرِ الٰہی کو بھی حصولِ دنیا تک محدود کر دیا۔ نتیجتاً کاروباری رنگ کی پیری مریدی میں اذکار بیچنے کا دھندا زور پکڑ گیا......... مولانا سراج الاسلام حنیف نے اس غلط رویت سے ہٹ کر فرقہ وارانہ تعصب سے بالاتر ہو کر مسنون اذکار کے نام سے مجموعہ اَذکار ترتیب دیا ہے اور اپنی نقد و نظر کی عادت سے اس کو خوب مفید بنایا ہے[107]"

ڈاکٹر صاحب کی یہ مفید کتاب دارالقرآن والسنة، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے 9 بار شائع ہوئی ہے: طبع اوّل: 1978ء، طبع دوم: 1993ء، طبعِ سوم: 1999ء، طبعِ چہارم: 2000ء، طبعِ پنجم: 2005ء، طبعِ ششم: 2006ء، طبعِ ہفتم: 2007ء، طبعِ ہشتم: 2009ء، طبعِ نہم: 2011ء، کتاب اُردو میں ہے اور 273 صفحات پر محیط ہے۔ (نوٹ: آپ کے بڑے بیٹے سلمان حنیف نے 2013ء میں "**صحیح مجموعہ وظائف (اُردو) حوالہ جات کے ساتھ**" کے نام سے اشاعت اکیڈمی، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور سے 304 صفحات پر ایک کتاب شائع کی جس کے اندر مؤلف کے بقول ڈاکٹر صاحب کی کتاب مسنون اذکار ان کی اجازت سے مدغم کی گئی ہے[108]۔

46. مسنون دعائیں (سلسلہ نمبر 2)

یہ ڈاکٹر صاحب کی ابتدائی تحریری کاوشات میں سے ہے جو طلباء توحید و سنت، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، مردان نے اردو زبان میں شائع کی ہے۔

47. معرفۃ علوم الحدیث

یہ کتاب اپنے فن کی کتب میں ایک مفید اضافہ ہے جو مستند ماخذ کی روشنی میں علومِ حدیث کا مفصل تعارف پیش کرتی ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے 1993ء میں اسے تحریر کرنا شروع کیا اور 2002ء میں مکمل کیا۔ اب تک اس کے کئی ایڈیشنز شائع اور نکل چکے ہیں۔ اشاعتِ اوّل 2006ء، اشاعت دوم 2007ء اور اشاعتِ سوم 2008ء میں دارالقرآن والسنة، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے شائع ہوئی۔ مقدمہ طبع دوم (محررہ 30 اپریل 2007ء) میں ڈاکٹر صاحب رقم طراز ہیں:

"اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور علمائے کرام کی ذرّہ نوازی سے اس کتاب کا پہلا ایڈیشن چھ مہینے کے قلیل عرصہ میں ہاتھوں ہاتھ نکل گیا۔ بازار میں اس کے نسخے مفقود ہوئے اور ڈھونڈنے سے بھی

---

[107] **ماہنامہ نغمہ توحید**، جلد نمبر: 18، شمارہ نمبر: 7، ص: 55، گجرات، اگست 2006ء

[108] **صحیح مجموعہ وظائف**، سلمان بن سراج الاسلام، ص: 05، اشاعت اکیڈمی، عبدالغنی پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر، 2013ء

نہیں مل رہے، اس لیے احباب نے اس کو دوبارہ شائع کرنے کا مشورہ دیا۔ میں نے اس کتاب میں جو غلطیاں دیکھیں اُن کی اصلاح کی۔ انواع منکرین حدیث اور جرح وتعدیل کے فصل میں چند سطور کا اضافہ کیا جب کہ باقی کتاب میں کسی قسم کا اضافہ نہیں کیا[109]"

اشاعت چہارم نظر ثانی شدہ وضافہ شدہ ایڈیشن ہے جس کی نظر ثانی و تصحیح محترمہ شمیم فاطمہ تبسم نے کی ہے۔ یہ ایڈیشن 472 صفحات پر مشتمل ہے جو دار لنوادر، اردو بازار، لاہور نے پروفیسر عبد الجبار شاکرؒ (1947ء-2009ء) کی یاد میں شائع کی تھی اور تقسیم کنند گان کتاب سرائے لاہور اور فضلی بک سپر مارکیٹ کراچی تھے۔ بعد ازاں اس کی اشاعتِ پنجم: 2011ء، اشاعتِ ششم: 2014ء، اشاعتِ ہفتم: 2015ء، اشاعتِ ہشتم: 2019ء اور اشاعتِ نہم: 2021ء میں دار القرآن والسنة، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے ہوئی۔ کتاب اُردو میں ہے اور 560 صفحات پر محیط ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر تاج الدین الازہری[110] نے اس پر ساڑھے چار صفحات کا مبسوط تبصرہ کیا ہے جو ششماہی نقطہ نظر، اسلام آباد[111] اور کتاب کے پسِ ورق پر بھی (مختصراً) شائع ہوا ہے، وہ لکھتے ہیں:

"..... عربی تالیفات کے اردو تراجم وشروح کے ساتھ اصولِ حدیث پر اہلِ علم مستقل بالذات کتابیں بھی لکھ رہے ہیں۔ اس سلسلے کی ایک جدید کاوش ڈاکٹر ابو سلمان سراج الاسلام صاحب حنیف کی زیر نظر معرفت علوم حدیث ہے۔ جناب مؤلف درسِ نظامی کے فاضل اور وفاق المدارس سے سند یافتہ ہیں، اس کے ساتھ انہوں نے پشاور یونیورسٹی سے اسلامیات میں ڈاکٹریٹ کی سند حاصل کی ہے۔ ان کے تعلیمی پسِ منظر اور تجربے کا عکس اس کتاب میں بھی دکھائی دیتا ہے[112]"

درج بالا اقتباس میں فاضل تبصرہ نگار نے زیادہ تر ڈاکٹر صاحب کا علمی پسِ منظر واضح کیا ہے، کتاب کی نمایاں خصوصیات کے بارے میں مزید لکھتے ہیں:

"مختصر یہ کہ جناب مؤلف نے اصولِ حدیث کے جملہ پہلوؤں کو سمیٹنے کی کوشش کی ہے اور اپنی کاوش میں بڑی حد تک کامیاب ہوئے ہیں۔ انہوں نے اپنے مآخذ ومصادر کا پورے اہتمام سے ذکر کیا ہے۔ اس لیے تحقیق پسند قارئین اپنے طور پر مآخذ ومصادر سے رجوع کرنا چاہیں تو انہیں کوئی

---

[109] **معرفت علوم الحدیث**، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص:20

[110] ڈاکٹر موصوف کلیة الدراسات الاسلامیة، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد میں پروفیسر رہے ہیں۔

[111] **ششماہی نقطہ نظر**، ش:24، ص:26 تا 30، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، اسلام آباد، مارچ، اپریل 2009ء

[112] **معرفت علوم الحدیث**، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: پسِ ورق

دقّت نہ ہو گی۔ مزید بر آں "معرفت علومِ حدیث" املائی اغلاط سے بڑی حد تک پاک ہے جو جناب مؤلف کی طرف سے نظر ثانی پر ہونے والی محنت کی دلیل ہے[113]"

یہ کتاب ایک مبسوط مقدمہ اور چودہ فصلوں اور متعلقہ ذیلی مباحث میں منقسم ہے۔ مقدمہ میں حجیت حدیث، رسول ﷺ کی حیثیت، منصب نبوت کے فرائض، انکار یا تنقیصِ حدیث کا فتنہ اور اس کی تردید میں اہلِ علم اسلاف کی کاوشیں، منکرین حدیث کی انواع اور اشکلات واعتراضات وغیرہ جیسے اہم مباحث بیان کئے گئے ہیں۔ یہ کتاب اصول حدیث کے سلسلے میں اردو زبان میں ایک مستقل تصنیف ہے اور طلبہ حدیث کی علمی ضرورت کی تکمیل بطریقِ احسن کرتی ہے۔

یہ کتاب جامعہ پشاور، جامعہ ہزارہ، مانسہرہ اور جامعہ عبد الولی خان مردان کے شعبہ ہائے علومِ اسلامیہ میں شاملِ نصاب ہے۔ کتاب کی تحقیقی قدر وقیمت کے پیشِ نظر اس کو ہائیر ایجوکیشن کمیشن (HEC)، حکومتِ پاکستان، اسلام آباد نے 2014ء میں ایک "X" کیٹگری ریسرچ پیپر کے مماثل قرار دیا ہے[114]۔ کتاب موجودہ اصل حالت میں تو تادم تحریر انٹرنیٹ پر موجود نہیں ہے البتہ کتاب وسنت ڈاٹ کام پر "التحدیث فی علوم الحدیث" کے نام سے ایک کتاب ضرور آن لائن دستیاب ہے جو پروفیسر ڈاکٹر عبد الرؤف ظفرؒ کی جانب منسوب ہے مگر اس کے اندرونی ٹائیٹل پر ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب کا نام موجود ہے۔ در حقیقت یہ معرفت علوم الحدیث (جو کہ کافی ضخیم ہے) کی ابتدائی صورت یا ابتدائی مسوّدہ ہے جو ڈاکٹر عبد الرؤف ظفر صاحب نے اپنے نام سے شائع کیا ہے۔ بہر حال بلاشک وشبہ یہ کلّی طور پر ڈاکٹر سراج صاحب ہی کی ذاتی علمی وقلمی کاوِش ہے۔ اس ناخوش گوار معاملے کا مفصل ومدلل تذکرہ ڈاکٹر سراج صاحب نے اپنی زیر نظر کتاب معرفت علوم الحدیث کے مقدمے میں کیا ہے اور نامور صحافی سلیم صافی نے ایک وقت میں اس قضیہ کو اخباری کالمز میں بھی اُجاگر کیا تھا۔

48. مفتاح الجنة فی الاحتجاج بالسنة (تحقیق، تخریج، تعلیق)

قرآن کریم اور احادیث نبویہ ﷺ کا آپس میں انتہائی گہرا ربط ہے، قرآن کریم کے بعد رسول اللہ ﷺ کے اقوال وافعال یعنی احادیث مبارکہ دین اسلام میں بطور حجت پیش اور تسلیم کی جاتی ہیں۔ لیکن بعض نافہم ایسے بھی ہیں جو حجیت حدیث کے قائل نہیں ہیں۔ **مفتاح الجنة فی الاحتجاج بالسنة** حجیت حدیث سے متعلق امام عبد الرحمٰن بن ابو بکر حافظ جلال الدین سیوطیؒ (ولادت: 849ھ = 1445ء، وفات: 911ھ = 1505ء) کی تالیف ہے جس پر ڈاکٹر محترم نے مبسوط مقدمہ لکھا ہے اور روایات کی تخریج وتحقیق کی ہے۔ یہ کتاب ڈاکٹر صاحب کی

[113] **معرفت علوم الحدیث**، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: پس ورق

[114] Vide HEC notification#DD/SS&H/Pub/Islamic/2014/580, dated17/02/2014

تقدیم، تحقیق، تخریج، تعلیق کے ساتھ اوّلاً 1428ھ = 2007ء، ثانیاً 1431ھ = 2010ء اور ثالثاً محرم 1438ھ = 2016ء میں دارالقرآن والسنة، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، مردان سے شائع ہوئی ہے۔ کتاب عربی میں ہے جو 201 صفحات پر محیط ہے اور اس کی برقی کاپی انٹرنیٹ سے قابلِ رسائی ہے[115]۔

49. مناهج المفسرین

مناہج المفسرین پر اردو میں مطالعاتی مواد نایاب نہیں تو کم یاب ضرور ہے۔ سمسٹر خزاں 2012ء میں اس عنوان سے ایک مضمون عبدالولی خان یونیورسٹی مردان کے ایم اے علوم اسلامیہ (ریگولر پروگرام) میں تیسرے سمسٹر میں شاملِ نصاب کیا گیا تھا جس کے لیے اردو زبان میں کوئی عام فہم اور جامع کتاب موجود نہیں تھی۔ طلباء کی درسی ضرورتوں کے پیشِ نظر شعبہ علومِ اسلامیہ کے بورڈ آف سٹڈیز میں اس کتاب کی تیاری کی ذمہ داری ڈاکٹر صاحب کو دی گئی۔ بعد ازاں یہ جامعہ پشاور کے شعبہ اسلامیات میں بھی شاملِ نصاب رہی۔ اس کتاب میں تفسیر کا لغوی و اصطلاحی مفہوم، ارتقاء، مکہ، مدینہ اور کوفہ کے مدارس تفسیر اور اس کی قسمیں اور مناہج، (تفسیر بالماثور، تفسیر بالرای، تفسیر بالرای المحمود، تفسیر بالرای المذموم، تفسیر فقہی، تفسیر بالاشارہ) نیز اردو و پشتو تفاسیر کا تعارف منہج اور نمونۂ تفسیر[116] شامل ہیں۔

یہ کتاب اب تک ایک ہی بار مکتبہ صندلیہ، افغان مارکیٹ، قصہ خوانی، پشاور شہر سے 2013ء میں اردو زبان میں 462 صفحات پر شائع ہوئی ہے۔۔ کتاب کی برقی کاپی پر استفادہ عام کی خاطر انٹرنیٹ پر[117] www.scribd.com, www.archive.org اور 18 اپریل 2022ء سے www.kitabosunnat.com پر قابلِ حصول ہے۔ اس آن لائن مکتبہ پر تفصیلِ کتاب کے تحت اس کا درج ذیل تعارف پیش کیا گیا ہے:

"اصول تفسیر سے مراد وہ علوم ہیں جن کے ذریعے قرآن کی تشریح کی جاتی ہے۔ قرآن کلام الٰہی ہے جو رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ میں ایسی قابلیت پیدا کر دی تھی کہ آپ منشاء الٰہی کو سمجھ جاتے تھے اور آپ کو وحی جلی اور وحی خفی کے ذریعہ سے احکام سے آگاہ بھی کر دیا جاتا تھا۔ جو سورت یا آیت نازل ہوتی آپ مسلمانوں کو اس کا مطلب سمجھاتے دیتے تھے۔ اصول تفسیر و مناہج تفسیر سے متعلق اہل علم نے مستقل کتب

---

[115] **Weblinks:**
- http://www.alukah.net/sharia/0/119785/
- www.archive.org

[116] **مناہج المفسرین**، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص 14 تا 425، مکتبہ صندلیہ، قصہ خوانی، پشاور، 2013ء

[117] **Download Links:**
- https://archive.org/download/ManahijUlMufaserrien/Manahij%20ul%20mufaserrien.pdf
- https://www.scribd.com/document/366189829/Manahij-ul-Mufaserrien-by-Dr-Siraj-ul-islam

تصنیف کی ہیں زیر نظر کتاب ''مناہج المفسرین'' ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی تصنیف ہے انہوں نے یہ کتاب عبد الولی خان یونیورسٹی کے ایم اے کے طلباء کی بنیادی علمی ضرورتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ترتیب دی ہے۔ یہ کتاب سات فصلوں پر مشتمل ہے۔ فصل اول تفسیر کے لغوی اور اصطلاحی معنی، فصل دوم: تفسیر کی قسمیں، فصل سوم: تفسیر بالرائے، فصل چہارم: تفسیر فقہی، فصل پنجم تفسیر بالاشارۃ، فصل ششم: اردو زبان میں چند مشہور تفاسیر، فصل ہفتم پشتو زبان میں چند مشہور تفاسیر سے متعلق ہے۔(م۔ا))[118]"

50. موضوعات الصغانی(ترجمہ، تحقیق، تعلیق)

مختلف اہل علم نے موضوع احادیث پر مختلف کتب تالیف کی ہیں۔ ان میں سے ایک علامہ رضی الدینؒ ابو الفضائل حسن بن محمد بن حسن بن حیدر بن علی قرشی عدوی عمری صغانی(577-650ھ = 1181ء-1252ء) المعروف بہ امام صغانی کی "موضوعات الصغانی" ہے جو اس موضوع پر لکھی گئی نایاب اور اہم کتب میں شمار ہوتی ہے۔ چونکہ یہ کتاب عربی میں ہے اس لیے اردو دان طبقہ کے لیے اس سے استفادہ حاصل کرنا مشکل تھا، اسی طرح اس کتاب پر تعلیق و تحقیق کرنے کی بھی ضرورت تھی، چنانچہ ڈاکٹر سراج الاسلام نے اس کا اردو ترجمہ کرتے ہوئے اس کی تحقیق و تعلیق پر بھی کام کیا اور جدید ترتیب سے اہل علم کے سامنے اسے پیش کر دیا جس سے اس کی افادیت مزید بڑھ گئی۔ یقیناً موضوع احادیث پر لکھے گئے ادب میں یہ ایک مفید اور قابل قدر اضافہ ہے۔ فاضل محقق نے ترجمہ و تحقیق کے ساتھ علامہ صغانی کے حالات زندگی اور موضوع حدیث کے تعارف اور حکم پر بھی بحث کی ہے[119]۔ یہ کتاب ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کے ترجمہ و تحقیق کے ساتھ پہلی بار 2012ء میں العلم پبلشنگ سروسز، عبد الغنی پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر سے اور دوسری بار جنوری 2018ء میں دار القرآن والسنۃ، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے شائع ہوئی۔ کتاب اردو زبان میں ہے، 160 صفحات پر محیط ہے اور ضعیف احادیث کی نشان دہی کے حوالے سے انتہائی مفید ہے۔

51. نیل السائرین فی طبقات المفسرین

شیخ القرآن علامہ محمد طاہرؒ(1916ء–1987ء) کی زیر نظر کتاب کی اشاعت اوّل(غیر محقّق) شعبان 1422ھ = نومبر 2001ء، میں ہوئی۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، یہ کتاب مفسرین کے حالات پر مشتمل ہے۔ ڈاکٹر سراج صاحب کی تحقیق و تعلیق کے ساتھ اردو زبان میں یہ محقق ایڈیشن 1436ھ = 2015ء میں مکتبۃ الیمان، پنج پیر،

118https://kitabosunnat.com/kutub-library/Manahij-Al-Mufassireen, Accessed on: 06-06-2023

[119]**موضوعات الصغانی**، مؤلف: علامہ رضی الدین ابو الفضائل حسن بن محمد عمری صغانی،، ترجمہ، تحقیق و تعلیق: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، العلم پبلشنگ سروسز، عبد الغنی پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر، 2012ء

صوابی سے شائع ہوئی جو 699 صفحات پر مشتمل ہے۔ تحقیق و تعلیق کے حوالے سے ڈاکٹر صاحب اس کی ابتدائی صفحات میں رقم طراز ہیں:

"13 جولائی 2010ء کو "نیل السائرین فی طبقات المفسرین" کی تحقیق وتعلیق کی ابتداء کی تھی جس میں ان گنت اور ناگفتہ بہ دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ آج 2 صفر المظفر 1434ھ = دسمبر 2012ء کو بحمدِ اللہ تعالیٰ ومنّہ وکرمہ اس کی تکمیل ہوئی[120]"

ڈاکٹر صاحب کی تحریر کردہ کتب میں سے آپ کو ذاتی طور پر اللباب فی تاویلِ الالفاظ اشکلت فی الکتاب، معرفت علوم الحدیث، اور المجموعة فی الاحادیث الضعیفة والموضوعة زیادہ پسند ہیں[121]۔



[120] **نیل السائرین فی طبقات المفسرین**، تصنیف: مولانا محمد طاہر، پنج پیر، تحقیق و تعلیق: مولاناڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: اندرونی ٹائیٹل، مکتبۃ الیمان، پنج پیر، صوابی، خیبر پختونخوا، 2015ء

[121] **سوال نامہ از مستقیم خان (ایم فل سکالر)**، جواب دہندہ: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: 5، 17 ستمبر 2012ء

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کے سندی تحقیقی مقالات (پی ایچ ڈی/ایم فل علومِ اسلامیہ)

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب کی اکثر و بیشتر تصنیفات و تالیفات کی طرح آپ کے ڈاکٹریٹ اور ایم فل سطح کے تحقیقی مقالات بھی فنِ حدیث سے متعلق ہیں۔ دونوں مقالات کا تعارف پیشِ خدمت ہے:

1. تحقیق ودراسة علمية لمخطوط شرح المصابيح للقاضي ناصر الدين عبد الله بن عمر بن علي البيضاوي الشيرازي المتوفى 685ھ = 1286ء" (تحقیقی مقالہ برائے پی ایچ ڈی علوم اسلامیہ، جامعہ پشاور، 2006ء)

یہ تحقیقی مقالہ علومِ اسلامیہ میں جامعہ پشاور سے 2006ء میں ڈاکٹریٹ سند کی حصول کے لیے پروفیسر ڈاکٹر محمد عمرؒ (متوفیٰ: 24 نومبر 2018ء) کے اشراف میں لکھا گیا ہے جو قاضی ناصر الدین عبد اللہ بن عمر بن علی البیضاوی الشیرازی (متوفیٰ: 685ھ = 1286ء) کی تالیفِ جلیل شرح المصابیح کے تحقیقی مطالعہ اور تسوید و توثیق پر مشتمل ہے۔ ابتداء میں مقالہ نگار نے مقدمۃ التحقیق کے عنوان سے امام بغوی کی احوالِ حیات، علمی مقام اور ان کی کتاب مصابیح السنۃ کا تعارف پیش کیا ہے۔ اسی طرح امام بیضاویؒ کے حالات، علمی مقام اور ان کی تصنیف شرح المصابیح کے منہج و اسلوب کو بھی زیر بحث لایا ہے۔ اس کے بعد شرح المصابیح کا تحقیقی مطالعہ کرتے ہوئے اس کی تسوید، توثیق اور تعلیق پر کام کیا ہے۔ الغرض یہ تحقیقی مقالہ فنِ حدیث سے متعلق ہے، عربی زبان میں ہے اور انٹرنیٹ پر دستیاب ہے[122]۔

2. "التحقيق والتخريج للأحاديث الواردة في الكتاب المجروحين من المحدثين والضعفاء والمتروكين" (تحقیقی مقالہ برائے ایم فل علومِ اسلامیہ، جامعہ پشاور، 1998ء)

نبیِ رحمت ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے فصاحت و بلاغت اور جوامع الکلم کی ایسی دولت عطا فرمائی کہ دنیا کے فصحاء و بلغاء ان کے سامنے عاجز ہو گئے۔ چنانچہ بعض بد باطن لوگوں نے آپؐ کی ذاتِ بابرکات کی طرف بے بنیاد باتیں منسوب کیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے حفاظتِ حدیث کی خاطر محدثین کرام پیدا فرمائے تاکہ شریعت مطہرہ کے حوض کی مدلسین کی تدلیس، وضاعین کے وضع حدیث اور جھوٹوں کی دروغ گوئی سے حفاظت کر سکیں، اور اس سلسلے میں انہوں نے ہر اس شخص پر جرح کی جس نے برے ارادے سے اس کے صحن میں اترنے کی مذموم کوشش کی۔ محدثین عظام انے صحیح احادیث سے غیر صحیح، موضوع اور مکذوب احادیث کو الگ کر دیا۔

زیر بحث موضوع پر اہم ترین کتاب امام محمد بن حبان احمد بن حاتم التمیمی البستی کی "کتاب المجروحين من المحدثين والضعفاء والمتروكين" ہے۔ مقالہ نگار ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب نے ایم فل کی ڈگری حصول کے لیے 1998ء میں شعبہ علوم اسلامیہ، پشاور یونیورسٹی سے، پروفیسر ڈاکٹر عبد القادر سلیمان الازہری کی نگرانی میں اس کتاب میں وارد

[122] PDF کاپی قابلِ رسائی: https://www.alukah.net/library/0/120727/ (ص۸۶۱)

روایات کی توثیق و تخریج پر کام کیا ہے۔ اس کتاب میں 1367 احادیث ہیں جن میں سے اس مقالہ میں 166 احادیث کا انتخاب کیا گیا ہے۔ یہ مقالہ پشاور یونیورسٹی کے مرکزی کتب خانہ (Central Library) میں دستیاب ہے۔ یہ مقالہ بھی علمِ حدیث (فنِ جرح و تعدیل) سے متعلق ہے اور عربی زبان میں ہے۔



ڈاکٹر صاحب کے مجلاتی مقالات (علمی و تحقیقی جرائد میں شائع شدہ مضامین و تحریرات)

جیسا کہ درج بالا کتب کے تذکرے سے معلوم ہوتا کہ مولاناڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب تحقیق و تصنیف سے خصوصی شغف رکھتے ہیں۔ تصنیفات و تالیفات کے ساتھ ساتھ مختلف علمی و تحقیقی جرائد میں بھی آپ کے مضامین ومقالات اور تبصرۂ کتب وقتاً فوقتاً شائع ہوتے رہے ہیں جن میں سے بعض کی تفصیل (اشاریہ) درج ذیل ہے:

الف): تحقیقی مضامین ومقالات

16. **اسباب النزول (02 اقساط):**

iii. **اسباب النزول (قسط اوّل):** شش ماہی **پشاور اسلامیکس**، شعبہ اسلامیات، کلیہ علومِ اسلامیہ والسنۃ الشرقیۃ، شیخ تیمور اکیڈیمک بلاک، جامعہ پشاور، جلد نمبر: 01، شمارہ نمبر: 101 (ص 63 تا 74)، جنوری تاجون 2010ء (تعدادِ صفحات: 12)، HEC کیٹگری = Y

iv. **اسباب النزول (قسط دوم):** شش ماہی **پشاور اسلامیکس**، شعبہ اسلامیات، کلیہ علومِ اسلامیہ والسنۃ الشرقیۃ، شیخ تیمور اکیڈیمک بلاک، جامعہ پشاور، جلد نمبر: 01، شمارہ نمبر: 02 (ص 09 تا 27)، جولائی تا دسمبر 2010ء (تعدادِ صفحات: 19)، HEC کیٹگری = Y

17. **الہامی دعا: سیدنا ابو ذر غفاریؓ (تحقیقِ حدیث)**، دوماہی **ازہارِ تبلیغ القرآن**، جامعہ تبلیغ القرآن، یوسف آباد، پشاور، جلد نمبر: 4، شمارہ نمبر: 1 (ص 35 تا 37)، جنوری / فروری 2018ء

18. **بدعت سے متعلق چند روایات کی تحقیق**، ماہنامہ **اشراق**، المورد / دارالاشراق، 51-کے، ماڈل ٹاؤن، لاہور، مئی 1999ء

19. **تفسیر معارف القرآن: ایک مطالعہ**، شش ماہی تحقیقی مجلہ **پشاور اسلامیکس**، شعبہ اسلامیات، کلیہ علومِ اسلامیہ والسنۃ الشرقیۃ، شیخ تیمور اکیڈیمک بلاک، جامعہ پشاور، جلد نمبر: 03، شمارہ نمبر: 1 (ص: 53 تا 62)، جنوری تا جون 2012ء (تعدادِ صفحات: 10)، HEC کیٹگری = Y

20. **حدیث "احب العرب لثلاث کی تحقیق"**، ماہنامہ محدث، اسلامک ریسرچ کونسل (مجلس التحقیق الاسلامی)، 99-جے، ماڈل ٹاؤن، لاہور، پوسٹ کوڈ: 54700، اکتوبر 1988ء

21. **حدیث "الغیبۃ اشدّ من الزّنا" کی تحقیق**، ماہنامہ گلستان، سرگودھا، اکتوبر 1999ء

22. **حدیث "نم کنومۃ العروس" کی تحقیق**، ماہنامہ **اشراق**، المورد / دارالاشراق، 51-کے، ماڈل ٹاؤن، لاہور،

اگست 2000ء

23. **"سود زنا سے بڑا گناہ ہے" والی راویت کا علمی تجزیہ،** شش ماہی تحقیقی مجلہ **پشاوراسلامیکس**، شعبہ اسلامیات، کلیہ علومِ اسلامیہ والسنۃ الشرقیۃ، شیخ تیمور اکیڈیمک بلاک، جامعہ پشاور، جلد نمبر:04، شمارہ نمبر:02(ص27تا39)، جولائی تا دسمبر 2013ء(تعدادِ صفحات:13)، HEC کیٹگری =Y

24. **سیدنا عمرؓ کا قبولیتِ اسلام: مشہور رراویت کا تحقیقی مطالعہ،** شش ماہی تحقیقی مجلہ **پشاوراسلامیکس**، شعبہ اسلامیات، کلیہ علومِ اسلامیہ والسنۃ الشرقیۃ، شیخ تیمور اکیڈیمک بلاک، جامعہ پشاور، جلد نمبر:04، شمارہ نمبر:1(ص 15تا19)، جنوری تا جون 2013ء(تعدادِ صفحات:05)، HEC کیٹگری =Y

25. **غیبت: بدکاری سے زیادہ سنگین جرم؟(نقد و استدراک)،** سہ ماہی **تحقیقاتِ اسلامی،** ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی، نبی نگر (جمال پور)، پوسٹ بکس نمبر:93، علی گڑھ ، انڈیا، جلد نمبر:33، شمارہ نمبر:02 (ص97تا101) اپریل تا جون 2014ء(تعدادِ صفحات:05)

26. **قرآن مجید میں اشباہ و نظائر: ایک تحقیقی جائزہ،** شش ماہی تحقیقی مجلہ **ایکٹا اسلامیکا(Acta Islamica)**، شہید بے نظیر بھٹو یونیورسٹی، شرینگل (دیر بالا)، جلد نمبر:02، شمارہ نمبر:02(ص01تا26)، جولائی تا دسمبر 2014ء(تعدادِ صفحات:26)

27. **قرآن مجید میں حروفِ اضداد کا علمی جائزہ(02اقساط):**

i. **قرآن مجید میں حروفِ اضداد کا علمی جائزہ(قسط اوّل)**، شش ماہی تحقیقی مجلہ **ایکٹا اسلامیکا(Acta Islamica)**، شہید بے نظیر بھٹو یونیورسٹی، شرینگل (دیر بالا)، جلد نمبر:01، شمارہ نمبر:02(ص1 تا 41) جولائی تا دسمبر 2013ء (تعدادِ صفحات:41)

ii. **قرآن مجید میں حروفِ اضداد کا علمی جائزہ(قسط دوم):** شش ماہی تحقیقی مجلہ **ایکٹا اسلامیکا(Acta Isalmica)**، شہید بے نظیر بھٹو یونیورسٹی، شرینگل (دیر بالا)، جلد نمبر:02، شمارہ نمبر:01(ص01تا44)، جون 2014ء(تعدادِ صفحات:44)

28. **قرآن مجید میں عدد انیس(19) کا اعجازی پہلو: ایک تحقیقی جائزہ،** شش ماہی **ایکٹا اسلامیکا(Acta Islamica)**، شہید بے نظیر بھٹو یونیورسٹی، شرینگل (دیر)، جلد نمبر:01، شمارہ نمبر:01(ص01تا06)، جنوری تا جون 2013ء (تعدادِ صفحات:06)

29. **قرآن مجید میں معرّب(02اقساط):**

i. **قرآن مجید میں معرّب (قسط اوّل)**، سہ ماہی مجلہ **فکر و نظر**، ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، فیصل مسجد کیمپس، اسلام آباد، جلد نمبر: 51، شمارہ نمبر: 03 (ص 7 تا 96)، جنوری تا مارچ 2014ء (تعدادِ صفحات: 90)، HEC کیٹگری = Y

ii. **قرآن مجید میں معرّب (قسط دوم)**، سہ ماہی مجلہ **فکر و نظر**، ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، فیصل مسجد کیمپس، اسلام آباد، جلد نمبر: 51، شمارہ نمبر: 04 (ص 7 تا 66)، اپریل تا جون 2014ء (تعدادِ صفحات: 60)، HEC کیٹگری = Y

30. **مخطوط: "الآثار المرفوعة فی الأخبار الموضوعة" لعبد الحی اللکنوی: تحقیق و دراسة (پانچ اقساط میں):**

i. **مخطوط: "الآثار المرفوعة فی الأخبار الموضوعة" لعبد الحی اللکنوی: تحقیق و دراسة (حصہ اوّل)**، ششماہی مجلہ **الایضاح**، شیخ زاید اسلامک سنٹر (SZIC)، جامعہ پشاور، عدد: 03 (ص 29 تا 42)، رمضان 1414ھ = فروری 1994ء (تعدادِ صفحات: 14)، HEC کیٹگری = Y

ii. **مخطوط: "الآثار المرفوعة فی الأخبار الموضوعة" لعبد الحی اللکنوی: تحقیق و دراسة (حصہ دوم)**، ششماہی مجلہ **الایضاح**، شیخ زاید اسلامک سنٹر (SZIC)، جامعہ پشاور، عدد: 04 (ص 22 تا 50)، ربیع الاوّل 1415ھ = 1994ء (تعدادِ صفحات: 29)، HEC کیٹگری = Y

iii. **مخطوط: "الآثار المرفوعة فی الأخبار الموضوعة" لعبد الحی اللکنوی: تحقیق و دراسة (حصہ سوم)**، ششماہی مجلہ **الایضاح**، شیخ زاید اسلامک سنٹر (SZIC)، جامعہ پشاور، عدد: 05 (ص 56 تا 90)، رمضان 1415ھ = جنوری 1995ء (تعدادِ صفحات: 55)، HEC کیٹگری = Y

iv. **مخطوط: "الآثار المرفوعة فی الأخبار الموضوعة" لعبد الحی اللکنوی: تحقیق و دراسة (حصہ چہارم)**، ششماہی **الایضاح**، شیخ زاید اسلامک سنٹر (SZIC)، جامعہ پشاور، عدد: 06 (ص 20 تا 50)، ربیع الاوّل 1416ھ = اگست 1995ء (تعدادِ صفحات: 31)، HEC کیٹگری = Y

v. **مخطوط: "الآثار المرفوعة فی الأخبار الموضوعة" لعبد الحی اللکنوی: تحقیق و دراسة (حصہ پنجم)**، ششماہی **الایضاح**، شیخ زاید اسلامک سنٹر (SZIC)، جامعہ پشاور، عدد: 07 (ص 01 تا 51)، رمضان 1416ھ = فروری 1996ء (تعدادِ صفحات: 51)، HEC کیٹگری = Y

ب): تبصراتی مضامین ومقالات وجائزات(Review Articles)

1. **تاریخِ اہلِ حدیث از مولانا ابراہیم میر سیالکوٹی: تبصرۂ کتب**، ششماہی مجلہ **نقطہ نظر**، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز (IPS)، پلاٹ نمبر:01، سٹریٹ نمبر:08، سیکٹر: ایف- سکس تھری، اسلام آباد، شمارہ نمبر:12(ص42تا46)، اَپریل تا ستمبر2002ء(تعدادِ صفحات:05)
2. **صحیح بخاری کا مطالعہ از شبیر احمد اظہر میرٹھی: تبصرۂ کتب**، ششماہی مجلہ **نقطہ نظر**، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز (IPS)، پلاٹ نمبر:01، سٹریٹ نمبر:08، سیکٹر: ایف- سکس تھری، اسلام آباد، شمارہ نمبر:21(33تا34)، اکتوبر 2006ء(تعدادِ صفحات:02)
3. **الصدیق از ڈاکٹر محسن صدیقی: تبصرۂ کتب**، ششماہی مجلہ **نقطہ نظر**، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز (IPS)، پلاٹ نمبر:01، سٹریٹ نمبر:08، سیکٹر: ایف- سکس تھری، اسلام آباد، شمارہ نمبر:14(ص36تا40)، 14اپریل تا ستمبر 2003ء(تعدادِ صفحات:05)
4. **مختار ثقفی از (پروفیسر) ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر: تبصرۂ کتب**، ششماہی مجلہ **نقطہ نظر**، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز (IPS)، پلاٹ نمبر:01، سٹریٹ نمبر:08، سیکٹر: ایف- سکس تھری، اسلام آباد، شمارہ نمبر:19(ص114تا 117)، اکتوبر2005ء(تعدادِ صفحات:04)

اس کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر صاحب مختلف تحقیقی مجلات جیسے پشاور اسلامیکس، تہذیب الافکار، ایکٹا اسلامیکا، ماہنامہ ازہار تبلیغ القرآن پشاور وغیرہ کے مجلسِ مشاورت وغیرہ کے رکن بھی رہے ہیں۔

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف بطور نگرانِ کار (جامعاتی سندی تحقیقی مقالات کا اِشراف)

شعبہ علومِ اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی مردان میں 2011ء تا 2015ء ریسرچ سپروائزر رہے اس دوران 03 پی ایچ ڈی، 12 ایم فل اور 07 ایم اے مقالات آپ کی زیر نگرانی مکمل ہوئے۔ ذیل میں آپ کے زیر اشراف تکمیل شدہ تحقیقی مقالات کے عنوانات کی الف بائی توضیحی فہرس پیش کی جارہی ہے۔

الف)۔ڈاکٹر صاحب کے زیر اشراف تکمیل شدہ پی ایچ ڈی/ایم فل/ایم اے مقالات کی توضیحی فہرس

i. آپ کے زیر اشراف تکمیل شدہ پی ایچ ڈی مقالات کی فہرس، شعبہ علومِ اسلامیہ، جامعہ عبد الولی خان مردان

#	عنوانِ تحقیق برائے مقالہ (پی ایچ ڈی علوم اسلامیہ)	مقالہ نگار کا نام مع ولدیت	تعلیمی سیشن	تاریخ مناقشہ
1.	امام فخر الدین رازیؒ کی تفسیر "مفاتیح الغیب" کا اردو ترجمہ، تخریج اور تحقیق (سورۃ البقرۃ آیات 01 تا 34)	ڈاکٹر عبد المتین بن نوروز	خزاں: 2009ء-2012ء	18 نومبر 2016ء
2.	امام رازیؒ کی التفسیر الکبیر کا اردو ترجمہ، تخریج اور تحقیق (سورۃ المائدۃ آیت نمبر 41 تا سورۃ الانعام آیت نمبر 54)	پروفیسر ڈاکٹر بی بی فاطمۃ الزہراء دختر نیاز محمد	خزاں: 2009ء-2012ء	19 اکتوبر 2015ء
3.	پاک وہند کے منتخب اُردو اسلامی جرائد کی نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج کا علمی و تجزیاتی مطالعہ	ڈاکٹر سعید الرحمٰن بن مولوی نور حبیب (سعید آباد، ہوسئی)	خزاں: 2012ء-2015ء	16 نومبر 2015ء

ii. آپ کے زیر اشراف تکمیل شدہ ایم فل مقالات کی فہرس، شعبہ علومِ اسلامیہ، جامعہ عبد الولی خان مردان

#	عنوانِ تحقیق برائے مقالہ (ایم فل علومِ اسلامیہ)	ایم فل سکالر کا نام مع ولدیت	تعلیمی سیشن	تاریخ مناقشہ
1.	امام ابو منصور ماتریدیؒ کی تفسیر "تاویلات اھل السنۃ" کا اردو ترجمہ، تخریج اور تحقیق (پارہ: 07)	مولانا ڈاکٹر نظار حسین بن سبحان الدین	خزاں: 2009ء-2012ء	31 جنوری 2013ء
2.	امام ابو منصور ماتریدیؒ کی تفسیر "تاویلات اھل السنۃ" کا اردو ترجمہ، تخریج اور تحقیق (سورۃ الاحقاف تا سورۃ الفتح آیت 19)	مولانا ڈاکٹر حافظ محمد ابراہیم بن مولوی امیر سید	خزاں: 2012ء-2014ء	13 نومبر 2014ء
3.	علوم اسلامیہ میں منہج تحقیق (Research Methodology) پر اردو کتب و تراجم کا تنقیدی و تقابلی جائزہ	ڈاکٹر سعید الرحمٰن بن مولوی نور حبیب (سعید آباد، ہوسئی)	خزاں: 2009ء-2012ء	30 جولائی 2012ء
4.	معجم الجرح والتعدیل فی سنن الترمذی والنسائی (عربی)	مولانا ڈاکٹر محمد سعید (شفیق) بن محمد شفیق	خزاں: 2009ء-2012ء	28 ستمبر 2012ء
5.	مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ کی تفسیر معارف القرآن کے احادیث کی تحقیق و تخریج (سورۃ فاتحہ تا سورۃ نساء)	مولانا ڈاکٹر محمد زبیر بن شیر اب گل (گڑیالہ)	خزاں: 2011ء-2013ء	09 اکتوبر 2013ء
6.	مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ کی تفسیر معارف القرآن کے احادیث کی تحقیق و تخریج (سورۃ مائدہ تا سورۃ یوسف)	مولانا ڈاکٹر حافظ شاہ بخت رواں بن خان داد شاہ	خزاں: 2011ء-2013ء	08 مئی 2014ء
7.	مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ کی تفسیر معارف القرآن کے احادیث کی تحقیق و تخریج (سورۃ رعد تا آخر سورۃ فرقان)	ڈاکٹر رحیم الدین بن عمر دلی	خزاں: 2011ء-2013ء	15 اکتوبر 2014ء

.8	مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ کی تفسیر معارف القرآن کے احادیث کی تحقیق و تخریج (سورۃ الشعراء تا سورۃ محمد)	مولاناڈاکٹر استراج خان بن ثمر گل (شہباز گڑھی)	خزاں: 2011ء-2013ء	06فروری 2014ء
.9	مولانا ادریس کاندھلویؒ کی تفسیر معارف القرآن کے احادیث کی تحقیق و تخریج (سورۃ الحجرات تا سورۃ الناس)	اعجاز احمد بن امان اللہ (نواں کلی، طورو، مردان)	خزاں: 2011ء-2013ء	03اپریل 2014ء
.10	مولانا مفتی محمد شفیعؒ کی تفسیر معارف القرآن (سورۃ الفاتحہ تا آخر سورۃ الانفال) میں واردِ احادیث نبویہ ﷺ و آثار صحابہؓ کی تخریج و تحقیق	مولانا محمد طاہر بن حافظ لطف الرحمٰن ادینوی	خزاں: 2009ء-2012ء	06فروری 2014ء
.11	مولانا مفتی محمد شفیعؒ کی تفسیر معارف القرآن (سورۃ التوبہ تا آخر سورۃ بنی اسرائیل) میں واردِ احادیث نبویہ ﷺ کی تخریج و تحقیق	مولانا محمد قاسم ادینوی بن مولانا محمد امین صالحؒ	خزاں: 2009ء-2012ء	19ستمبر 2013ء
.12	(مولانا) مفتی محمد شفیع (1897ء-1974ء) کی تفسیر معارف القران میں وارد احادیث کی تحقیق و تخریج اور علمی جائزہ (سورۃ الکہف تا سورۃ طٰہٰ)	مولاناڈاکٹر شاہد امین بن محمد زبیر	بہار: 2013ء-2014ء	25دسمبر 2014ء
.13	(مولانا) مفتی محمد شفیعؒ کی تفسیر معارف القرآن "میں واردِ احادیث و آثار کا علمی و تحقیقی جائزہ (سورۃ روم تا آخر سورۃ الناس)	محمد کامران خان بن عبدالواحد خان	خزاں: 2009ء-2012ء	15اکتوبر 2014ء

.iii آپ کے زیر اشراف تکمیل شدہ ایم اے مقالات کی فہرس، شعبہ علوم اسلامیہ، جامعہ عبدالولی خان مردان

#	عنوانِ تحقیق برائے مقالہ (ایم اے علوم اسلامیہ)	مقالہ نگار کا نام مع ولدیت	تعلیمی سیشن	سن تکمیل
.1	چند متون حدیث کا تعارف	نعیمہ اختر دختر کفور خان	خزاں 2009ء-2011ء	2011ء
.2	ختم نبوت: احادیث نبویہ ﷺ کی روشنی میں	نورین بیگم دختر رضوان اللہ	خزاں 2009ء-2011ء	2011ء
.3	ختم نبوت: قرآنی آیات کی روشنی میں	فرخندہ شاہ دختر طاہر شاہ	خزاں 2009ء-2011ء	2011ء
.4	خلافت اور جمہوریت	محمد سعید بن محمد ریاض	خزاں 2009ء-2011ء	2011ء
.5	قرآن حکیم پر مستشرقین کے شبہات اوران کے جوابات	شائستہ	بہار 2009ء-2010ء	2011ء
.6	قرآن مجید میں مذکور حیوانات اوران کا شرعی حکم	شازیہ انعام دختر انعام خان	خزاں 2009ء-2011ء	2011ء
.7	قوانین برائے سدباب فحشاء: سورۃ النور کی روشنی میں	اویس علی بن اورنگ زیب	خزاں 2009ء-2011ء	2011ء

درج ذیل سطور میں مذکورہ بالا مقالات کا اجمالی تعارفی جائزہ پیش کیا جارہا ہے۔

ب)۔ پی ایچ ڈی (علومِ اسلامیہ) کے تحقیقی مقالات کا اِشراف (Supervision of PhD Theses)

جامعہ پشاور کے شعبہ اسلامیات نے امام فخر الدین رازیؒ کی تفسیر مفاتیح الغیب (تفسیر کبیر) کے اُردو ترجمہ، تخریج و تحقیق پر ڈاکٹریٹ سطح کا منصوبہ شروع کیا جس میں بعض عنوانات شعبہ علومِ اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی مردان کے خواہش مند سکالرز کو بھی دیئے گئے۔ اس سلسلے میں ڈاکٹر سراج الاسلام کی زیر نگرانی 2016ء میں عبدالمتین[123] نے سورۃ البقرۃ آیات ۱تا۱۴۳پر اور فاطمۃ الزہرا نے سورۃ المائدۃ آیت 44 تا سورۃ الانعام آیت 53 پر تحقیقی مقالات مکمل

[123] ریلیجیس موٹیویشن آفیسر (ریٹائرڈ)، پاک فضائیہ (PAF)

کیئے[124]۔ راقم (سعید الرحمٰن) کو بھی آپ کی اِشراف کا شرف حاصل رہا اور مقالہ "پاک وہند کے منتخب اُردو اسلامی جرائد کی نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج کا علمی و تجزیاتی مطالعہ" آپ کی زیر نگرانی مکمل کیا[125]۔

ج)۔ ایم فل (علومِ اسلامیہ) کے تحقیقی مقالات کا اِشراف (Supervision of MPhil Theses)

ایم فل سطح پر آپ نے اپنی نگرانی میں دو تفسیری پروجیکٹس یعنی "معارف القرآن (از مفتی محمد شفیعؒ اور مولانا ادریس کاندھلویؒ دونوں)" کی تخریج و تحقیق پر علمی کام شروع کروائے۔ علاوہ ازیں تفسیر تاویلات اہل السنۃ، جرح وتعدیل اور منہج البحث العلمی پر مقالات کی نگرانی بھی کی۔

مولانا مفتی محمد شفیعؒ (1897ء-1974ء) کی تفسیر "معارف القران" میں وارد احادیث وآثارِ صحابہؓ کی تحقیق و تخریج اور علمی جائزہ پر اب تک پانچ طلباء نے مقالات تحریر کیے ہیں جن میں 2014ء میں محمد طاہر بن مولانا حافظ لطف الرحمٰن[126] (ادینہ، تحصیل رزڑ، ضلع صوابی) نے سورۃ الفاتحہ تا آخر سورۃ الانفال پر، محمد قاسم بن مولانا محمد امین صالح[127] نے سورۃ

---

[124] **تحقیقاتِ اسلامیات**، ڈاکٹر سعید الرحمٰن، ص: 78-79، العلم پبلی کیشنز، محلہ جنگی، قصہ خوانی پشاور، 2017ء

[125] **پاک وہند کے منتخب اُردو اسلامی جرائد کی نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج کا علمی و تجزیاتی مطالعہ (پی ایچ ڈی مقالہ)**، ڈاکٹر سعید الرحمٰن، ص: 01، ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک سٹڈیز، عبد الولی خان یونیورسٹی، مردان، 2015ء

[126] سینئر ماہرِ مضمون (SSS) اسلامیات (BPS:18)، محکمۂ ابتدائی وثانوی تعلیم، حکومتِ خیبر پختونخوا

[127] محمد قاسم ادینوی بن مولانا محمد امین صالح 20 مارچ 1982ء کو سلطان آباد، ادینہ، تحصیل رزڑ، ضلع صوابی میں پیدا ہوئے، 1998ء میں میٹرک، 2000ء میں ایف اے اور 2002ء میں بی اے، 2004ء میں جامعہ پشاور سے ایم اے اسلامیات اور 2006ء میں ایم اے عربی کے امتحانات پاس کئے۔ 2014ء میں عبد الولی خان یونیورسٹی مردان سے **مولانا مفتی محمد شفیعؒ کی تفسیر معارف القرآن میں وارد احادیث کی تخریج و تحقیق اور علمی جائزہ** کے عنوان پر مقالہ تحریر کرکے ایم فل علوم اسلامیہ کی ڈگری مکمل کی۔ خزاں 2018ء سے یہیں سے پی ایچ ڈی علوم اسلامیہ میں مصروف ہیں اور ڈاکٹر کریم داد کی نگرانی میں **صوبہ خیبر پختونخوا میں مشاہیر فضلائے دارالعلوم حقانیہ (اکوڑہ خٹک) کی خدماتِ حدیث کا تجزیاتی مطالعہ: 1947ء تا 2019ء** کے زیر عنوان تحقیقی مقالہ 2021ء میں برائے خارجی محاکمہ جمع کرایا ہے۔ پشاور بورڈ سے مولوی فاضل، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد سے شہادۃ العالیۃ (بی اے درسِ نظامی) اور بی ایڈ کی اسناد بھی حاصل کیں۔ دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد سے تربیت ائمہ کورس مکمل کیا۔ اتحاد المدارس العربیہ مردان سے شہاۃ العالمیہ کی سند بھی حاصل کی۔ محکمہ تعلیم میں پہلے معلم عربی، پھر ماہر مضمون اسلامیات اور حالاًوائس پرنسپل گورنمنٹ ہائی سکول خیر آباد، ضلع مردان تعینات ہیں۔ اپنے گاؤں کے محلہ سلطان آباد کی جامع مسجد قرطبہ میں امام وخطیب ہیں۔ 2015ء میں آپ کی پہلی کتاب تذکرہ علماء خیبر پختونخوا کے نام سے شائع ہوئی۔ اس کے بعد اربعین نووی (پشتو) پر تحقیق و تعلیق کرکے شائع کی۔ مختصر ذکرونہ او دعاگانے کے نام سے پشتو میں اَورادواَذکار کا ایک مختصر مجموعہ تحریر کیا۔ مولانا حبیب الرحمن عرف کوترپان مولانا کی کتاب قرآن وحدیث نوی ایجادونہ او قیامت کا اُردو زبان میں ترجمہ اور تحقیق کی۔ اس کے علاوہ متعدد کتابوں (القرطاس الصمیم وغیرہ) کی کمپوزنگ اور تصحیح و تہذیب بھی کی ہے۔

[**القرطاس الصمیم فی تذکرۃ قاضی فضل رحیم**، مفتی قاضی محمد فاضل عظیم زئی جدون، ص: 141 تا 144 تلخیصاً]

التوبہ تا آخر سورۃ بنی اسرائیل پر، حافظ شاہد امین[128] نے سورۃ الکہف تا سورۃ طٰہٰ پر اور محمد کامران[129] (مایار، مردان) نے سورۃ الروم تا آخر سورۃ الناس پر آپ کی نگرانی میں تحقیقی کام مکمل کیا جب کہ سورۃ الفرقان تا سورۃ العنکبوت پر عرفان اللہ کے مقالہ کی نگرانی پروفیسر ڈاکٹر نیاز محمد نے کی[130]۔ سورۃ الانبیاء تا سورۃ النور پر تحقیق و تخریج کا کام بوجوہ بروقت مکمل نہیں ہو سکا تھا۔ اس عنوانِ تحقیق کی پر مقالہ تحریر کرنے کی ذمہ داری ایم فل سکالر سید محمد الیاس (سیشن: بہار2022ء-2023ء) کو سونپی گئی ہے جس کے نگرانِ کار راقم الحروف ہیں اور معاون نگرانِ کار کے طور پر مولانا ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب کے نام کی منظوری دی گئی ہے[131]۔

مولانا ادریس کاندھلویؒ کی تفسیر معارف القرآن کے احادیث کی تحقیق و تخریج پر تحقیقی کام آپ کی زیر نگرانی پانچ ایم فل سکالرز نے 2014ء میں مکمل کیا۔ محمد زبیر نے سورۃ الفاتحہ تا سورۃ النساء پر، حافظ شاہ بخت روان نے سورۃ المائدۃ تا سورۃ یوسف پر، رحیم الدین نے سورۃ الرعد تا سورۃ الفرقان پر، استراج خان نے سورۃ الشعراء تا سورۃ محمد پر اور اعجاز احمد (نواں کلی، طورو، مردان) نے سورۃ الحجرات تا سورۃ الناس پر تحقیقی مقالات تحریر کیے[132]۔ سورۃ الفتح کی تحقیق و تخریج کا کام مکمل نہیں ہو سکا تھا جو ابھی زیر غور ہے۔

امام ابو منصور ماتریدیؒ کی تفسیر "تاویلات اہل السنۃ" کے اُردو ترجمہ، تخریج و تحقیق پر ایم فل سطح کا علمی منصوبہ بھی شعبہ علومِ اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی مردان نے شروع کیا جس میں دو طلباء کی نگرانی آپ نے کی۔ نظار حسین نے 2013ء میں پارہ 7 اور حافظ محمد ابراہیم نے 2014ء میں سورۃ الاحقاف تا سورۃ الفتح آیت ۱۹ پر کام کیا[133]۔ علاوازیں 2012ء میں مولانا مفتی محمد سعید بن محمد شفیق[134] (نیو روڈ چوک، کسکورونہ، مردان) نے "معجم الجرح والتعدیل فی سنن الترمذی والنسائی" اور راقم الحروف سعید الرحمٰن نے "علومِ اسلامیہ میں منہجِ تحقیق پر اُردو کتب وتراجِم کا تنقیدی اور تقابلی جائزہ[135]" پر آپ کی نگرانی میں ایم فل سطح کے تحقیقی مقالات مکمل کیے۔

---

[128] لیکچرر، شعبہ علومِ اسلامیہ ودینیہ، ہزارہ یونیورسٹی، ڈھوڈیال، مانسہرہ

[129] استاد، محکمۂ ابتدائی وثانوی تعلیم، حکومتِ خیبر پختونخو

[130] **تحقیقاتِ اسلامیات، ڈاکٹر سعید الرحمٰن**، ص: 316تا326

[131] **بحوالہ سب-ایڈوانس سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ (Sub-ASRB) برائے علوم اسلامیہ**، میٹنگ نمبر: 50، ایجنڈا آئٹم نمبر: 02، تاریخ انعقاد: 20 مارچ 2023ء، فیکلٹی آف آرٹس اینڈ ہیومینٹیز، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان

[132] **تحقیقاتِ اسلامیات**، ڈاکٹر سعید الرحمٰن، ص: 321تا325

[133] **تحقیقاتِ اسلامیات**، ڈاکٹر سعید الرحمٰن، ص: 196تا197

[134] اسسٹنٹ پروفیسر اسلامیات (BPS:18)، محکمۂ اعلیٰ تعلیم، حکومتِ خیبر پختونخوا، حالاً: گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، مردان

[135] **علومِ اسلامیہ میں منہجِ تحقیق پر اُردو کتب وتراجِم کا تنقیدی اور تقابلی جائزہ (ایم فل مقالہ)**، سعید الرحمٰن بن نور حبیب، ص: ا

د)۔ ایم اے (علومِ اسلامیہ) کے تحقیقی مقالات کا اِشراف (Supervision of MA These)

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی زیر نگرانی 2011ء میں سات طلباء وطالبات نے ایم اے مقالات مکمل کیے۔ جن میں نعیمہ اختر نے "چند متون حدیث کا تعارف"، فرخندہ شاہ نے "ختم نبوت: قرآنی آیات کی روشنی میں"، نورین بیگم نے "ختم نبوت: احادیث کی روشنی میں"، محمد سعید نے "خلافت اور جمہوریت"، شائستہ نے "قرآن حکیم پر مستشرقین کے شبہات اوران کے جوابات"، شازیہ انعام نے "قرآن مجید میں مذکور حیوانات اوران کا شرعی حکم" اوراویس علی نے "قوانین برائے سدباب فحشاء سورۃ النور کی روشنی میں" موضوعات پر مقالات تحریر کیے[136]۔

درج بالا سکالرز کے علاوہ بھی بیسیوں طلباء تحقیقی مقالات کے سلسلے میں آپ اورآپ کی ذاتی ضخیم لائبریری سے غیر رسمی استفادہ اور محققین کی ہر موڑ پر رہنمائی کرتے چلے آرہے ہیں۔

ھ)۔ "تفسیر یسیر فوق الیسیر" پر ایچ ای سی پروجیکٹ میں بطور شریک تحقیق کار کردار

ڈاکٹر ابظاہر خان (حالاً ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ علومِ اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان) نے ہائیر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد سے سٹارٹ اپ ریسرچ گرانٹ پروگرام (SRGP) کے تحت "مولوی مراد علیؒ کی پشتو تفسیر "تفسیر یسیر فوق الیسیر" کا اردو ترجمہ، تخریج و تحقیق (مقدمہ، سورۃ الفاتحہ تا سورۃ البقرۃ)" کے عنوان سے 2012ء میں ایک ریسرچ پراجیکٹ منظور کرایا جس میں ڈاکٹر سراج الاسلام صاحب شریک تحقیق کار (Co-Investigator) تھے[137]۔

---

[136] تحقیقاتِ اسلامیات، ڈاکٹر سعید الرحمٰن، ص: 397، 408، 409، 452، 454، 457

[137] Research Project Summary Sheet (SRGP), Dr Abzahir Khan, PP: 1, 2012

ڈاکٹر صاحب بطور ممتحن: پی ایچ ڈی/ایم فل اسلامیات کے مقالات کی تقییم یاجائزہ کاری(Evaluation)

ڈاکٹر صاحب نے 2001ء تا2013ء جامعہ پشاور وغیرہ کے پی ایچ ڈی اور ایم فل علومِ اسلامیہ کے تحقیقی مقالات کی تقییم یاجائزہ کاری(Evaluation) کا فریضہ بھی انجام دیاہے جن میں سے بعض مقالات کے شفوی امتحانات ومناقشات میں بطور خارجی ممتحن شرکت بھی کی ہے۔ آپ کے تقییم کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ آپ نے ہمیشہ حقیقی طور پر اس کا حق ادا کرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے اور صرف رسمی طور پر اس ذمہ داری کو نہیں نبھایا۔ بعض مقالات پر تو آپ کی جائزہ رپورٹ بیسیوں صفحات سے متجاوز ہوتی ہے جس میں متعلقہ مقالہ کی علمی و تحقیقی حیثیت اور اصلاح طلب امور بالخصوص تحقیقِ حدیث کے حوالے سے غور طلب امور کی مفصل نشان دہی کی گئی ہے۔ایک اوریجنل محقق اس کو اپنی خوش بختی اور سعادت سمجھتاہے اگر ان کا مقالہ ڈاکٹر صاحب کی عمیق ودقیق نظر سے گزرے اور آپ کے تاثرات وتجاویز کی روشنی میں وہ اپنے تحقیقی کام پر نظر ثانی کرکے اس کو مزید بہتر بنائے تاہم ایک سہل پسند مقالہ نگار پر مزاجاًیہ چیز ناگوار گزر سکتی ہے، بہر حال ڈاکٹر صاحب ان امور کو خاطر میں نہیں لاتے اور ان کو اگر ایسی کوئی ذمہ داری تفویض کی گئی ہے یا کی جاتی ہے تو وہ صحیح معنوں میں اس کو پورا کرتے چلے آرہے ہیں، آپ کے تقییم کردہ مقالات میں سے بعض کی تفصیل درج ذیل ہے:

الف)۔پی ایچ ڈی(علومِ اسلامیہ) کے تحقیقی مقالات کی تقییم/جائزہ کاری(Evaluation of PhD Theses)

1. **احکامِ شرعیہ ضروریہ پر فلکیاتی اور جغرافیائی عوامل کے ممکنہ اثرات کاعلمی جائزہ[PhD]**، مقالہ نگار: ڈاکٹر حافظ صالح الدین حقانی(حالاًپروفیسر/چیئرمین، شعبۂ علومِ اسلامیہ، جامعہ عبدالولی خان مردان، نگران: پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء، انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک واریبک سٹڈیز، پشاوریونیورسٹی، پشاور، تاریخِ مناقشہ: 31دسمبر2012ء، سنِ تکمیل2013ء(ص384)PDFکاپی قابلِ رسائی: http://prr.hec.gov.pk/jspui/

(**نوٹ:**ڈاکٹر سراج الاسلام صاحب اس ڈاکٹریٹ مقالے کے خارجی ممتحن برائے مناقشہ/جلسۂ دفاع بھی رہے)۔

2. **افغانستان: مذہبی، علمی اور تہذیبی تاریخ کی روشنی میں: قبل مسیح تا1978ء[PhD]**، مقالہ نگار: ڈاکٹر محمد عالم خان (حالاً ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اسلامیات، جامعہ پشاور)، نگران: پروفیسر ڈاکٹر مشتاق احمد، انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اینڈ اریبک سٹڈیز، پشاوریونیورسٹی، پشاور، تاریخِ مناقشہ: 23فروری2012ء

(**نوٹ:**ڈاکٹر سراج الاسلام صاحب اس ڈاکٹریٹ مقالے کے خارجی ممتحن برائے مناقشہ/جلسۂ دفاع بھی رہے)۔

3. **امام جلال الدین السیوطیؒ کی تفسیر"الدرالمنثورفی التفسیربالمأثور"کااُردوترجمہ، تخریج اور تحقیق: مقدمہ، سورۃ الانعام، سورۃ الاعراف [PhD]**، مقالہ نگار: ڈاکٹر عابد اقبال (اسسٹنٹ پروفیسر، محکمہ اعلیٰ تعلیم، خیبر پختونخوا)، نگران: پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء، شعبہ اسلامیات، پشاوریونیورسٹی، پشاور، تکمیل2014ء، PDFکاپی قابلِ

رسائی:/http://prr.hec.gov.pk/jspui(ص832)

4. **امام جلال الدین السیوطیؒ کی "تفسیرالدرالمنثورفی التفسیربالمأثور"کااُردوترجمہ، تخریج اور تحقیق: مقدمہ، سورۃالمؤمنون تاسورۃالسجدۃ[PhD]**، مقالہ نگار: اظہار خان بن منصف خان(حالاً ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ علومِ اسلامیہ، جامعہ عبدالولی خان مردان)، نگران: پروفیسرڈاکٹرمعراج الاسلام ضیاء، شعبہ اسلامیات، پشاور یونیورسٹی، پشاور، تاریخ مناقشہ: 15نومبر2011ء، PDFکاپی قابلِ رسائی(ص772)

(**نوٹ:** ڈاکٹر سراج الاسلام صاحب اس ڈاکٹریٹ مقالے کے خارجی ممتحن برائے مناقشہ/جلسۂ دفاع بھی رہے)۔

5. **برصغیر میں نصوص شرعیہ کی عقلی تعبیر کی بنیادپر فقہی احکام ومسائل کااستنباط: علمی و تحقیقی جائزہ[PhD]**، مقالہ نگار: ڈاکٹر محمد طارق غوری(حالاً ریلیجیس آفیسر، پاک فضائیہ، حکومتِ پاکستان)، نگران: پروفیسر ڈاکٹرمعراج الاسلام ضیاء، شعبہ اسلامیات پشاوریونیورسٹی، پشاور، سنِ تکمیل2010ء(ص749)

6. **تفسیر"الدرالمنثورفی التفسیربالمأثور(ازامام جلال الدین السیوطیؒ)"کااُردوترجمہ، تخریج اور تحقیق: مقدمہ، سورۃالنساء آیت 101 تاآخراورسورۃالمائدۃ مکمل[PhD]**، مقالہ نگار: جنت نعیم خان، نگران: پروفیسرڈاکٹرضیاء اللہ الازہری، شعبہ اسلامیات، پشاوریونیورسٹی، پشاور، تاریخ مناقشہ: 03دسمبر2012ء، PDFکاپی قابلِ رسائی: http://prr.hec.gov.pk(ص725)

(**نوٹ:** ڈاکٹر سراج الاسلام صاحب اس ڈاکٹریٹ مقالے کے خارجی ممتحن برائے مناقشہ/جلسۂ دفاع بھی رہے)۔

7. **تفسیر"الدرالمنثورفی التفسیربالمأثور(ازامام جلال الدین السیوطیؒ)"کااُردوترجمہ، تخریج اور تحقیق: سورۃالملک تاسورۃالناس[PhD]**، مقالہ نگار: ڈاکٹرعرفان اللہ(حالاً ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ علومِ اسلامیہ وتحقیق، یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، بنوں)، نگران: پروفیسرڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء، شعبہ اسلامیات، پشاوریونیورسٹی، پشاور، سنِ تکمیل2012ء(ص1445)PDFکاپی قابلِ رسائی:/http://prr.hec.gov.pk/jspui

8. **الدراسة التقابلية بين تفسيراهل السنة والشيعة[PhD]**، مقالہ نگار: ڈاکٹرطالب سید روحانی، نگران: پروفیسر ڈاکٹرعبدالقادر سلیمان الازہری، شعبہ اسلامیات، پشاوریونیورسٹی، پشاور، سیشن2007ء-2008ء

9. **سیرت نگاری پراہلِ بیت عظام رضی اللہ عنہم کے اثرات کاعلمی و تحقیقی جائزہ[PhD]**، مقالہ نگار: ڈاکٹر(حافظ) ظفرحسین(حالاً اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامک تھیالوجی، اسلامیہ کالج، پشاور)، نگران: پروفیسر ڈاکٹرعبدالقادر سلیمان الازہری، شعبہ اسلامیات، پشاوریونیورسٹی، پشاور، سیشن داخلہ: 2002ء-2003ء، تاریخ مناقشہ: 08مارچ 2012ء، ڈرافٹ PDFکاپی قابلِ رسائی:http://prr.hec.gov.pk (ص351)

(**نوٹ:** ڈاکٹر سراج الاسلام صاحب اس ڈاکٹریٹ مقالے کے خارجی ممتحن برائے مناقشہ/جلسۂ دفاع بھی رہے)۔

10. **صحیح بخاری کی شرح غوثیہ کا مطالعہ: تسوید، تحقیق وتوثیق-تالیف محدث کبیر حضرت شاہ محمد غوثؒ م 1173ھ [PhD]**، مقالہ نگار: محمد سمیع اللہ بن مولانا محمد اشرف، نگران: پروفیسر ڈاکٹر ضیاء اللہ الازہری، شعبہ اسلامیات، پشاور یونیورسٹی، پشاور، سنِ تکمیل 2014ء(ص792)PDFکاپی قابلِ رسائی:http://prr.hec.gov.pk/jspui/

11. **فقہ اسلامی کے اصول وقواعد "ھدایہ" کے تناظر میں[PhD]**،مقالہ نگار:ڈاکٹر سلیم الرحمٰن(حالاً ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اسلامک تھیالوجی، اسلامیہ کالج، پشاور)، نگران:پروفیسر ڈاکٹر عبد القادر سلیمان الازہری، شعبہ اسلامیات، پشاور یونیورسٹی، پشاور، سنِ تکمیل 2011ء(ص1197)

12. **مشہور اُردو تفاسیر میں شذوذو تفردات کا علمی وتنقیدی جائزہ[PhD]**، مقالہ نگار:ڈاکٹر سید مبارک شاہ(سابقہ ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اسلامیات، جامعہ پشاور)، نگران: پروفیسر ڈاکٹر عبد القادر سلیمان الازہری، شعبہ اسلامیات، پشاور یونیورسٹی، پشاور، سنِ تکمیل 2009ء

13. **ملاعلی قاری الہروی کی قلمی تفسیر انوار القرآن واسرار الفرقان کا تحقیقی وعلمی جائزہ: سورۃ بنی اسرائیل تا سورۃ الحزاب [PhD]**، مقالہ نگار: ڈاکٹر نثار الحق، شعبہ اسلامیات، پشاور یونیورسٹی، پشاور، سنِ تکمیل 2012ء(نوٹ: مقالہ غالباً عربی میں ہے)۔

ب)۔ایم فل(علومِ اسلامیہ)کے تحقیقی مقالات کی تقییم/جائزہ کاری(Evaluation of MPhil These)

1. **مطالعہ مسیحیت اوراس کی دینی اصطلاحات[MPhil Religion & Theology]**، مقالہ نگار: فدا حسین، نگران: پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء، شیخ زاید اسلامک سنٹر، پشاور یونیورسٹی، پشاور، سیشن 2003ء-2004ء، تاریخِ تفویضِ سند:31مارچ2012ء(ص242)

2. **الواقدی کی کتاب المغازی کی روایات کا تقابلی اورناقدانہ جائزہ[MPhil]**، مقالہ نگار: ڈاکٹر جمعہ خان، نگران: پروفیسر ڈاکٹر قبلہ ایاز، شعبہ مطالعاتِ سیرت، پشاور یونیورسٹی، پشاور، سیشن 1996ء-1997ء، سنِ تکمیل 2001ء (ص216)

جامعہ پشاور کے علاوہ ڈاکٹر صاحب عبد الولی خان یونیورسٹی مردان، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد ودیگر جامعات کے بیسیوں سندی تحقیقی مقالات کے ماہرِ مضمون اور بیرونی ممتحن رہے ہیں۔ اہم اعلیٰ تحقیقی باڈیز کی رکنیت بھی رکھتے ہیں۔ دورانِ ملازمت اپنی یونیورسٹی کے اکیڈمک کونسل کے ممبر رہے۔بعد ازاں پشاور یونیورسٹی اور عبد الولی خان یونیورسٹی مردان کے بورڈ آف سٹڈیز(اسلامیات) اور عبد الولی خان یونیورسٹی مردان ہی کے "ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ(ASRB)" کے ممبر بھی رہے ہیں۔

امکاناتِ تحقیق اور معیارِ تحقیق میں توسیع اور بہتری کے لیے ڈاکٹر صاحب کی ہدایات و تاثرات

ایک سوال نامے میں ڈاکٹر صاحب سے بحیثیت محقق و ریسرچ ایڈوائزر یہ سوال کیا گیا کہ تحقیق کے وہ کون سے میدان ہیں جو آپ کی نظر میں اب تک تشنہ ہیں یعنی ایسے اہم ترین موضوعاتِ تحقیق جن پر سرِ دست کام ہونا چاہیے؟ اس کا جواب ڈاکٹر صاحب نے ان الفاظ میں دیا:

"ہمارے صوبے کے علماء میں کئی مفسرین، محدثین، فقہاء اور نحویین گزرے ہیں جن کا کام مخطوطات کی شکل میں یا آڈیو ویڈیو کی صورت میں کہیں کہیں مل سکتا ہے۔ اُن پر اور ان کے آراء وافکار پر نہایت مفید کام ہو سکتا ہے۔ خصوصاً مشکلات القرآن کے حوالے سے جو علم یہاں پر ہے (وہ) کسی اور جگہہ نہیں مل سکتا۔ یہاں کے کافی علماء نے نظمِ قرآن کے حوالے سے نہایت اچھا کام کیا ہے اُس پر بھی کام ہونا چاہیے[138]"

علومِ اسلامیہ میں معیارِ تحقیق کی بہتری کے لیے آپ کی چند تجاویز درج ذیل ہیں:

"علمی کام پر توجہ دی جائے، لائبریری کا استعمال جو نہ ہونے کے برابر ہے اسے یقینی بنایا جائے اور فرسٹ کلاس متقدمین کی کتابیں پڑھی جائیں..... علومِ اسلامیہ کے محققین اور خصوصاً پی ایچ ڈی اور ایم فل کے طلباء تحقیقی قواعد وضوابط کی پاسداری نہیں کرتے جب کہ ان کے لیے منہجِ تحقیق سے واقفیت بنیادی چیز ہے۔ اس سے پورا استفادہ کرنے سے فرقہ واریت کی بیخ کنی جا سکتی ہے[139]"

معلم کے معاشرتی و قومی ترقی میں تعمیری کردار کے حوالے سے ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں:

"معلم ہی معاشرے کو بگاڑتا اور سنوارتا ہے۔ اگر ہمارا معلم قابل اور فرض شناس ہے تو قوم دن دونی رات چوگنی ترقی کرے گی اور اگر ہمارا معلم نااہل اور ناہنجار ہے تو قوم ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھ سکے گی[140]"

ڈاکٹر صاحب کو موجودہ دور میں معلم و متعلم سے یہ شکایت ہے کہ اخلاص، اپنائیت، ہمدردی، شفقت، محبت اور عزت واحترام جیسی صفات برائے نام بھی نہیں رہے[141]۔ آپ کے بقول ایک بہترین معلم میں اپنے فن کا پورا شعور و

---

[138] سوال نامہ از مستقیم خان (ایم فل سکالر)، جواب دہندہ: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: 1121

[139] **علومِ اسلامیہ میں منہجِ تحقیق پر اُردو کتب وتراجم کا تنقیدی اور تقابلی جائزہ** (ایم فل مقالہ)، سعید الرحمٰن، ص: 184

[140] سوال نامہ از مستقیم خان (ایم فل سکالر)، جواب دہندہ: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: 2

[141] سوال نامہ از مستقیم خان (ایم فل سکالر)، جواب دہندہ: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: 3

ادراک، دل چسپی اور طالب علم سے ہمدردی جیسے اوصاف ہونے چاہیئے[142]۔ طلاب العلم کو آپ کی نصیحت میں تقویٰ، دیانت داری، لگن، سخت محنت اور کم کھانا، کم پینا، کم سونا، کم بولنااور بکثرت عبادت کرنا(جیسے امور کی پاسداری)شامل ہے[143]۔

ڈاکٹر سراج الاسلام صاحب بلاشبہ خیبر پختونخواور وطنِ عزیز کانادرونایاب علمی سرمایہ ہیں۔ ایسے محقق علماء خال خال ہی نظر آتے ہیں۔ اللہ کریم ان سے تحقیق وتصنیف کی مزید خدمت لے۔ اطال اللہ بقاءہ، آمین



[142]سوال نامہ از مستقیم خان(ایم فل سکالر)، جواب دہندہ: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص:5

[143]سوال نامہ منجانب مستقیم خان(ایم فل سکالر، شعبہ علومِ اسلامیہ، جامعہ عبدالولی خان مردان، سیشن:2012ء-2013ء)، جواب دہندہ: ابو سلمان مولاناڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص:9، 17 ستمبر 2012ء

خلاصۂ بحث

مولاناڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کا شمار وطنِ عزیز کے غیر متعصب علمائے کرام میں ہوتا ہے جن کا علمی رسوخ کافی گہرا اور منہج واسلوب ہمیشہ تحقیقی اور غیر جانب دار ہوتا ہے۔ آپ ٹھوس دلائل اور مصادرِ اصلیہ کی بنیاد پر کسی امر کی تائید یا تردید کرتے ہیں۔ ایسے عالمِ دین کی کتب اور خطبات سے علومِ اسلامیہ کے متلاشیانِ علم و تحقیق اور عوام الناس کی شناسائی اور علمی استفادہ ناگزیر ہے۔

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف نے، تفسیر و قرآنیات، فنِ حدیث (بالخصوص تخریج و تحقیق، اسماء الرجال اور جرح و تعدیل)، فقہ، تعلیم و تدریس، منہجِ تحقیق، عقیدہ اور اصلاحِ احوال میں وقیع اور قابلِ قدر علمی تصنیفات و تالیفات، تراجم و تعلیقات تحریر کی ہیں جو قوت استدلال اور معیار حق کے اعتبار سے بہترین شمار ہوتی ہیں تاہم ڈاکٹر صاحب کی بے نیاز طبیعت اور خیبر پختونخوا کے ایک مضافاتی علاقے سے تعلق کی بناء پر یہ علمی ذخیرہ اکثر اہلِ علم و تحقیق کی نظروں سے ہنوز اوجھل ہے، اسی بناء پر زیر نظر کاوش میں اختصار اور جامعیت کے ساتھ ان کا تعارف اور مندرجات کا سرسری جائزہ لینے کی ادنیٰ سی کوشش کی گئی ہے تاہم ہماری نظر میں ہمارے قلم سے آپ کی تمام علمی کاوشات کا کماحقہ احاطہ نہیں کیا جاسکتا۔ ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف بلاشبہ خیبر پختونخوا اور وطنِ عزیز کا نادر و نایاب علمی سرمایہ ہیں۔ ایسے معتدل محقق و مدقّق اور صاحبِ تصنیف علماء خال خال ہی نظر آتے ہیں۔ اللہ کریم ان سے دینِ متین کی مزید خدمت لے۔ آمین



تجاویز و سفارشات

1. ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب کا ترجمہ قرآن پشتو زبان میں ہے۔ افادہ عام کے لیے اسے اردو کے قالب میں ڈھالا جاسکتا ہے اور دیگر پشتو تراجم کے ساتھ اس کا تقابل کر کے ایم فل سطح پر تحقیقی مقالہ بھی لکھا جاسکتا ہے۔
2. ڈاکٹر صاحب کا دورہ تفسیر قرآن کریم بھی پشتو زبان میں ہوتا ہے جو عوام الناس کی سہولت کے لیے سوشل میڈیا پر دستیاب ہے۔ افادہ عام کے لیے اسے بھی ضبطِ تحریر میں لا کر اردو کے قالب میں ڈھالا جاسکتا ہے اور معاصر پشتو تفاسیر کے ساتھ اس کا تقابل کر کے تحقیقی کام انجام دیا جاسکتا ہے۔
3. ڈاکٹر صاحب کے طرزِ بیان، تصنیفی منہج اور مصادرِ تحقیق کو بھی موضوعِ بحث بنایا جاسکتا ہے



فنی فہارس

۱. فہرسِ آیاتِ قرآنیہ

نمبر شمار	آیتِ کریمہ کا ابتدائی با معنیٰ حصہ (متن)	سورۃ کا نام نمبر و آیت نمبر	صفحہ نمبر
1.	قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ	سورۃ ص 09:38	14
2.	يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ	سورۃ المجادلۃ 11:58	14



2. فہرسِ احادیثِ نبویہ

نمبر شمار	حدیث نبوی ﷺ کے متن کا ابتدائی با معنیٰ حصہ	مصدر حدیث	صفحہ نمبر
1.	إِنَّ الْعُلَمَاءَ هُمْ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ	صحیح بخاری	14
2.	مَنْ يُرِدِ اللهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ	صحیح بخاری	14
3.	نَضَّرَ اللهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِيْ فَبَلَّغَهَا	سنن ابن ماجہ	15
4.	نَضَّرَ اللهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَحَفِظَهُ حَتَّى يُبَلِّغَهُ	سنن ابو داؤد	15



3. فہرسِ اَعلام

نمبر شمار	شخصیت کا نام	صفحہ نمبر
1.	شیخ احسان اللہ زور آبادیؒ	22
2.	سلمان حنیف	43
3.	شیخ القرآن مولانا ابوزکریا مولانا سید عبد السلام رستمیؒ	22
4.	حکیم مولوی عبد المعبودؒ	18
5.	مولوی عبد الودودؒ	33
6.	شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خانؒ	34
7.	مولانا سید محمد امین الحق طورویؒ	65
8.	شیخ الحدیث محمد ایوب تیلوسیؒ	38
9.	شیخ الحدیث سید محمد حسین شاہ نیلویؒ	38
10.	مولانا محمد قاسم ادینوی	100



4. فہرسِ بلاد واماکن

نمبر شمار	مقام کا نام	صفحہ نمبر
1.	ہوسئی (براستہ شہباز گڑھی، تحصیل رستم، ضلع مردان، خیبر پختونخوا، پاکستان)	16



5. فہرسِ مصادرومراجع

قرآن وتفسیر اور کتبِ حدیث:

- قرآنِ حکیم
- **تفسیر مطالعہ قرآن مجید**، مولاناڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، اشاعت اکیڈمی، عبدالغنی پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر، اشاعتِ اوّل: ستمبر 2011ء
- **القرآن الحکیم (پشتوترجمہ)**، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص:، مقدمہ، اشاعت اکیڈمی، عبدالغنی پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر، 2012ء
- **سنن ابن ماجہ**، أبوعبد الله محمد بن یزید ابن ماجہ القزوینی، مکتبہ لدھیانوی، سنِ اشاعت: 1438ھ = 2017ء
- **سنن ابی داؤد**، ابوداوَد سلیمان ابن الاشعث السجستانی، المکتبۃ العصریۃ، صیدہ، بیروت، لبنان
- **صحیح بخاری (الجامع المسند الصحیح المختصر من اقوال رسول اللہ ﷺ و سننه وایامه)**، أبوعبد الله محمد بن إسماعیل بن ابراہیم البخاري الجعفي، مکتبہ الطاف اینڈ سنز، کراچی، سنِ اشاعت: 1429ھ = 2008ء

دیگر کتب:

1. **الآثار المرفوعہ فی الاخبار الموضوعۃ**، مؤلف: ابوالحسنات مولاناعبدالحیٔ لکھنوی، تحقیق وتعلیق: ابوسلمان ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان
2. **اصول بحث وتحقیق علوم شرعیہ**، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان، اشاعت دوم: 2014ء
3. **أفرادکلماتِ القرآنِ العزیز**، ابوالحسین احمد بن فارس بن زکریا (المتوفی: 295ھ)، ترجمہ، تحقیق، تعلیق: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان، اشاعتِ اوّل: 2018ء
4. **انبیاءِ کرام علیہم السلام پر اعتراضات کا علمی جائزہ**، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان، طبع ششم: 2016ء
5. **100 منتخب علمی مکاتیب**، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان، طبع ہفتم: 2018ء
6. **برصغیر میں قرآن فہمی کا تنقیدی جائزہ**، ڈاکٹر محمد حبیب اللہ قاضی چترالی، زمزم پبلشرز، کراچی، 2007ء

7. **بصائرالسنة**، محمد امین الحق طوروی، شیخوپورہ، 1955ء

8. **البصائرلمنکری التوسل باهل المقابر (تحقیقی جائزہ)**، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، اشاعت اکیڈمی، عبد الغنی پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر، اشاعتِ چہارم: 2013ء

9. **پشتون علماء کی تفسیری خدمات**، ڈاکٹر ثناء اللہ حسین، العلم پبلی کیشنز، عبد الغنی پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر، طبعِ اوّل: ستمبر 2020ء

10. **تاریخِ مردان (مختصر ومدلل)**، مولانا ڈاکٹر ضیاء اللہ خان جدون، نوار خان جدون ریسرچ سنٹر، پشاور، طبعِ اوّل: اپریل 2020ء

11. **التحفة الكريمة في بيان بعض الاحاديث الضعيفه والسقيمة**، مؤلف: عبد العزیز بن باز، ترجمہ وتعلیق: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، دار القرآن والسنۃ، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان

12. **تحقیقاتِ اسلامیات**، ڈاکٹر سعید الرحمٰن، العلم پبلی کیشنز، عبد الغنی پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر، 2017ء

13. **تحقیق کا فن**، ڈاکٹر گیان چند جین، مقتدرہ قومی زبان پاکستان، ایوانِ اُردو، پطرس بخاری روڈ، سیکٹر ایچ ایٹ فور، اسلام آباد، طبع سوم: 2007ء

14. **تذکرہ علماءِ خیبر پختونخوا**، ترتیب وتالیف: محمد قاسم بن محمد امین صالح، دار القرآن والسنۃ، سلطان آباد، ادینہ، صوابی، سنِ اشاعت: ذی قعدہ 1436ھ = ستمبر 2015ء

15. **صحیح مجموعۂ وظائف**، سلمان بن سراج الاسلام، اشاعت اکیڈمی، عبد الغنی پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر، سنِ اشاعت: 2013ء

16. **علماء ومشائخ مردان**، مولانا ڈاکٹر ضیاء اللہ خان جدون، مکتبہ ابن مسعود، محلہ اسلام آباد، نہر چوک (ہوتی)، مردان، اشاعتِ اوّل: 2023ء

17. **الغطاء المكشوفة عن الاحاديث الموضوعة (پشتو)**، جمع وترتیب: مفتی قاضی محمد فاضل عظیم زئی جدون، دار العلوم الباقیات الصالحات، سلطان آباد، ادینہ، تحصیل رزڑ، ضلع صوابی، طبعِ اوّل: 1444ھ = 2022ء

18. **قاموس الکتاب**، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، اشاعت اکیڈمی، عبد الغنی پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر 2007ء

19. **القرطاس الصبيم في تذكرة قاضي فضل رحيم**، مفتی قاضی محمد فاضل عظیم زئی جدون، دار العلوم الباقیات الصالحات، سلطان آباد، ادینہ، تحصیل رزڑ، ضلع صوابی، طبعِ اوّل: رمضان 1440ھ = جون 2019ء

20. **مسنون اذکار**،ڈاکٹر ابو سلمان سراج الاسلام حنیف، دار القرآن والسنة، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان، اشاعتِ ہشتم:2009ء
21. **مشاہیر علماء سرحد**، کرنل(ر)ڈاکٹر فیوض الرحمان، مجلس نشریات اسلام، ناظم آباد، کراچی
22. **مشاہیر علمائے سرحد**، حافظ قاری فیوض الرحمٰن جدون، مکتبہ عمر فاروق، شاہ فیصل کالونی، کراچی، 2016ء
23. **معرفت علوم الحدیث**،ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، دارالنوادر، اردو بازار، لاہور، اشاعت چہارم:2011ء
24. **مناهج المفسرین**،ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، مکتبہ صندلیہ، قصہ خوانی، پشاور، 2013ء
25. **منتخب علمی مکاتیب**،ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ج:01، دارالقرآن والسنة، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان، 2007ء
26. **منتخب علمی مکاتیب**، مولاناڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، المیزان، اردو بازار، لاہور، طبع چہارم:2009ء
27. **الموسوعة القرآنیة**، شیخ عبد السلام رستمی، ج:01، مکتبہ جمعیۃ اشاعۃ التوحید والسنۃ علی منہج السلف الصالحین، زریاب کالونی، سعید آباد، پشاور
28. **موضوعات الصغانی**، مؤلف: علامہ رضی الدین ابو الفضائل حسن بن محمد عمری صغانی، ترجمہ، تحقیق و تعلیق: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، العلم پبلشنگ سروسز، عبد الغنی پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر، 2012ء
29. **نیل السائرین فی طبقات المفسرین**، تصنیف: مولانا محمد طاہر، پنج پیر، تحقیق و تعلیق: مولاناڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، مکتبۃ الیمان، پنج پیر، صوابی، خیبر پختونخوا، 2015ء
30. **Literary Theory & History in Thoeory Literature**, Rene Wellek,Penguine Books, London, 1963

سندی مقالات:

1. **پاک وہند کے منتخب اُردو اسلامی جرائد کی نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج کا علمی و تجزیاتی مطالعہ (تحقیقی مقالہ برائے پی ایچ ڈی علومِ اسلامیہ)**، مقالہ نگار: ڈاکٹر سعید الرحمٰن، نگرانِ مقالہ: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک سٹڈیز، عبد الولی خان یونیورسٹی، مردان، 2015ء
2. **خیبر پختونخوا میں علم حدیث پر کیے جانے والے کام کا تحقیقی جائزہ : 1901ء تا2015ء [PhD]**، مقالہ نگار: ڈاکٹر محمد اسماعیل خان، نگران: پروفیسر ڈاکٹر علی اصغر چشتی، شعبہ حدیث و سیرت، کلیہ عربی وعلومِ اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، سیشن 2013ء-2018ء، سنِ تکمیل 2019ء
3. **ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی دینی و تصنیفی خدمات [BS]**، مقالہ نگار: نازش، نگران: ارسلا خان، شعبہ علومِ اسلامیہ،

گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ جہانزیب کالج، سیدو شریف، سوات، سیشن 2017ء-2021ء، الحاق: یونیورسٹی آف سوات

4. **علومِ اسلامیہ میں منہجِ تحقیق پر اُردو کتب و تراجِم کا تنقیدی اور تقابلی جائزہ[MPhil]**، مقالہ نگار: سعید الرحمٰن بن نور حبیب، نگران: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، شعبہ علومِ اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی، مردان، سیشن: خزاں 2009ء-2012ء

5. **مولانا حافظ لطف الرحمٰن ادینویؒ (متوفیٰ: 1433ھ = 2012ء) کی علمی خدمات کا جائزہ[MPhil]**، مقالہ نگار: مولانا محمد عمان شوکت بن شوکت علی، نگران: ڈاکٹر سعید الرحمٰن بن نور حبیب، معاون نگران: ڈاکٹر حافظ فیاض علی، شعبہ علوم اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی، گارڈن کیمپس، مردان، سیشن: خزاں 2020ء-2022ء، تاریخِ مناقشہ: 12 ستمبر 2022ء

رسائل و جرائد (مجلاتی مضامین و مقالات):

1. **ماہنامہ القاسم**، ج: 18، ش: 12، جامعہ ابوہریرہؓ، خالق آباد، نوشہرہ، خیبر پختونخوا، دسمبر 2014ء
2. **ماہنامہ نغمہ توحید**، جلد نمبر: 18، شمارہ نمبر: 07، گجرات، اگست 2006ء
3. ششماہی تحقیقی مجلہ **فہمِ اسلام**، مشمولہ: **ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف اور قرآنیات میں اُن کی کاوشیں (1981ء تا 2019ء): تعارف، خصوصیات اور تجزیاتی مطالعہ**، مقالہ نگاراں: ڈاکٹر سعید الرحمٰن / سلمان حنیف، ج: 02، ش: 02، ص: 01 تا 19، شعبہ علومِ اسلامیہ، فیکلٹی آف اسلامک اینڈ اورینٹل سٹڈیز، دی ویمن یونیورسٹی، مردان، خیبر پختونخوا، جولائی تا دسمبر 2019ء
4. ششماہی تحقیقی مجلہ **القمر**، مشمولہ: **ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی تحقیقاتِ حدیث: ایک تصنیفی جائزہ**، مقالہ نگاراں: ڈاکٹر سعید الرحمٰن / ڈاکٹر مفتی محمد اسماعیل، ج: 02، ش: 02، ص: 01 تا 24، القمر ریسرچ فاؤنڈیشن، لاہور، جولائی تا دسمبر 2019ء
5. ششماہی مجلہ **نقطہ نظر**، ش: 24، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز (IPS)، پلاٹ نمبر: 01، سٹریٹ نمبر: 08، سیکٹر: ایف-سکس تھری (F-6/3)، اسلام آباد، مارچ، اپریل، ستمبر 2006ء
6. **سالانہ مجلہ قوس و قزح**، مشمولہ: **ڈاکٹر ابوسلمان سراج الاسلام حنیف صاحب کی علمی خدمات**، تحریر: سارہ گل / سلمان سراج، گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج، مانیری، صوابی، 2017ء-2018ء

متفرق دستاویزات (مخطوط / مکتوب / سوال نامہ / متفرقات):

7. **اصل جوابی خط بنام مولانا سراج الاسلام حنیف**، من جانب: محمد حسین (نیلوی)، سن ندارد

8. **بالمشافہ متعدد ملاقاتیں وذاتی مشاہدات:**2017ء تا2023ء، ڈاکٹر سعید الرحمٰن بن نور حبیب

9. **تفسیرداجی: التفسیر المختصر من سورة الفاتحة الی سورة الناس (التفسیر الاملائی عن الشیخ عبد السلام رستمی)**، ترتیب و تدوین: حکیم مولوی عبد المعبود بن خیر محمد بن گل محمد ہوسوی (متوفیٰ:1993ء)، مقامِ درس: مردان، سنِ املاء ودورہ:1970ء (مخطوط/غیر مطبوع)

10. **بقیة الآثار من الحیاة المستعار: خودنوشت سوانح (ڈائری)**، شیخ القرآن مولانا محمد طاہرؒ (قلمی)

11. **سائن بورڈ**، آثارِ قدیمہ ہوسئی ڈھیری، ڈائریکٹوریٹ آف آرکیالوجی اینڈ میوزیمز، حکومتِ خیبر پختونخوا

12. **سب-ایڈوانس سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ(Sub-ASRB) برائے علوم اسلامیہ (میٹنگ منٹس)**، میٹنگ نمبر:50، ایجنڈا آئٹم نمبر:02، تاریخ انعقاد:20مارچ2023ء، فیکلٹی آف آرٹس اینڈ ہیومینٹیز، عبد الولی خان یونیورسٹی، مردان

13. **سندِ قرآن مجید**، ضبط و تحریر: ڈاکٹر ابو سلمان سراج الاسلام حنیف، 2018ء

14. **سوال نامہ من جانب مستقیم خان** (ایم فل سکالر، سیشن:2012ء-2013ء، شعبہ علوم اسلامیہ، جامعہ عبد الولی خان مردان)، جواب دہندہ: ابو سلمان مولاناڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص:1، بتاریخ:17ستمبر2012ء

15. **HEC notification**#DD/SS&H/Pub/Islamic/2014/580, dated17/02/2014

16. **Honour Board-SSC Examination**, Government High School Khairabad, District Mardan, Year: 1972

17. **Research Project Summary Sheet (SRGP),** Dr Abzahir Khan, 2012

الموقعات (ویب گاہیں):

1. www.aiourdubooks.net
2. www.alukah.net
3. www.archive.org
4. www.besturdubooks.net
5. www.facebook.com
6. www.kitabosunnat.com
7. www.maktabatulishaat.com
8. www.mediafire.com
9. www.scribd.com

سعیدیات پر ایک نظر

(ڈاکٹر سعید الرحمٰن بن نور حبیب کی شائع شدہ وزیر ترتیب تالیفات)

1. **تحقیقاتِ اسلامیات ایڈوانسڈ-علومِ اسلامیہ کے اُردو سندی تحقیقی مقالات کا ضخیم موضوعاتی اشاریہ** پاک وہند کے عصری جامعات، ملحقہ کالجز و دینی مدارس میں علومِ اسلامیہ کے تکمیل شدہ وزیر تحقیق پوسٹ ڈاکٹریٹ، پی ایچ ڈی، ایم ایس، ایم فل، ایم اے، بی ایس، بی اے آنرز، الشہادۃ العالمیۃ، سندِ فضیلت، سندِ عالمیت اور مختلف دینی تخصصات کے اُردو تحقیقی مقالات کے 16500 سے زائد عنوانات کا 28 متنوع موضوعات کے تحت اوّلین توضیحی اشاریہ (سابقہ کتاب "تحقیقاتِ اسلامیات 2017ء" کا نظر ثانی شدہ، تصحیح شدہ و اضافہ شدہ جدید موضوعاتی ایڈیشن)، بصیرت پبلی کیشنز، 156-اے، رضوان بلاک، اعوان ٹاؤن، لاہور، اشاعتِ دوم (اضافہ شدہ و موضوعاتی ایڈیشن): اگست 2022ء (صفحات: 1120)
2. **تحقیقاتِ اسلامیات** (پی ایچ-ڈی، ایم فل، ایم اے فہرستِ اُردو مقالات)، العلم پبلی کیشنز، عبد الغنی پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر، اشاعتِ اوّل: جون 2017ء (صفحات: 520)
3. **تحقیقاتِ دینیات** (دینی مدارس و تربیتی اداروں میں الشہادۃ العالمیۃ اور تخصصات کے مقالات کا موضوعاتی اشاریہ)، العلم پبلی کیشنز، عبد الغنی پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر، اشاعتِ اوّل: 2021ء (صفحات: 100)
4. **تحقیقاتِ عربی زبان وادب:** دینی، وعصری جامعات وملحقہ کالجز میں الشہادۃ العالمیۃ، سندِ عالمیت، سندِ فضیلت، دینی تخصصات، بی اے آنرز، بی ایس، ایم اے، ایم ایس، ایم فل، پی ایچ ڈی اور پوسٹ ڈاکٹریٹ سطح پر عربی زبان وادب کے مقالات کے عناوین کا توضیحی اشاریہ، بصیرت پبلی کیشنز، 156-اے، رضوان بلاک، اعوان ٹاؤن، لاہور (زیر ترتیب اِن شاء اللہ)
5. **تفہیمِ تحقیق** ("تحقیق" کی تعریفات، متنوع تعبیرات اور ضرورت واہمیت بارے توضیحات و تاثرات)، ادارہ تحقیقاتِ اسلامیات مردان، برقی اشاعتِ اوّل: اکتوبر 2020ء (صفحات: 54)
6. **جامع الامثال-اُردو وانگریزی کہاوتیں وضرب الامثال:** الف بائی ترتیب سے 2800 اُردو-انگریزی کہاوتوں وضربُ الامثال کا بے مثال مجموعہ، العلم پبلی کیشنز، عبد الغنی پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر، اشاعتِ اوّل: جنوری 2018ء (صفحات: 170)
7. **حسنِ انتخاب-شعری مجموعہ:** مختلف شعراء وصلحاء کے منتخب اصلاحی، اخلاقی، تعمیری و معنی خیز اشعار کا موضوع وار منفرد مجموعہ، العلم پبلشنگ سروسز، عبد الغنی پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر، اشاعتِ اوّل: مارچ 2015ء (صفحات: 225)
8. **رہبرِ تحقیق علومِ اسلامیہ:** شعبہ علومِ اسلامیہ، جامعہ عبد الولی خان مردان کا (سابقہ) تحقیقی فارمیٹ، اسلامک ریسرچ اینڈ انڈکسنگ سیل (IRIC) مردان، برقی اشاعتِ اوّل: اکتوبر 2014ء (صفحات: 102)
9. **کتابیاتِ ابلاغ وصحافت:** ادبی، اسلامی، سماجی اور دیگر جہات سے روایتی و معاصر ذرائع ابلاغ وصحافت پر اُردو کتب، مضامین و تحقیقی مقالات کا توضیحی اشاریہ، مجلسِ تحقیقاتِ اسلامیات، مردان (زیر ترتیب اِن شاء اللہ)
10. **کتابیاتِ ادیان ومذاہب:** برصغیر پاک وہند میں ادیان ومذاہب پر اُردو کتب کا توضیحی اشاریہ، ادارہ تحقیقاتِ اسلامیات مردان، نقشِ اوّل (ڈرافٹ برقی ایڈیشن): دسمبر 2021ء (صفحات: 66)

11. **کتابیاتِ اسلام اور سائنس:** اسلام اور سائنسی تصورات نیز مسلمانوں کی سائنسی خدمات پر اردو مطبوعات کا توضیحی اشاریہ، مجلسِ تحقیقاتِ اسلامیات، مردان (زیر ترتیب اِن شاءاللہ)
12. **کتابیاتِ اصولِ تحقیق وتدوین:** اصول تحقیق وتدوین پر اردو، عربی وانگریزی کتب اور اردو مقالات کا توضیحی اشاریہ، ادارہ تحقیقاتِ اسلامیات مردان، نقشِ اوّل (ڈرافٹ برقی ایڈیشن): دسمبر 2021ء (صفحات: 56)
13. **کتابیاتِ طب وصحت:** اسلامی اصولِ صحت، طب نبوی ﷺ، طبی اخلاقیات، اغذیہ وادویہ، منشیات، نفسیات، خودکشی، جدید فقہی (طبی) مسائل اور متعلقہ موضوعات پر اردو مطبوعات کا توضیحی اشاریہ، مجلسِ تحقیقاتِ اسلامیات، مردان (زیر ترتیب)
14. **مصطلحاتِ ابلاغ وصحافت:** ذرائع ابلاغ وصحافت سے متعلق قدیم وجدید اصطلاحات کا تعارفی وتوضیحی مطالعہ، مجلسِ تحقیقاتِ اسلامیات، مردان (زیر ترتیب اِن شاءاللہ)
15. **مصطلحاتِ تحقیق وتدوین:** آدابِ تحریر ومطالعہ، تصنیف وتالیف، اصولِ تحقیق، رسمیاتِ مقالہ نگاری، اشاریہ سازی، فنِ تنقید، تبصرہ نویسی، فنِ ترجمہ نگاری، لائبریری سائنس اور ماخذ شناسی سے متعلق قدیم وجدید اصطلاحات کا تعارفی وتوضیحی مطالعہ، مجلسِ تحقیقاتِ اسلامیات، مردان (زیر ترتیب)
16. **معجم اصطلاحات یہودیت وعیسائیت: انگریزی سے اُردو،** اسلامک ریسورس اینڈ انفارمیشن سنٹر مردان، برقی اشاعتِ اوّل: ستمبر 2013ء (صفحات: 81)
17. **معراجِ تحقیق:** علومِ اسلامیہ کے نامور محقق، دینی وعصری علوم وفنون کے عملی پیکر ومثالی منتظم (سابقہ ڈین کلیہ علوم اسلامیہ والسنۃ الشرقیہ، سابقہ ڈائریکٹر انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اینڈ اریبک سٹڈیز، سابقہ ڈائریکٹر شیخ زاید اسلامک سنٹر، سابقہ چیئرمین و استاد شعبہ اسلامیات، جامعہ پشاور، سابقہ ڈائریکٹر الفرقان انسٹی ٹیوٹ پشاور) پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء صاحب کا اجمالی تعارف، تعلیمی پسِ منظر، تدریسی، تصنیفی، تحقیقی وانتظامی خدمات، مجلسِ تحقیقاتِ اسلامیات، مردان (زیر ترتیب اِن شاءاللہ)
18. **معروضی اصولِ تحقیق وتدوین،** ادارہ تحقیقاتِ عربی واسلامیات، مردان، ڈرافٹ ایڈیشن: 2023ء (صفحات: 66)
19. **معروضی کتبِ عربی واسلامیات (توضیحی فہرس):** معروضی انداز یعنی کثیر الانتخابی سوالات (MCQ,s)، مختصر سوالات جوابات (Short Q&A)، درست ونادرست بیانات (True False) اور مفصل سوالات جوابات وغیرہ پر مشتمل کتبِ اسلامیات کا اشاریہ، مجلسِ تحقیقاتِ اسلامیات، مردان (زیر ترتیب)
20. **معروضی مطالعہ ادیان ومذاہب:** مذاہب عالم کے تعارف، اعتقادات، عبادات، رسومات اور دیگر خصوصیات پر مختصر مگر جامع معروضی نکات، ادارہ تحقیقاتِ اسلامیات مردان، ای-ڈرافٹ ایڈیشن: 2021ء-2022ء
21. **معروضی مطالعہ غیر سامی مذاہب،** اسلامک ریسرچ اینڈ انڈکسنگ سیل (IRIC) مردان، برقی اشاعتِ اوّل: ستمبر 2015ء، برقی اشاعتِ اوّل: ستمبر 2016ء (ص 52)
22. ہائیر ایجوکیشن کمیشن سے منظور شدہ **مجلاتِ اسلامیات: نیشنل ڈائریکٹری اسلامک سٹڈیز ریسرچ جرنلز،** العلم پبلی کیشنز، عبد الغنی پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور شہر، اشاعتِ اوّل: 2015ء (برقی اشاعت بعنوان ڈائریکٹری اسلامی تحقیقی مجلات)، اشاعتِ دوم: 2018ء (صفحات: 200)